UMRAH PACKAGE عمرہ پیکج
۱۵ دنوں کا سنہرا سفر
اکتوبر، نومبر، دسمبر 2018 کیلئے بکنگ جاری ہے
SILVER CATEGORY Rs. 55000/-
GOLDEN CATEGORY Rs. 65000/-
سیٹیں محدود ہیں جلد رابطہ کریں
MARWAH UMRAH TOUR & TRAVELS
(Kolkata) 9038513977 / 9748253503

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.pmedia.in
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

آج کا اخبار 16 صفحات پر مشتمل
₹3/- only
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں 9748799999
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

اخبار کے اس تراشے کو لانے پر 15% فیصد خصوصی چھوٹ
Special Discount 15% on this Newspaper Cutting
Lady Queen
Wholeseller & Retailer
Designer Salwar Kameez, Stitch
Unstitch Kurtis, Tunic and Kidswear
Contact & Enquiry : 9874409756 / 9831195662
14E, Lindsay Street, Kolkata - 700 087 Ph.: 2252 2850

Price : 3 ● 231:شمارہ ● 04:جلد ● KOLKATA ● Monday, 27th August 2018 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۳۹ھ ذی الحجہ ۱۵ بمطابق ۲۷ اگست ۲۰۱۸ء ● سوموار ● کلکتہ

LED, Glowsign, Flex, Vinyl, Standee, Steel, Acrylic Letter, Inshop, One Way, Offset Printing, ACP Cladding, Glazing, Sliding Door & Window, Interior Decoration Flat, Office & Showroom etc..
ROYAL SIGN & DISPLAY
Printing & Signage Solution
: 98303 23561
: 98302 41028
PROMO TABLE BANNER STAND TENT / STALL
28, Chandney Chowk Street, Kolkata - 700 072 E-mail : royalsign@gmail.com

کم عمر بچیوں کی عصمت دری پر سزائے موت

آبروریزی کے قصورواروں کو کم از کم 10 سال کی سزا ہوگی: مودی

نئی دہلی، 26 اگست: ملک میں عصمت دری کے بڑھتے ہوئے واقعات اور خواتین کے خلاف جنسی تشدد میں تشویشناک اضافے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز ''من کی بات'' میں کہا کہ ''جو لوگ عصمت دری کے قصوروار پائے جائیں گے انہیں کم از کم 10 سال کی قید کی سزا دی جائے گی اور جو لوگ 12 سال یا اس (بقیہ صفحہ 10 پر)

کیرالا کے سیلاب کی وجہ گئوکشی: بی جے پی ایم ایل اے

بنگلورو، 26 اگست: اپنے متنازع بیانات کیلئے ملک بھر میں بدنام وجیا پورہ کے بی جے پی ایم ایل اے باسنا گوڈا پاٹل تینل نے یہ کہتے ہوئے ایک نیا تنازع شروع کیا ہے کہ کیرالا کے خوفناک سیلاب کا سبب کھلے عام گئوکشی ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے وجیاپورہ میں ایک تقریب میں شرکت کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ ''کیرالا میں کھلے عام گایوں کو ذبح کرتے ہیں اس کا نتیجہ کیا ہوا؟ ایک سال کے اندر یہ صورت حال (سیلاب) پیدا ہوگئی جو بھی ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائے گا اس کو ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔'' بی جے پی ایم ایل اے ایک سال قبل ہونے والے واقعات کی طرف اشارہ کررہے تھے۔ جب عوام کے ایک گروپ نے کھلے عام سڑکوں پر گائے ذبح کی تھی۔ تینل نے کہا کہ ہندوؤں کو گایوں کے ساتھ جذباتی لگاؤ ہے اور کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ دوسرے کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ جس دن بی جے پی کرناٹک میں برسراقتدار آئے گی گائے کے ذبیحہ پر پابندی لگ جائے گی۔

وزیراعلیٰ نے رکشابندھن کی مبارکباد دی

ریاستی حکومت نے راکھی بندھن کو یوم ثقافت کے طور پر منایا

کولکاتا، 26 اگست: ریاست مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور گیسری ناتھ ترپاٹھی نے ریاست کے عوام کو رکشابندھن کی مبارکباد پیش کی۔ ممتا بنرجی نے اتوار کے روز ٹویٹ میں لکھا۔ ''راکھی بندھن کے اس مبارک موقع پر میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں رابندر ناتھ ٹیگور کے خیالات سے متاثر ہوکر ہم لوگ اس دن کو ''سنسکرتی دیوس'' کے طور پر مناتے ہیں۔'' ریاستی گورنر گیسری ناتھ ترپاٹھی نے بھی (بقیہ صفحہ 10 پر)

HAJ, UMRAH & ZIYARAT
ABDUL AHAD TOUR & TRAVELS PVT. LTD.
Head Office : 4/2,Collin Lane, 1st Floor, Kolkata - 700 016
Howrah Office : Shop No # 3, : 251, Bellilious Road, 1st Floor, Howrah - 700001
CONTACT : MD KHALID - 9831097470/9038061494
ANWAR SHARIF - 8820202221/8585064576
Phone : 033-40010574/22650555
Email : abdulahadtt@yahoo.com ● www.abdulahadtourandtravels.com
SPECIAL UMRAH PACKAGE FOR – 15 DAYS
OCT, NOV AND DEC-2018 AND JAN & FEB - 2019 Rs.47,900/- Per Person
FOR UMRAH
Package Overview -- City : Kolkata to Kolkata, Stay for 10 Days in Makkah (24 Hrs Bus Service), Stay for 05 Days in Madinah, Return Air Ticket, Visa, All transportation and Food .
Singapore with Malaysia
07 Days / 06 Nights
Rupees 42,900 Per Person
Package Inclusion:-
KUAL LUMPUR
• 03 Nights accommodation in 3* Hotel.
• Daily breakfast in hotel.
• Kualampur half day city tour.
• Full day sunway lagoon tour with 06 park tickets.
• Return Airport sharing Transfers.
• All tour and transfers are on Shared Basis (SIC).
• All taxes included.
• Visa processing fees.
• Kual Lumpur to Singapore by Coach.
SPECIAL PACKAGE FOR DUBAI, SINGAPORE & MALAYSIA

درگا پوجا کے موضوعات میں اس بار وزیراعلیٰ کی نظم بھی شامل

کولکاتا، 26 اگست: درگا پوجا کے دوران پوجا پنڈال مختلف موضوعات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس بار درگا پوجا میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی سنتھالی زبان میں لکھی گئی ایک نظم بھی درگا پوجا میں موضوع ہوگی۔ اس بار جنوبی کولکاتا کے ایک درگا پوجا کمیٹی نے وزیراعلیٰ کی نظم کو موضوع کے طور پر منتخب کیا ہے۔ جنگل محل کے آدیواسیوں کی زندگی اور ان کی ثقافت پر اچکی زبان میں لکھی گئی وزیراعلیٰ کی نظم کو موضوع بنایا جائے گا۔ سنتھالی زبان کا مطلب ہی ہوتا ہے آدیواسی ثقافت اس بار وزیراعلیٰ کی نظم کو ہی سامنے رکھ کر بھوانی پور سادھن سنگھ پوجا پنڈال تیار کررہی ہے۔ پوجا کمیٹی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے اجازت ملنے کے بعد ہی یہ منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی پانچ اور پوجا کمیٹیوں (بقیہ صفحہ 10 پر)

کپور خاندان تاریخی 'آر کے اسٹوڈیو' کو فروخت پر مجبور

ممبئی، 26 اگست: بالیوڈ کے 'گریٹ شومین' راج کپور کے 70 سال پرانے آر کے اسٹوڈیو کو بیچنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ ممبئی کے چمبور علاقہ میں واقعہ اس اسٹوڈیو کو بیچنے کی فیصلہ خود کپور خاندان نے لیا ہے۔ دراصل عرصہ دراز سے اس اسٹوڈیو میں زیادہ کام نہیں ہورہا، آر کے فلمز کے بینر تلے فلمیں بھی نہیں بن رہی اور دوسرے لوگ بھی اسے کرایہ پر نہیں لے رہے تھے۔ اسٹوڈیو کے خسارے میں چلنے کے سبب کپور خاندان نے اجتماعی طور پر اسے فروخت کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ یہ اسٹوڈیو تقریباً 2 ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا ہے اور راج کپور کی زیادہ تر فلموں کی شوٹنگ یہیں ہوئی تھی۔ آر کے اسٹوڈیو کے خسارے میں جانے کی ایک وجہ اس (بقیہ صفحہ 10 پر)

گھٹیا کے درد میں؟
GETHIA KE DARD MEIN ?
ZAFRANI TEL
کسی بھی قسم کے درد چوٹ موچ، گھٹیا، جلنے کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت ہی مفید ہے
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
گیسٹک کے درد میں بدہضمی، بھوک کی کمی درد جگر، قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بہت مفید ہے
AAM KAMZORI MEIN KAMYAB HAI
PUSHTAK CHURNA
جریان، کثرت احتلام سرعت انزال ضعف باہ اور جملہ امراض مردانہ میں بہت مفید ہے
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
FOR JOINT PAIN VERY USEFUL
HABB-E-SURANJAN KHURD-O-KALAN
جوڑ و کے درد میں کافی مفید ہے
ہم لوگ آیورویدک اور یونانی دواؤں سے علاج کرتے ہیں
جسمانی کمزوری (مرد/عورت)، ذیابطیس، موٹاپا، کم وزن، بواسیر، جوڑ کا درد، دمہ، پیٹ کا مسئلہ، جلد کی بیماریاں، نسوانی مرض، بال جھڑنے کا مسئلہ
Qadri Dawakhana
An ISO 9001:2015 Certified Company
No.1 B. N. Sarkar Sarani (Chowringhee Square), Kolkata -72, Near Tipu Sultan Masjid
Head Office : B-18, Garden Reach Road, Kolkata - 700 024
Ph : 2469-3173, 2489-3539, (M) : 9830009616 / 9674013169

Alhabibi Tours and Travels
HAJJ & UMRAH
PROMOTIONAL OFFER
Booking Open for FEBRUARY & MARCH -2019 (Package for 15 Days)
Rs. 46,900/- Person
Accommodation 3 Star
DELUXE PACKAGE (15 DAYS)
Umrah 2018-19
October, November & December
Rs. 60,900/- Person
For 2 bedded extra charges will be applicable as per terms and Conditions.
4 bedded Room available
Add: 6B Rameshwar Shaw Road, Kol-14 (Near Chittaranjan Hospital) Industry Site Pvt. Ltd. Opposite Ladies Park
Timing: 10.00 AM - 8.00 PM. | website: www.alhabibitourandtravels.com
Sabrez Aslam
Mobile 8910060622 7003572889

اپوزیشن نے دیہی بنگال کی ترقی کو 4 ماہ پیچھے کر دیا: شبھیندو ادھیکاری

شبھیندو نے مرشد آباد بس حادثہ کے متاثرہ خاندان کو 2-2 لاکھ روپے کا چیک دیا

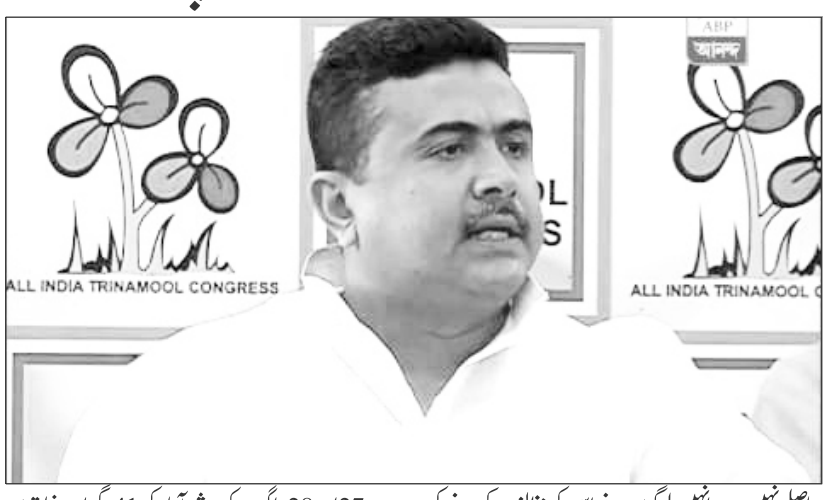

بہرمپور، 26/اگست: اپوزیشن نے دیہی بنگال کی ترقی کو چار ماہ پیچھے کر دیا ہے۔ بہرمپور کی ایک تقریب میں شرکت کرنے آئے ترنمول لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے مذکورہ الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد بورڈ تشکیل کر کے ترقیاتی کام شروع کر دینا چاہئے۔ پنچایتوں میں بورڈ تشکیل کر کے کام شروع ہونے میں نومبر آ جائے گا۔

واضح رہے کہ پنچایت الیکشن میں ترنمول نے 20 ہزار 178 سیٹوں پر بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی ہے۔ اپوزیشن کا الزام تھا کہ ترنمول نے ان کے امیدواروں کو پرچہ نامزدگی داخل کرنے نہیں دیا۔ 24/اگست کو پنچایت مقدمے سے متعلق سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنایا۔ بلا مقابلہ منتخب سیٹوں کے لئے گیزٹ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی اجازت دی۔ اس کے مدنظر آج اتوار کے روز شبھیندو ادھیکاری نے کہا، ''جھارکھنڈ، سکم، اترا کھنڈ، اتر پردیش میں بعض سیاسی پارٹیوں نے 50-40 اور 60 فیصد سیٹوں پر بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے، جنہیں عوامی حمایت حاصل نہیں ہے انہیں لوگوں نے اس کی مخالفت کرنے کی کوشش کی تھی۔ ہم لوگ سپریم کورٹ کے فیصلے سے بہت خوش ہیں۔ مرشد آباد کے بس حادثہ میں ہلاک ہوئے افراد کے خاندان والوں کو وزیر ٹرانسپورٹ شبھیندو ادھیکاری نے دو دو لاکھ روپے کا چیک دیا۔

27 اور 28/اگست کو مرشد آباد کی 41 گرام پنچایتوں میں بورڈ قائم کیا جائے گا اس کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ ان میں 7 گرام پنچایتوں کی بہت ہی حساس کے طور پر شناخت کی گئی ہے۔ 27 گرام پنچایت علاقوں میں بورڈ کی تشکیل کے دن اضافی پولس فورس تعینات کی جا رہی ہے۔

اسلام پور میں پھر ترنمول اور آزاد امیدواروں کے درمیان تصادم

صورتحال کو قابو میں کرنے کیلئے پولس کا لاٹھی چارج

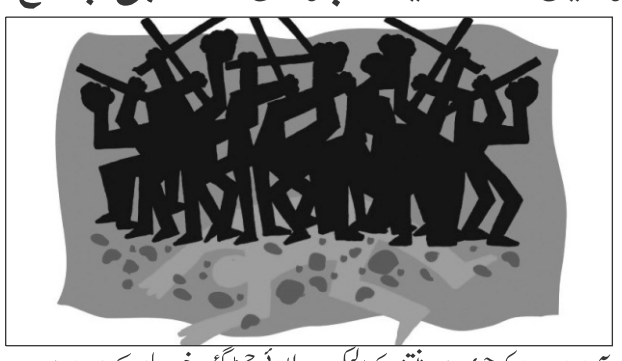

رائے گنج، 26/اگست: اسلام پور کے پنڈت پونتا 2 نمبر گرام پنچایت میں اب ترنمول اور آزاد ممبروں کے درمیان جھگڑا لگ گیا ہے۔ صورتحال کو قابو میں کرنے کے لئے پولس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ اس تصادم میں دونوں فریق کے 12 افراد کو پولس نے حراست میں لیا ہے۔ گزشتہ کل پنڈت پونتا ایک نمبر گرام پنچایت میں ترنمول اور آزاد امیدواروں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس لڑائی میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ 2 نمبر گرام پنچایت کی 14 سیٹوں میں پانچ پر بی جے پی، پانچ پر آزاد امیدوار اور چار سیٹوں پر ترنمول کے امیدوار جیتے تھے۔ بی جے پی اور ترنمول نے رضی بیگم نام کی ایک آزاد امیدوار کو چیئر پرسن منتخب کیا لیکن ترنمول کے حامی شروع سے رضی بیگم کو چیئر پرسن ماننے کو تیار نہیں تھے۔ آج صبح اس معاملہ کو لے کر پنڈت پونتا گاؤں کی ایک چائے دکان پر ترنمول اور آزاد امیدواروں کے درمیان پہلے حجت تکرار ہوئی بعد ازاں دونوں فریق کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ خبر ملنے کے بعد اسلام پور تھانہ کی پولس جائے واردات پر پہنچی اور صورتحال کو قابو میں کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا۔ گزشتہ کل پنڈت پونتا ایک نمبر گرام پنچایت میں ترنمول اور آزاد امیدواروں کے درمیان تصادم ہوا جس میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

27/اگست 2018

فجر	3 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 04 منٹ
عشاء	7 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بر دوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بانسبیڑیا کے مسلمانوں نے ہندوؤں سے راکھی بندھوا کر قومی یکجہتی کی مثال پیش کی

کیا ہم قدرتی آفات سے بھی عبرت حاصل نہیں کر سکتے : عوام

ہگلی 26/اگست (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال میں آج بھائی بہن کے رشتے کو پختہ کرنے والا تہوار رکشا بندھن کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ''یوم خوشی'' کا نام دیا ہے۔ انکے اس اعلان پر یہاں کے مسلمانوں نے لبیک کہتے ہوئے اور ساتھ ہی قومی یکجہتی قائم رکھنے کے لئے ریاست کے دوسرے علاقوں کی طرح بانسبیڑیا کے مسلمان بھی سامنے آ کر کھل کر غیر مسلم عورتوں اور بچیوں سے راکھی بندھوائی۔ مسلمان مرد ہی نہیں عورتیں بھی جنکا تعلق سیاسی جماعت سے ہے وہ بھی غیر مسلموں کو راکھی باندھتی نظر آئیں۔ ترنمول کانگریس کے کارکنان، حامی چائے دکانوں راستوں، گلی، محلے کے نکڑوں پر کھڑے ہو کر ہر کسی کو راکھی باندھ رہے تھے۔ مسلمانوں نے بھی کھل کر راکھی بندھوایا کسی نے ذرا سی بھی جھجک نہیں دکھائی۔ الٹے کہا بھی کہ آج ملک میں جو صورتحال بنتی جا رہی ہے اس کو خیال میں رکھ کر ایک دوسرے کے دلوں سے نفرت نکال کر محبت بھرنے کے لئے یہ عمل بالکل ضروری ہے اور قابل ستائش بھی۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ کہاں کیا ہو رہا ہے ہمیں نہیں دیکھنا ہے بس ہر کوئی یہ سوچ لے کے اپنے علاقے میں امن و امان قائم رکھنا ہے اور جو لوگ کچھ غلط سوچ رہے ہیں تو وہ آج کیرالا کی صورتحال کو دیکھ سکتے ہیں۔ نہ ہی کوئی مندر باٹتا ہے نہ مسجد۔ ہر کسی کے زبان سے ایک ہی آواز آ رہی ہے کہ اے اوپر والے ہمیں اس مشکل گھڑی سے نجات دلا دے۔ کیا آج بھی ہم اس سے سبق نہیں سیکھ رہے ہیں۔ یہ جو کچھ بھی وہاں ہو رہا ہے وہ ہم سب کے لئے عبرت ہے۔ اگر ہم اس کے باوجود بھی ایک دوسرے پر الزام لگا کر، قصوروار ٹھہرا کر، ظلم و زور کر کے اپنا اپنا الو سیدھا کریں۔ کتنی عجیب بات ہوگی۔

آج ممتا بنرجی کی جانب سے اس تہوار کو خوشی کے دن کے طور پر منانے کی ہدایت پر ترنمول کے علاوہ مقامی سی پی آئی ایم کے لیڈران و کارکنان میں بھی اثر دیکھا گیا۔ صبح سے ہی بانسبیڑیا میونسپلٹی انیس نمبر وارڈ کی کونسلر رافعہ خاتون اپنے ضلع اور ٹاؤن کے لیڈران کے ساتھ جوٹ مل گیٹ، بازاروں میں غیر مسلموں کو راکھی باندھتے دیکھی گئی۔ ساتھ ہی مل پھاڑی کے تمام پولس اہلکاروں نے بھی ہندو مسلم راہگیروں کو راکھی باندھی اور بچوں میں مٹھائیاں، چاکلیٹ تقسیم کیا۔ رافعہ خاتون سے راکھی کے متعلق پوچھا گیا تو اسکا بھی یہی کہنا تھا کہ آج جس طرح سے مرکزی حکومت اور انکے کارندے مغربی بنگال کی فضاء کو آلودہ کرنا چاہتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے ہم انہیں ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ بنگال کے عوام کسی کے بہکاوے میں نہیں آتے ہیں یہ ہمیشہ عید پوجا ایک ساتھ مل کر مناتے ہیں اور مناتے رہیں گے۔

الٹا ڈانگہ میں ایک اسکول کے سامنے سڑک دھنس گئی

راستہ میں 20 فٹ لمبائی تک 4 فٹ گہرا گڈھا، وقتی طور پر ٹریفک بند

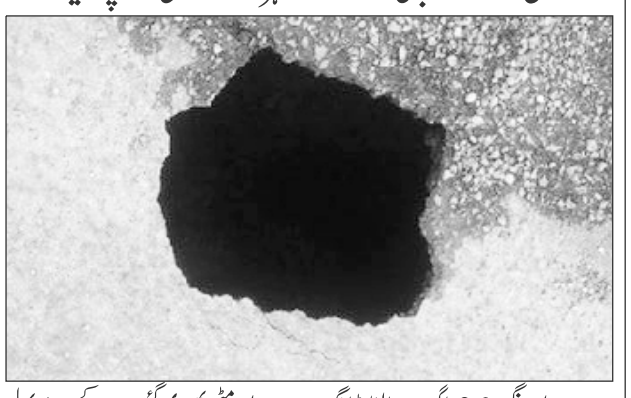

بدھان نگر، 26/اگست: الٹا ڈانگہ یونائیٹیڈ ودیالیہ کے سامنے والا راستہ دھنس گیا ہے۔ کل شام یہ واقعہ ہوا۔ اس واقعہ میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی کوئی رپورٹ نہیں ہے، بہرکیف دھنسنے کے واقعہ کے بعد راستے سے وقتی طور پر گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ آج اتوار کے روز سڑک کی مرمت شروع ہونے کا امکان ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ تقریباً 20 فٹ لمبائی تک سڑک کی سطح دھنس کر نیچے چلی گئی اور 4 فٹ گہرا گڈھا بن گیا ہے۔ خبر ملنے کے بعد مانک تلہ تھانہ کی پولس اور کولکاتا کارپوریشن کے ملازمین جائے واردات پر پہنچے۔ جس جگہ گڈھا ہوا ہے وہاں مٹی بھر دی گئی ہے۔ کچھ روز پہلے اس راستے میں پائپ لائن بچھانے کا کام ہوا تھا۔ کولکاتا کارپوریشن کا خیال ہے کہ اس وقت زمین بھر بھرا ہوگئی تھی اسی لئے یہ واقعہ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی الٹا ڈانگہ اور سالٹ لیک کی متعدد سڑکوں کی سطح ٹوٹ کر گڈھا ہو جانے کے واقعات ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ زمین کے نیچے پانی کی سطح میں کمی آنے اور بہت زیادہ مٹی کھدائی ہونے کی وجہ سے دھنسنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کچھ روز پہلے الٹا ڈانگہ میں زیر تعمیر میٹرو پروجیکٹ کے پاس زمین دھنسنے کا واقعہ دیکھا گیا۔

بیرک پور میں ترنمول ورکر کے گھر پر بمباری، ایک گرفتار

علاقہ کے باشندوں کا بی جے پی کے شر پسندوں کے خلاف حملے کا الزام

بیرک پور، 26/اگست: شمالی بیرک پور میں ترنمول ورکر کے گھر پر بم اندازی ہوئی ہے۔ جمعہ کو رات کے پونے بارہ بجے کلیان گرام علاقہ کے ترنمول ورکر بھوپتی چودھری کے گھر پر شر پسندوں نے بم مارے۔ علاقائی باشندوں کے ایک طبقہ کا کہنا ہے کہ بی جے پی کے غنڈوں نے یہ حملہ کیا ہے۔ واقعہ کی تفتیش کرنے والے ٹیٹا گڑھ تھانہ کی پولس نے ایک شر پسند کو گرفتار کیا ہے۔ بھوپتی چودھری علاقہ میں ترنمول کے سرگرم ورکر اور پارٹی کے تجربہ کار منتظم کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کا گھر شمالی بیرک پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 9 کے کلیان گرام علاقہ میں ہے۔ بھوپتی گزشتہ جمعہ کی شب کو اپنے اہل و عیال کے ساتھ گھر پر ہی تھے۔ رات 11 بج کر 45 منٹ پر ان کے گھر پر بم گرا۔ ان کے گھر کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا اور لوہے کا گیرل ٹیڑھا ہو گیا۔ بھوپتی اور مقامی لوگ دہشت زدہ ہو کر گھر سے باہر نکل آئے لیکن اس وقت تک حملہ آور فرار ہو چکے تھے۔ علاقہ کے کچھ باشندوں کا کہنا ہے کہ بھوپتی علاقہ میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کی مخالفت کرتے تھے۔ جرائم پیشوں کو اس وجہ سے بھوپتی پر غصہ آیا اور ان کے گھر پر بم برسائے۔ بم اندازی کی خبر ملنے کے بعد ٹیٹا گڑھ تھانہ کی پولس جائے واردات پر پہنچی، نمونہ جمع کر کے اپنے ساتھ لے گئی۔ گزشتہ کل نواپاڑہ کے ترنمول ایم ایل اے سنیل سنگھ اور شمالی بیرک پور میونسپلٹی کے چیئرمین مولائے گھوش دونوں بھوپتی چودھری کے گھر آئے تھے۔ ترنمول لیڈروں کا الزام ہے کہ اس علاقہ میں بی جے پی کی کوئی تنظیم نہیں ہے۔ انہیں اپنے قدموں کے نیچے زمین نہیں مل رہی ہے اس لئے بھوپتی چودھری جیسے ترنمول کے سرگرم ورکر کو ڈرانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ بی جے پی سیاسی طور پر لڑائی نہیں کر پائی اس لئے پارٹی کے ورکروں کے گھر پر بم گرا کر ڈرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن ترنمول کے ورکر اس طرح خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ ترنمول اس کا سیاسی طور پر مقابلہ کرے گی اور پولس قانون کے مطابق اپنا کام کرے گی۔ نواپاڑہ کے ایم ایل اے سنیل سنگھ نے الزام لگایا ہے کہ اس واقعہ میں بی جے پی کا ہاتھ ہے۔ ٹیٹا گڑھ تھانہ کی پولس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔

ساس سسر کا تنازع دور کرنے کی کوشش میں داماد کا قتل

ایلم بازار (بیر بھوم)، 26/اگست: بیر بھوم کے ایلم بازار کے موران ڈیہی گاؤں میں بھیانک خاندانی واقعہ ہوا۔ ایلم بازار کے باشندہ برون لوہار جمعہ کے روز موران ڈیہی میں اپنی سسرال گئے تھے۔ وہاں جا کر دیکھا سسر نبا لوہار اور ساس کے درمیان زبردست جھگڑا ہو رہا ہے۔ معاملہ بہت زیادہ بگڑ نہ جائے اس لئے داماد نے ساس سسر کے تنازع کو دور کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت معاملہ کچھ ٹھنڈا پڑ گیا لیکن اتوار کی صبح کو نبا لوہار اپنی بیٹی کے سسرال جا کر داماد کو ڈھونڈنے لگے۔ نبا کی بیٹی باپ کو بٹھا کر شوہر برون کو بلانے گھر کے اندر گئی۔ سسر کے آنے کی خبر سن کر برون گھر سے نکل کر صحن میں آیا۔ الزام ہے کہ کچھ بولنے سے پہلے ہی نبا لوہار نے داماد پر تیز دھار کے ہتھیار سے اچانک حملہ کر دیا۔ داماد کو اندھا دھند تیز ہتھیار سے ضرب لگانے لگے۔ برون خون میں لت پت ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اس کی چیخ سن کر گھر کے اندر سے بیٹی اور خاندان کے دوسرے لوگ نکل آئے لیکن نبا لوہار تب تک وہاں سے فرار ہو چکا تھا۔ اسپتال لے جانے سے پہلے ہی برون کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد سے نبا لوہار فرار ہے، پولس اسے ڈھونڈ رہی ہے۔

مغربی بنگال کے واحد اردو میڈیم اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ (UEM) کا انسپائرنگ بیسٹ ٹیچر ایوارڈ 2018 ہوڑہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم (علیگ) کو پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر ستیہ جیت چکرورتی (چانسلر آف یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ) دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ ایوارڈ وشوا بنگلہ کنونشن سینٹر، راجر ہاٹ کے نیوٹاؤن کولکاتا میں 25 اگست 2018 کو دیا گیا.....

غنڈوں کو روپے نہ دینے پر اینٹ بھٹہ کے مالک کی پٹائی

بندوق کے کندے، لوہے کے راڈ سے حملہ، مالک اسپتال میں زیر علاج

باسنتی (جنوبی 24 پرگنہ) 26/اگست: اینٹ بھٹہ کے مالک نے غنڈوں کو ان کے مطالبہ کے مطابق روپے نہیں دیئے تو ان کے ہاتھوں مار کھانی پڑی۔ باسنتی کے موڑا کھالی گاؤں میں یہ واقعہ ہوا ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس گاؤں میں کچھ دنوں سے غنڈوں کا ظلم بہت بڑھ گیا ہے۔ حال میں ایک مقامی اینٹ بھٹہ کے مالک سے بار بار روپے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا، دھمکی بھی دی جا رہی تھی۔ اینٹ بھٹہ کے مالک تاپش ملک اور عبدالکلام لسکر نے سنیچر کے روز غنڈوں کو روپے دینے سے انکار کیا تو 20-25 جرائم پیشوں نے ان کے بھٹہ پر حملہ کر دیا۔ آج غنڈوں نے پھر بڑی رقیم کا مطالبہ کیا۔ روپئے دینے سے انکار کرنے پر بھٹہ کے مالک کو مبینہ طور پر بری طرح مارا پیٹا گیا۔ غنڈوں نے دونوں کو بندوق کے کندے، لوہے کے راڈ اور لکڑی کے پٹرے سے مارا پیٹا۔ تاپش ملک کا سر پھٹ گیا۔ الزام ہے کہ غنڈے ان سے 30 ہزار روپے لے کر فرار ہو گئے۔ خبر ملنے کے بعد باسنتی تھانہ کی پولس جائے واردات پر آئی۔ تاپش کو اسپتال میں بھرتی کیا گیا ہے اور پولس واقعے کی تفتیش کر رہی ہے۔

بالورگھاٹ میونسپلٹی میں 4 گاؤں کی شمولیت سے بورڈ کی تشکیل میں مسئلہ

ضلع مجسٹریٹ لیڈروں کے ساتھ بات چیت کر کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے کوشاں

بالورگھاٹ، 26/اگست: 28/اگست کو جنوبی دیناج پور کے بالورگھاٹ سب ڈویژن میں سہ درجاتی پنچایت کے بورڈ تشکیل دیئے جائیں گے۔ مجموعی طور پر 64 گرام پنچایتوں میں 63 میں بورڈ کی تشکیل میں کسی طرح کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ بالورگھاٹ میونسپلٹی میں پاس کی چک بھرینڈ گرام پنچایت کے کچھ علاقوں کو شامل کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ کل اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے حتمی ہدایت پہنچ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں چک برینڈ گرام پنچایت میں بورڈ کے قیام کو لے کر نیا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ دیپک پریہ پی نے کہا ہے کہ اس بارے میں بات چیت ہو رہی ہے۔

واضح رہے کہ بالورگھاٹ میونسپلٹی بہت دنوں سے چک برینڈ کے کچھ علاقوں کو اپنے دائرہ اختیار میں لانے کا مطالبہ کرتی آ رہی ہے، آخر کار انتظامیہ نے میونسپلٹی کی شناخت کر دی۔ 4 گاؤں کو میونسپلٹی میں شامل کرنے کا کام شروع کر دیا۔ گزشتہ کل ریاستی حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں حتمی ہدایت آئی جس میں کہا گیا ہے کہ چک بھرینڈ گرام پنچایت کا چک برینڈ گاؤں (پورا)، بیلائن، ڈاکرا اور گووند پور گاؤں کے کچھ حصہ کو بالورگھاٹ میونسپلٹی میں لایا جا رہا ہے۔ 28/اگست کو بالورگھاٹ سب ڈویژن کی دیگر گرام پنچایتوں کے ساتھ چک بھرینڈ گرام پنچایت کے بورڈ کی بھی تشکیل ہوئی ہے، لیکن ریاستی حکومت کے اس سرکاری سرکلر کی وجہ سے بورڈ کا قیام غیر یقینی ہو گیا ہے حالانکہ چک برینڈ گرام پنچایت کے چاروں گاؤں کے لوگ حکومت کی اس اقدام سے بہت خوش ہیں۔ باشندوں نے کہا کہ دیرینہ مطالبہ کو آخر کار تسلیم کر لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ دیپک پریہ پی نے کہا ہے کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بات چیت کی جا رہی ہے۔

شوہر کی جان بچانے کیلئے بیوی نے غنڈے کی شرط مان لی

4 ماہ تک جنسی اذیت برداشت کی، آخر کار تھانہ میں مقدمہ دائر

علی پور دوار، 26/اگست: علاقہ کے ایک نوجوان کی جانب سے اکثر فون آتا تھا، تمہارے شوہر کو جان سے مار ڈالوں گا، یہ نوجوان علاقہ میں ایک غنڈہ کے طور پر مشہور ہے اور اسکا نام انجلیس بتایا گیا ہے۔ اس لئے عورت نے اس کی دھمکی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا۔ شوہر کو بچانے کے لئے اسے نوجوان غنڈے کے ساتھ سمجھوتہ کرنا پڑا۔ عورت کو مجبوراً غنڈے سے سنگم کرنا پڑا تھا۔ یہ چار ماہ پہلے کا واقعہ ہے جو علی پور دوار کے کالچینی میں ہوا تھا۔ مظلوم عورت نے سوچا تھا ایک بار ظلم سہہ لوں گی تو شاید شوہر کی جان بچ جائے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ غنڈے کی دھمکی بڑھتی چلی گئی اس لئے کالچینی کے نیمتی چائے باغات علاقہ کی باشندہ اس عورت کو چار ماہ کے دوران کئی بار انجلیس کے ذریعہ عصمت دری کا شکار ہونا پڑا۔ عورت نے الزام لگایا کہ کبھی کبھی اسے بھی قتل کی دھمکی دی جاتی تھی۔ عورت کے شوہر نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے اس کے بارے میں ذرہ برابر علم نہیں تھا۔ اتنے دنوں تک بیوی اذیت کی شکار ہوتی رہی لیکن اس نے کچھ نہیں بتایا۔ لیکن ظلم حد سے سوا ہو گیا تو بیوی نے آخر کار شوہر کو ساری داستان بتا دی۔ اس کے بعد کچھ پڑوسیوں سے بات چیت کر کے پولس کے پاس جانے کا فیصلہ لیا۔ تھانہ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ پولس کی تفتیش شروع ہوئی لیکن ملزم انجلیس اب تک گرفتار نہیں ہوا ہے۔ علاقہ کے باشندوں نے ملزم کی گرفتاری کے مطالبہ میں نیمتی پولس چوکی کے سامنے اپنی برہمی کا مظاہرہ کیا۔ پولس نے کہا کہ ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کیرالا کے سیلاب زدگان کیلئے ہوڑہ اور بردوان کی جانب سے ریلیف

بردوان کے چاول مل مالکان نے 400 کوئنٹل چاول بھیجا

ہوڑہ/ بردوان، 26/اگست: ہوڑہ اور مشرقی بردوان نے پانی میں ڈوبے کیرالا کے عوام کی مدد کے لئے ہاتھ بڑھایا ہے۔ ہوڑہ کے رام کرشن مٹھ اور رام کرشن مشن کی جانب سے 11 برانچ مرکز کے توسط سے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کی تقسیم شروع ہوئی ہے، بیلور رام کرشن مٹھ اور مشن کی جانب سے سوامی سبیر آنند مہاراج نے کہا کہ بیلور مٹھ کے کوئمبٹور مٹھ اور مشن، ہری پد، کوئمبٹور، کلاڈی، کائیکولم، کوچی اور کوزی کوڈ سمیت مختلف مرکزوں کے ذریعہ ریلیف کا سامان بھیجا جا رہا ہے۔ سیلاب سے تباہ اور نقصان زدہ خاندانوں کے درمیان غذا اور دیگر ضروری اشیاء کی تقسیم شروع ہوگئی ہے۔ مقامی گرام پنچایتوں کے تعاون سے اسکول کی عمارت میں ریلیف کیمپ کھولے گئے ہیں ان کیمپوں کے ذریعہ تقریباً ہزاروں افراد کو غذا دی جا رہی ہے اور ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ دیگر مراکز سے ڈاکٹروں کی ٹیم لائی گئی ہے اور رضا کار بھی وہاں کام کر رہے ہیں۔ فی الحال سیلاب کا پانی کم ہوا ہے اس لئے سیلاب سے متاثر لوگ فی الحال اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے لگے ہیں بیلور مٹھ کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ سیلاب کے بعد کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے وہاں ریلیف کا کام جاری رکھا جائے گا۔ ہوڑہ کے رام کرشن مشن کے علاوہ بردوان مل اونرس ایسوسی ایشن کے ممبران بھی کیرالا کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے 400 کوئنٹل منی کٹ چاول بھیجا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے ضلع سکریٹری سبرو تو منڈل نے کہا ہے کہ کیرالا سیلاب زدہ بھائی بہنوں کی مدد کے لئے یہ اقدام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیرالا کے بھیانک سیلاب سے تباہ ہوئے لوگوں کے لئے آل بنگال رائس مل اونرس ایسوسی ایشن کی جانب سے تمام ضلع کمیٹیوں سے حتی المقدور مدد کی اپیل کی گئی ہے۔ آج مشرقی بردوان سے پہلے مرحلہ میں دو ٹرک سے 400 کوئنٹل منی کٹ چاول بھیجا گیا کیرالا کے سیلاب زدگان کے لئے اس کے علاوہ اور بھی مدد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے ایسوسی ایشن کے ممبروں نے اترا کھنڈ کے قدرتی سانحہ کے لئے ریلیف بھیجا تھا۔

بانسبیڑیا پرانی لائن میں گیس سلنڈر لیک ہونے سے افراتفری

ہگلی 26/اگست (محمد شبیب عالم) آج دن کو گیارہ بجے کے قریب بانسبیڑیا پرانی لائن جامع مسجد کے قریب ایک دوکان میں رسوئی گیس لیک ہونے کی وجہ سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ اسکی اطلاع مقامی لوگوں نے مل پھاڑی کو دی۔ پولیس اطلاع پاتے ہی ایک دمکل کے ساتھ موقع پر پہونچ گئی اس وقت جس دوکان سے گیس لیک کر رہی تھی وہ دوکان بند تھی۔ پولس نے تالا توڑ کر دیکھ کہ سلنڈر لیک کر رہا ہے۔ اس سلنڈر کے منھ پر کچھ رکھا ہوا تھا پولیس جیسے ہی اسے اٹھایا ایک دم سے تیزی کے ساتھ گیس نکلنے لگی۔ یہ منظر دیکھ کر وہاں کھڑے لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس کسی طرح سے گیس سلنڈر کا منھ بند کر کے قریب کے تالاب کے پاس لے گئی اور سلنڈر میں رسّی باندھ کر تالاب میں پھینک دیا۔ سلنڈر تالاب میں جاتے ہی پانی بلبلہ بن کر اٹھنے لگا۔ پھر کچھ دیر بعد جب تالاب کا پانی شانت ہو گیا تب دمکل ورکروں نے سلنڈر پولیس کے حوالے کر دیا اور اس طرح سے بڑا حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے کہا کہ جب اسکی اطلاع ہمیں ملی ہم فوراً وہاں پہونچ گئے۔ وہاں وہ دکان بند تھی جس کہ اندر سے گیس لیک کر رہی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ دوکان کلو نامی ایک شخص کا ہے جو یہاں الیکٹرک ویلڈنگ، اسٹوب اور الیکٹرک کا کام کرتا ہے۔ ادھر پولیس دمکل کو اطلاع کر دی تھی۔ دمکل والے موقع پر پہونچ کر سلنڈر باہر نکال کر تالاب میں پھینک کر بڑے حادثہ سے لوگوں کو بچا لیا۔

ادھر مقامی لوگوں نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ رات کو ہی گیس رسنے کی بو پا کر کلو کو بتایا گیا تھا مگر اس نے آ کر نہیں دیکھا۔ مل پھاڑی کے انچارج نیرو پم منڈل نے کہا کہ مزدور کالونی کے اندر بغیر کسی احتیاط کے یہ کام کرتا تھا جو سراسر غیر قانونی ہے۔ فی الحال کلو فرار ہو چکا ہے۔ پولیس اسکے دوکان کو سیل کر دیا ہے اسکی تلاش جاری ہے۔ وہ یہ کام جوٹ مل مزدوروں کے رہائشی علاقے کے درمیان کرتا تھا فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ اس نے لیا تھا کہ نہیں اسکی گرفتاری کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ اس دوران جوٹ مل انتظامیہ نے کہا کہ اس طرح کے کسی بھی کام کو مزدور علاقے میں کرنے کی ہم نے کسی کو بھی اجازت نہیں دی ہے۔

گھر سے ضعیفہ کی نلی کٹی ہوئی لاش برآمد

خودکشی یا قتل؟ پولس چھان بین میں مصروف

ہوڑہ، 26/اگست: ایک ضعیفہ کی لاش اس کے گھر سے برآمد کی گئی ہے۔ اس کے گلے کی نلی کاٹ دی گئی تھی۔ یہ واقعہ ہوڑہ کے شرت چٹرجی روڈ علاقہ میں ہوا ہے۔ ضعیفہ کا نام شپرا مکھرجی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر علاقہ میں زبردست سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ مقامی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شپرا اس گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ ہر روز کی طرح اتوار کی صبح پڑوسی ان سے ملاقات کرنے گئے، دروازہ پر بہت دستک دی۔ لیکن پڑوسیوں کو کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا، شپرا خون آلودہ حالت میں گھر کی فرش پر پڑی ہوئی تھی۔ اس کے بعد وہ لوگ دروازہ توڑ کر گھر کے اندر گئے۔ مقامی پولس کو اطلاع دی گئی، جائے واردات پر پولس پہنچ گئی۔ شپرا کو تشویشناک حالت میں وہاں سے اٹھا کر ہوڑہ ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ پولس کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شپرا کے گلے اور ہاتھ پر تیز دھار کے ہتھیار کا زخم تھا۔ پولس نے گھر سے وہ ہتھیار بھی برآمد کیا ہے یہ خودکشی کا واقعہ ہے یا قتل کا، پولس چھان بین کر رہی ہے۔

کمشنر کی تنبیہ کے بعد ایم سی انجینئرس سڑکوں پر

25 انتہائی خستہ حال سڑکوں کی مرمت کا کام شروع

کولکاتا، 26 اگست: (اسٹاف رپورٹر) شہر نشاط کی انتہائی خستہ حال سڑکوں کا کام سنیچر سے شروع ہوگیا۔ سب سے 25 خستہ حال سڑکیں مرمت کی جا رہی ہیں جن میں بلیا گھاٹا مین روڈ، مانک تلہ مین روڈ، چترنجن ایونیو، ایم جی روڈ، راجا دیریندر اسٹریٹ اور ودیا ساگر اسٹریٹ بھی شامل ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کمشنر خلیل احمد کی سخت ہدایت اور تنبیہہ کے بعد کے ایم سی روڈ اور سول انجینئروں نے بڑے پیمانے پر سڑکوں کی مرمت کا کام شروع کردیا ہے۔

کمشنر خلیل احمد نے جمعہ کے بعد ڈائرکٹر جنرل (روڈ) سومترا بھٹاچاریہ سے کہا تھا کہ 24 گھنٹے کے اندر مرمت کے کام کردیئے جائیں اور سڑکوں پر گڈھوں اور شگاف کو اینٹوں اور اینٹوں کے ٹکڑوں سے بھر دیا جائے۔ جس کے بعد بھٹاچاریہ اور سول انجینئرنگ ڈائرکٹر جنرل بی کے دتہ نے اسسٹنٹ اور سب انجینئروں کو مزدوروں کے ساتھ کام کرنے پر لگا دیا۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سڑکوں کی خستہ حالی اور ان پر موجود شگافوں اور گڈھوں کا نوٹس لیتے ہوئے کے ایم سی کے کمشنر خلیل احمد سے کہا تھا کہ آخر یہ سڑکیں کیوں نہیں مرمت کی جارہی ہیں اور کب تک عام شہریوں کو ان کی خستہ حالی کا عذاب سہنا پڑے گا۔ جس کے بعد ہی سارا عملہ حرکت میں آگیا۔

جن سڑکوں کی مرمت کو ترجیح دی گئی ہے ان میں اوپر درج کی گئی سڑکوں کے علاوہ شری اوروبندو سرانی، سرکس ایونیو، مہانرین روڈ، کالی گھاٹ روڈ اور دیگر شامل ہیں۔ سول انجینئرنگ محکمے نے کوسی پور لین، جمنا لال بجاج اسٹریٹ، پدما پوکھر روڈ (بھوانی پور) برن رائے روڈ (ویسٹ) گرفا لین اور برہم روڈ کی مرمت کا کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

سرکاری اداروں کے دائرہ اختیار کی بڑی سڑکوں کی مرمت کا کام میونسپل ادارے کے ذمہ آگیا ہے۔ تالتلہ روڈ جو کافی دنوں سے کے ایم سی کی بے توجہی کا شکار تھی۔ اس کی بھی مرمت کا کام میونسپل باڈی کے ذمہ داری میں دے دیا گیا ہے۔

عوامی نیوز کے رپورٹر نے گزشتہ روز شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کرکے دیکھا کہ کئی علاقوں میں اینٹوں کے ٹکڑے شگافوں کے درمیان بچھا کر انہیں برابر کیا جا رہا ہے۔ جب کہ گرفا روڈ اور الٹا ڈانگہ مین روڈ اور کینل ایسٹ روڈ کراسنگ پر بڑے شگافوں اور گڈھوں میں سالم اینٹیں بچھائی جارہی تھیں۔

کے ایم سی کئی ایسی سڑکوں اور راستوں کی مرمت کا کام بھی اپنے ذمہ لیا ہے جو اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے ان میں سرکلر گارڈن ریچ روڈ اور تاراتلہ روڈ بھی شامل ہیں جو کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کے اختیار میں ہیں اور جن کی نگرانی اور دیکھ بھال پورٹ ٹرسٹ کی ذمہ داری ہے۔ کے ایم سی نے سرکلر گارڈن ریچ روڈ پر ٹوٹی ہوئی جگہوں اور چھوٹے موٹے شگافوں کو بھرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح بہالہ روڈ، برن پور روڈ اور پرناسری میں نالوں کی مرمت کا کام جاری کیا گیا ہے۔

حکومت مغربی بنگال ایشور چندر ودیا ساگر کی دوسو سالہ تقریب منائے گی

کولکاتا، 26 اگست: حکومت مغربی بنگال نے سماجی اصلاح کار اور ماہر تعلیم ایشور چندر ودیا ساگر کی دوسو سالہ تقریب منانے کے لئے 27 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ریاستی وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی اس کمیٹی کے صدر ہوں گے۔ اس کے علاوہ اس کمیٹی میں 4 کابینی وزرا بھی شامل ہوں گے۔ جن پر وزیر ٹرانسپورٹ، آب پاشی و آبی وسائل انفارمیشن ٹکنالوجی اور خواتین و اطفال ترقیاتی اور سماجی بہبود شامل ہوں گے ان کے علاوہ چیف سکریٹری ومختلف محکمے کے سکریٹری اور کونسل رام کرشنا مشن کے پرنسپل جیار معروف صحافی کے علاوہ معروف ماہر تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔ ایشور چندر بوس نے تعلیم کے فروغ میں اہم رول ادا کیا تھا خصوصی طور پر بچوں کی تعلیم کے لئے اہم رول ادا کیا تھا۔ انہوں نے برتو پریچئے کاٹھ مالا، بتریش سنگھاشن اور بہتال بنچ بنگساتی جیسی کتابیں بچوں کے لئے لکھی اور سنسکرت پڑھنے والوں کے لئے انہوں نے 4 اپاکرامانیکا نامی کتاب لکھی تھی۔

ریاستی وزیر شہری ترقیات فرہاد حکیم 82 نمبر وارڈ ایریا میں رکشا بندھن کے دوران راکھی بندھواتے ہوئے

فرہاد حکیم کی موجودگی میں ترنمول کانگریس نے دھوم دھام سے منایا راکھی بندھن

کولکاتا، 26 اگست: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اسمبلی حلقہ کے مختلف وارڈوں میں دھوم دھام سے راکھی بندھن تہوار منایا گیا۔ مختلف جگہوں پر اسٹیج بنا کر راکھی بندھن کا انعقاد کیا گیا تھا۔ مختلف جگہوں پر ریاستی وزیر برائے شہری ترقیات فرہاد حکیم شامل ہوئے۔ اس موقع پر ریاستی وزیر و ترنمول کانگریس کے لیڈر فرہاد حکیم نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر حملہ کرتے ہوئے آسام این آر سی معاملے میں تنقید کی۔ اس موقع پر علاقے کے مختلف ترنمول کانگریس لیڈر بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ لیکن اس پر لیڈروں کو مایوسی ہوئی کیونکہ اس بار ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی راکھی نہیں باندھنے پائیں۔ گزشتہ بار ہفتہ کے کام کے دنوں میں راکھی بندھن کا تہوار پڑا تھا جس کی وجہ سے کالی گھاٹ سے دفتر کے لئے روانہ ہونے کے بعد راستہ میں گاڑی روک کر وزیر اعلیٰ راکھی باندھتی تھیں لیکن اس بار اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نہیں آپائیں لیکن اس موقع پر ریاستی وزیر فرہاد حکیم نے علاقہ میں گھوم کر ممتا بنرجی کی کمی پوری کرنے کی کوشش کی اور علی پور کے اترنا منچ میں بڑے پیمانے پر تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔

بس ڈرائیور کی لاپرواہی سے سڑک حادثات میں اضافہ

محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولس کے پاس مسئلے کا کوئی حل نہیں

کولکاتا، 26 اگست: (اسٹاف رپورٹ) ''کوئی ہے جو ان کی رفتار پر روک لگائے۔ یہ ڈرائیور کسی سے نہیں ڈرتے۔ انہیں نہ تو اللہ کا خوف ہے اور نہ بھگوان کا۔ یہ قانون سے بھی نہیں ڈرتے۔ اور جب دل چاہتا ہے کسی غریب شہری کو کچل کر آگے نکل جاتے ہیں۔'' یہ الفاظ ایک عام شہری کے ہیں جو سڑکوں پر دوڑنے والی بے لگام بسوں کے ذریعہ ہونے والے آئے دن کے حادثات پر اپنا تاثر پیش کر رہا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ ''پہلے تو راستہ ہمہ وقت جام رہتا تھا اس لئے بسوں، لاریوں اور دیگر گاڑیوں کی رفتار بھی دھیمی رہتی تھی۔ مگر اب شہر میں متعدد فلائی اوور بن گئے ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کچھ کھلی ہے اور اس کی رفتار بھی بڑھ گئی ہے۔ اس لئے حادثات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ٹریفک پولس اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے پاس ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے جو ان حادثات پر کنٹرول کرسکے۔ حادثوں کی ایک وجہ بسوں کے درمیان ریس ہے۔ گزشتہ جمعہ کے روز سویتا باوا ایل 238 کی ایک بس سے اتری جو ایک دوسری بس کو اوورٹیک کرکے بالگاٹی پر رکی تھی جیسے ہی وہ بدنصیب خاتون اس بس سے نیچے سڑک پر اتری بس فوراً تیزی سے آگے بڑھ گئی اور پیچھے سے آنے والی بس جو اس کو اوورٹیک کرنا چاہتی تھی۔ خاتون کو کچلتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔ یہ حادثہ وی آئی پی روڈ پر پیش آیا۔ اور اس کی وجہ دو بسوں کے درمیان ریس تھی۔

یہ صورت حال آئے دن پیش آتی ہے اور شہر کے باشندوں کو اس مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بس ڈرائیور عام طور پر معتدل رفتار سے بس چلاتے ہیں جب کوئی دوسری بس اسی روٹ پر نظر آتی ہے تو یہ گاڑی کی رفتار بڑھا دیتے اور جلدی سے اسٹاپ پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ مسافروں کو اپنی بس پر سوار کرسکیں۔ اس جدوجہد میں انہیں بس میں پہلے سے سوار مسافروں کے تحفظ کا کوئی دھیان نہیں رہتا۔ اکثر ڈرائیور بس کو اسٹاپ سے پہلے ہی بیچ سڑک پر روک دیتے ہیں تا کہ اترنے والے مسافر پہلے ہی اتر جائیں اور بس اگلے اسٹاپ پر خالی ہوکر پہنچے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت محکمہ ٹرانسپورٹ اور ٹریفک پولس کی توجہ بار بار مبذول کرانے کے باوجود اس مسئلہ پر اب تک کوئی حل تلاش نہیں کیا گیا۔ 24 اگست کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یہ دعویٰ کیا کہ ''سیو ڈرائیو سیو لائف'' تحریک کے بعد ریاست بھر میں سڑک حادثات کم ہوئے ہیں۔ یہ بات ایک حد تک درست ہے کہ حادثات میں کمی ہوئی ہے لیکن چند فیصد کمی سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اس سال ابھی تک حادثات کے اعداد و شمار پیش نہیں کئے گئے ہیں۔ 2017ء میں 5625 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ صرف دسمبر 2017ء میں 921 حادثات میں 463 افراد کی موت ہوئی تھی۔ جب تک اس سلسلے میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔ ڈرائیوروں پر کنٹرول ممکن نہیں ہوگا۔

ایم ایم ائی سی نسرین خاتون ریاستی وزیر اروپ رائے کو راکھی باندھتے ہوئے

اڑیسہ اور بنگال میں بھاری بارش کا امکان

کولکاتا، 26 اگست: اڑیسہ میں بھاری بارش ہونے کی قیاس آرائی محکمہ موسمیات نے کی ہے۔ زیریں دباؤ اور موسمی محور کی وجہ سے مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں میں بھی اس کا اثر پڑے گا۔ جنوبی بنگال وشمالی بنگال میں بھاری بارش کے امکانات ظاہر کئے گئے ہیں۔ اتوار اور سوموار کو مغربی بنگال کے مختلف علاقوں میں ہلکی و بھاری بارش کے امکانات ہے۔ مشرقی و مغربی مدناپور، جھاڑگرام، بانکوڑہ، پرولیا کے چھ مقامات پر بھاری بارش کا امکان ہے۔ (7 سے 11 سنٹی میٹر) بارش کا ان علاقوں میں محکمہ موسمیات کی طرف سے اطلاع جاری کی گئی ہے۔ اتوار و سوموار کو مغربی بنگال واڑیسہ کے ماہی گیروں کو سمندر میں مچھلی پکڑنے کے لئے جانے پر انتباہ جاری کیا گیا ہے۔

نیل رتن سرکار اسپتال میں مریض کی موت کے بعد ہنگامہ

خاتون ڈاکٹر کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام

کولکاتا، 26 اگست: مریض کی موت کو لے کر این آر ایس میڈیکل کالج واسپتال میں مار پیٹ وتوڑ پھوڑ کی گئی۔ مریض کی موت کے لئے ڈاکٹروں پر غفلت برتنے اور ایک خاتون ڈاکٹر کے ساتھ جنسی زیادتی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جونیئر ڈاکٹروں نے ایمرجنسی شعبہ میں کام بند کر دیا۔ انٹالی تھانہ کے علاوہ مزید چار تھانوں اور لال بازار سے بڑی تعداد میں پولس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ ڈاکٹروں نے الزام لگایا کہ پولس نے سب دیکھا لیکن کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ پولس نے مریض کے رشتہ داروں کی مدد بھی نہیں کی۔ این آر ایس اسپتال کے ایک ملازم نے بتایا کہ دماغی فالج سے متاثر ایک مریض کو 40 افراد اسپتال کے ایمرجنسی شعبہ میں لے کر آئے تھے، اس مریض کا سٹی اسکین کرنے کی تجویز دی گئی۔ لیکن سٹی اسکین سے قبل ہی مریض کی موت ہوگئی۔ اسی وقت مریض کو لے کر بھیڑ نے ڈاکٹروں پر حملہ کر دیا اور ایک خاتون ڈاکٹر کے ساتھ دست درازی کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔ اس واقعہ کے خلاف تحفظات فراہم کرنے کے مطالبہ پر ڈاکٹروں نے ایمرجنسی شعبہ میں کام بند کر دیا۔ اتوار کے روز اسپتال میں ویسے ہی سینئر ڈاکٹروں کی کمی رہتی ہے جونیئر سارے معاملات دیکھتے ہیں۔ ایسے میں جونیئر ڈاکٹروں کے کام بند کر دینے سے حالات بہت خراب ہوگئے۔ مختلف شعبوں میں زیر علاج مریضوں کے رشتہ داروں نے بتایا کہ وارڈ میں کوئی ڈاکٹر موجود نہیں ہے۔ ایسی حالت میں ایمرجنسی شعبہ میں زخمی ایک شخص ایک گھنٹے تک بغیر علاج کے پڑا رہا۔ جس کے بعد زخمی شخص کے گھر والوں نے مریض کو لے کر راستہ کی ناکہ بندی کرنے پر آمادہ ہوگئے۔ اسی وقت کسی طرح پولس ان کو سمجھا بجھا کر حالات کو قابو کرنے کی کوشش کی اور پھر مریض کا ایمرجنسی شعبہ میں علاج کا انتظام کیا گیا۔ اسپتال کے مطابق جونیئر ڈاکٹروں نے تحفظات کے مطالبے پر اسپتال کے پرنسپل و نائب پرنسپل کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔

آئندہ دنوں میں ملک کی صورتحال پر خطرہ لاحق: امیت دے

مسلم انسٹی ٹیوٹ میں ''ہندستان کی تحریک آزادی میں مسلمانوں کا کردار'' پر سیمینار کامیابی کے ساتھ ہمکنار

کولکاتا، 26 اگست: ملک کی موجودہ صورتحال اس قدر تشویشناک ہوگئی ہے کہ اس کا اندازہ لگانا مشکل ہوگیا ہے۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ میں منعقد بعنوان ''ہندستان کی تحریک آزادی میں مسلمانوں کا کردار'' کے سیمینار میں تشریف فرما شعبہ تاریخ کلکتہ یونیورسٹی کے ایچ او ڈی پرفیسر امیت دے نے ملک کی سنگین صورتحال پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی سازش کے تحت مسلمان علماء اور ناقدین کا نام تاریخ جیسے سبجیکٹ سے غائب کیا جارہا ہے۔ یہ وہ علمائے کرام تھے جنہوں نے تحریک آزادی میں اپنی جان اور خون بہا کر وطن کو سینچا اور انگریزوں کے چنگل سے ملک آزاد کرایا آج اگر یہ نہیں ہوتے تو شاید آج بھی ہم غلامی کی زنجیر میں جکڑے ہوتے اور آزادی بھی نہیں ملتی۔ یہ سازش کے شکار صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ دوسری قوم بھی ہورہی ہے یہاں قوم کے نام پر علیحدگی کے بعد یکے بعد دیگر قوموں کو نشانہ بنایا جائے گا آج جو حال امریکہ کی سرزمین پر ہورہا ہے کہ سکھوں کے پاس سارے دستاویزات ہونے کے باوجود انہیں امریکہ اپنانے کو تیار نہیں ہے آئندہ دنوں میں اس سے زیادہ برا حال ہمارے ملک کا ہوگا جو آج سے پہلے ملک میں کبھی نہیں ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پانچ ہزار سال تک کبھی ملک میں قوم (دھرم) کو لے کر تنازع وتشدد برپا نہیں ہوا جو اب ہورہی ہے۔ برٹش حکومت کے دور میں اس طرح کے حالات نہیں پائے گئے تھے جو آج کے سیاستداں کررہے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ نہ صرف مسلمان بلکہ ہر قوم بیدار ہوجائے اور اس طرح کے سیمینار صرف ایک ہال میں نہیں بلکہ ملک کے ہر گوشے گوشے میں ہر قوم متحد ہوکر کرے۔ یہ وہی ہندستان ہے جہاں ہر قوم کے لوگ بستے ہیں اور قومی یکجہتی کا گہوارہ کہا جاتا تھا مگر اب دور بہت خراب آگیا ہے۔ انہوں نے ابوالکلام آزا کی تحریک آزادی میں کردار کو اہم قرار دیا ہے جسے کوئی فراموش نہیں کرسکتا۔

سیمینار کا افتتاح شری گوتم دے (ریجنل ڈائریکٹر انڈین کاؤنسل فور کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) نے کیا انہوں نے کہا کہ آج ملک کی جو حال ہے اس کی ذمہ دار کسی بھی دوسرے قوم کو نہیں ٹھہرا سکتے اگر اس تمام چیزوں میں تبدیلی لانی ہے تو ایجوکیشن کی طرف راغب ہوں ایجوکیشن کے ذریعہ ہی کسی بھی چیز میں تبدیلی ممکن ہے۔ مسلمان بھائی جہاں دل سے سوچتا ہے ہندو بھائی دماغ سے سوچتا ہے اور دل و دماغ کا بہت گہرا رشتہ ہوتا ہے اس میں لاکھ کوئی چاہے جدا کرنے کا یہ نہیں ہوسکتا۔ پروفیسر غلام سرور نے بعنوان بنگال میں تحریک آزادی کا آغاز و ارتقاء (فرائضی تحریک اور وہابی تحریک کے پس منظر میں اپنا مقالہ پیش کیا جسے کافی سراہا گیا۔ سیمینار میں مقالہ پیش کرنے والے شرکاء میں پروفیسر قاضی صفی الرحمٰن (کلکتہ یونیورسٹی شعبہ تاریخ)، پرانتوش بندو پادھیائے (ریٹائرڈ پروجیکٹ افسر این سی ای آر آئی)، پروفیسر شمیم اختر قاسمی (عالیہ یونیورسٹی)، پروفیسر گوریشور چودھری (مولانا آزاد کالج شعبہ تاریخ)، نے اپنے اپنے مقالہ پیش کیا۔ خیر مقدمی کلمات نثار احمد اور اظہار تشکر محمد جہانگیر نے ادا کئے۔ اس کے علاوہ سیمینار ہال میں مختلف یونیورسٹی کے پروفیسر، معروف دانشور حضرات موجود رہے۔

کامیاب وہی ہوتا ہے جس کا حوصلہ بلند ہوتا ہے: ایس حیدر

بقول والد محترم ادیب علاقائی ہوسکتا ہے مگر ادب نہیں: غضنفر علی

کولکاتا، 26 اگست: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا ابوالکلام آزاد آڈیٹوریم ہال میں مشہور و معروف شاعر عباس علی خاں بیخود پر یک روزہ قومی سیمینار منعقد کیا گیا جہاں مقررین نے عباس علی خان بیخود کو مشہور اور عظیم شاعر قرار دیا بلکہ انہیں بنیادی طور پر معلم اور ادیب بھی قرار دیا۔ صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کارگزار وائس چیئرمین سید محمد شہاب الدین حیدر نے اپنے مختصر بیان میں کہا کہ کامیاب وہی انسان ہوتا ہے جس کا حوصلہ بلند ہوتا ہے۔ عباس علی خان بیخود کے اندر یہ صفت پائی جاتی تھی یہی وجہ رہی کہ انہوں نے حالات خراب رہنے کے باوجود انہوں نے تعلیم کو ترک نہیں کیا اور اپنی تعلیمی سفر پر اسی حوصلے کے ساتھ گامزن رہے اور اسی حوصلے اور ہمت نے انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے سیمینار ہال میں مقررین کے ذریعہ اٹھائے گئے سوالات پر کہا کہ یہ اکاڈمی ریسرچ کا کام شروع کرچکی ہے جس کے لئے دو سنٹر اور جونیئر ریسرچ اسکالر کا منتخب کرچکی ہے، انشاء اللہ تاخیر ہوگی مگر وہ سارے کاموں کو انجام دیا جائے گا قارئین جس کے خواہش مند ہیں اکاڈمی اس بات پر بھی اپنی توجہ مرکوز کرے گی۔ مہمان خصوصی کے طور پر سیمینار میں تشریف فرما عباس علی خان بیخود مرحوم کے صاحبزادے غضنفر علی خاں نے کہا کہ آج اللہ نے مجھے جو عزت بخشی ہے وہ میرے والد محترم کی وجہ سے ہے کیونکہ عباس علی خان بیخود نہ صرف میرے والد تھے بلکہ میرے استاذ بھی تھے۔ ان کی وفات ہوئے 50 برس کا عرصہ گزرنے کے باوجود بھی کسی نے ان پر کام نہیں کیا۔

انہوں نے سابق چیئرمین منال شاہ القادری کو عباس علی خاں شاگرد قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکی دو خواہشات تھی اولاد کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرنا اور سر چھپانے کے لئے عمارت کی تعمیر کرنا آج اللہ کا کرم ہے کہ دونوں کام مکمل ہے۔ اتنا ہی نہیں انکی تعلیمی زندگی کا منظر نامہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ شانتی رنجن بھٹاچاریہ اکثر تعلیمی پریشانیوں پر مشورہ لینے کی غرض سے آتے تھے۔ وہ بہت ہی قناعت پسند وقت کے پابند انسان تھے، سچ بولنے اور سننے کے عادی تھے۔ غضنفر علی خان نے کہا کہ بقول والد محترم ادیب علاقائی ہوسکتا ہے مگر ادب کبھی علاقائی نہیں ہوسکتا۔

پٹنہ سے آئے ہوئے پروفیسر منظر اعجاز نے اپنے کلیدی خطبہ کے دوران کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے شائع کی گئی عباس علی خان بیخود کی کتاب میں 1922 سے 1967 تک کی ساری غزلیں محفوظ ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ ان پر کئی کتابیں منظر عام پر آئیں مگر یہ کتاب ان سبھی کتابوں میں اہمیت کی حامل ہے۔ وہ ابتدائی زندگی سے ہی مسائل سے گھرے رہے مگر کبھی اپنا حوصلہ پست نہیں کیا اسی تیز رفتاری کے ساتھ رواں دواں رہے جو آج کی نئی نسل کے لئے ایک سبق ہے۔ انہوں نے صرف غزلیات ہی پر طبع آزمائی نہیں کی بلکہ نعت، حمد، منقبت میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ ان کی شاعری میں غالب کی شاعری کی جھلک پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد منصور عالم نے اپنی تفصیلی گفتگو میں کہا کہ جو شخص اپنے کلام سے دلی لگاؤ رکھتا ہے وہ کبھی فنا نہیں ہوسکتا لوگ اسے رہتی دنیا تک یاد کرتے ہیں۔ یہی صفت عباس علی خان بیخود میں پائی جاتی تھی۔ نقابت کے فرائض ڈاکٹر عمر غزالی نے انجام دیا۔ ڈاکٹر ارشاد عالم، رضیہ سلطانہ، ڈاکٹر محمد فیروز، ڈاکٹر اشہر کریم (فیض آباد)، کلیم حاذق، تمنا پروین نے اپنا مقالہ پیش کیا۔

ڈبلو بی سی ایس امتحان میں بدعنوانی کے معاملے میں پی ایس سی کی رپورٹ سے ہائی کورٹ ناخوش

کولکاتا، 26 اگست: ڈبلیو بی سی ایس کے امتحانات میں بدعنوانی کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کے حق میں دو عرضیاں داخل کی گئی تھیں۔ اس معاملے میں جمعہ کے روز بی ایس سی نے رپورٹ جمع کی تھی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس رپورٹ پر بے اطمینانی کا اظہار کیا ہے اور آئندہ جمعہ 31 اگست کو ایک بار پھر تحریری رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اسی دن اس معاملے میں داخل مفاد عامہ کی دو عرضیوں پر بھی شنوائی ہوگی۔ ڈبلیو بی سی ایس میں بدعنوانی کو لے کر پہلے ہی رام چندر بھٹا چاریہ نام کے ایک امیدوار نے ہائی کورٹ میں معاملہ دائر کیا تھا اس کے بعد پرنالی بنرجی نام کے ایک اور امیدوار نے معاملہ دائر کر دیا۔ ان دونوں معاملے کے شنوائی جمعہ کے روز چیف جسٹس جیوتری موئے بھٹا چاریہ اور جسٹس اربجیت بھٹا چاریہ کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ تقرری میں ہوئی بدعنوانی کی جانچ کے لئے عدالت نے بی ایس سی کو ایک اندرونی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ اس کی رپورٹ عدالت میں وکیل پردیپ رائے نے پیش کی۔ اس رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد جج نے مختلف سوالات اٹھائے وہیں امیدواروں کے وکیل بکاش رنجن بھٹا چاریہ اور گوہا کمار نے کمیشن کی رپورٹ پر حلف نامہ داخل کرنے کا مطالبہ کیا۔ عدالت نے ان کا مطالبہ مان لیا اور چیف جسٹس نے کئی معاملات میں کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ پرنالی بندو پادھیائے کے وکیل گورو کمار باسو نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ سچ سامنے آئے اور ہائی کورٹ کی نگرانی میں سی بی آئی جانچ ہو۔ پی ایس سی کی جانب سے جو رپورٹ جمع کی گئی ہے اس میں قبول کی گیا ہے کہ بدعنوانی ہوئی ہے اور ہائی کورٹ نے آئندہ شنوائی میں تفصیل مانگی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ ڈبلیو بی سی ایس کے امتحان کے ایکٹ میں تبدیلی لاکر ایک امیدوار کو پریلمنری میں پاس کرایا گیا ہے اس کے بعد اس نے مین امتحان پاس کیا ہے۔ ایکٹ میں یہ تبدیلی کس طرح ہوئی۔ ہائی کورٹ نے اس سلسلے میں ہی آئندہ شنوائی میں رپورٹ طلب کی گئی ہے۔

آئندہ 28 اگست کو کلکتہ یونیورسٹی میں ہونے والے امتحانات ملتوی

کولکاتا، 26 اگست: آئندہ 28 اگست کو ہونے والے تمام امتحانات کلکتہ یونیورسٹی نے ملتوی کردیئے ہیں جس کی وجہ سے تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ اس روز ترنمول کانگریس چھاتر پریشد کا یوم تاسیس ہے۔ ایس ایف آئی کی طرف سے الزام لگایا گیا کہ ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس کی وجہ سے ہی تمام امتحانات ملتوی کئے گئے ہیں۔ امتحانات دوبارہ کب کرائے جائیں گے اس سلسلے میں یونیورسٹی سے بعد میں اطلاع دینے کی بات کہی گئی ہے۔ گزشتہ 24 اگست کو کلکتہ یونیورسٹی کے کنٹرولر آف اکزامنیشن کی جانب سے ایک نوٹس میں کہا گیا کہ 28 اگست کو گریجویشن کے امتحانات ملتوی کردیئے گئے ہیں اس سلسلے میں ایس ایف آئی کے سکریٹری سریجن بھٹاچاریہ نے کہا کہ جب کبھی امتحانات ملتوی کیا جاتا ہے تو اس کی وجہ بھی بتائی جاتی ہے۔ لیکن اس معاملے میں صرف دو جملے کہے گئے ہیں۔ اس دن امتحانات ملتوی کرنے پر ہمیں شک ہے کہ اس دن طلبا کو ریلی میں جبراً لے جانا پڑے اسی لئے امتحانات کو ملتوی کیا گیا ہے۔ ٹی ایم سی کی طرف سے کلکتہ یونیورسٹی پر دباؤ دے کر یہ کام کرایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت گزشتہ سات سالوں سے جس طرح تعلیمی اداروں کی آزادی سلب کررہی ہے وہ قابل مذمت ہے۔ تعلیمی اداروں کے اعلیٰ عہدے پر فائز کچھ لوگوں نے حکومت کی اجارہ داری قبول کرلی ہے جو افسوسناک ہے۔ دوسری جانب ٹی ایم سی پی کی ان الزامات کی تردید کی ہے۔ ترنمول کانگریس کے معاون سکریٹری منی شنکر منڈل نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم کچھ نہیں بول پائیں گے۔ ترنمول چھاتر پریشد کے پاس ایسی کوئی خبر نہیں ہے۔ یہ معاملہ یونیورسٹی کی انتظامیہ کا ہے۔ یہ تمام معاملے کنٹرولر آف اکزامنیشن کی جانب سے طے کئے جاتے ہیں اور اس کی وجہ وہی بتا سکتے ہیں۔

کانکی نارہ کانٹاپوکھر مسلم قبرستان میں مٹی بھرنے کا عمل شروع

ہوڑہ کے ہردلعزیز اردو دوست کونسلر ریاض احمد اپنے علاقے میں قومی یکجہتی کی مثال پیش کرتے ہوئے سڑک پر کھڑے ہوکر غیر مسلم خواتین سے راکھی بندھواتے ہوئے۔

مٹیابرج وارڈ 137 کے معروف کونسلر الحاج رحمت عالم انصاری کو راکھی باندھتی ہوئی علاقائی خاتون

بھاٹ پاڑہ ریلائنس جوٹ مل میں قومی یکجہتی کا جلسہ

کانکی نارہ بھاٹ پاڑہ جوٹ مل کے ٹریننگ سنٹر میں کارخانے کے صدر نرنجن داس کی جانب سے قومی یکجہتی کا جلسہ عمل میں آیا جہاں مہمان خصوصی کے طور پر بھاٹ پاڑہ جامع مسجد کے امام مظہر عالم ندوی، محترمہ برہمہ کماری خوشبو، سینئر لیبر آفیسر پروین کمار پانڈے، لیبر آفیسر نرمل کمار یادو، ایس بنرجی ساتھ میں مولوی رجب علی پاپی۔ جلسے کا آغاز کرتے ہوئے امام مظہر علی ندوی نے فرمایا کہ اللہ ہم سبھی بندوں کو چاہے وہ جس مذہب سے یا جس نسل سے تعلق رکھتے ہوں مل جل کر زندگی بسر کرنے کی ہدایت دی ہے اور پاس پڑوس کے لوگوں کی مدد کرنے کی بھی فرمان دیا ہے انسان کو بلا تفریق ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں کام آنے کی نصیحت بھی دیا گیا ہے اور ہمیں سبھی مذہب کو احترام کرنے کا بھی شعور دلایا گیا۔

برہمہ کماری خوشبو نے کہا کہ ایشور انسان کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ سچے دل سے دکھ بھرے لوگوں کی خدمت کرے خواہ کوئی گورا ہو یا کالا۔ ہم سب سماج میں الگ الگ شناخت رکھنے والے لوگ ہیں کوئی مسلم ہے تو کوئی ہندو، کوئی سکھ تو کوئی بدھ یا پارسی اس کے باوجود ہم مصیبت کی گھڑی میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں اس طرح کارخانے میں بھی الگ پہچان کے لوگ مزدور کی شکل میں کام کرتے ہیں اتحاد بنا کر مظاہرہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے مل جل کر ہر موقع پر ساتھ دیتے ہیں خواہ عید کا تہوار ہو یا درگا پوجا۔ اس وقت ملک میں بھگوا حکومت کے لوگ آپس کے میل جل اور اتحاد پارہ پارہ کرنا چاہ رہے ہیں جس سے ملک کا بھی نقصان ہوگا اور ہمارے معاشرے کا بھی جس سے ہمیں قبول نہیں کرنا چاہیے۔ نرنجن داس نے کہا کہ جس طرح ہم سب مل کر اپنے وطن کی حفاظت کرتے ہیں کارخانے میں بھی الگ الگ پھول ہوتے ہوئے بھی ایک گلدستے میں رہنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مل کے چھ یونین کے لیڈران بھی موجود تھے۔ (لیاقت علی)

بارگاہ ایزدی میں قربانی کی قبولیت

بفضلہٖ تعالیٰ بہت ہی پرسکون ماحول میں مسلمانان عالم نے عظیم الشان سالانہ تہوار عیدالاضحیٰ منایا۔ ساری دنیا میں دو رکعات نماز واجب کی ادائیگی کی سعادت حاصل کی ان میں وہ لوگ یقیناً خوش نصیب کہلانے کے مستحق ہیں جنہوں نے بعدۂ نماز عیدالاضحیٰ تابارہویں ذی الحجہ غروب آفتاب اللہ رب العزت کا پسندیدہ عمل قربانی دینے کا شرف حاصل کیا بہت ہی ذوق وشوق سے حسب حیثیت بڑے چھوٹے جانوروں کی قربانی دی بعدۂ ذبیحہ گوشت خود مع اہل اور خویش واقارب کھائے اور کھلائے۔ غریبوں محتاجوں کو بھی کھلائے بلکہ کئی روز تک قربانی کے گوشت جی بھر کے کھائیں گے۔ اب ذرا ٹھنڈے دماغ سے غور وفکر کریں کہ کیا واقعی ہم نے سنت ابراہیمی کرنے میں احکام شرع کو پیش نظر رکھا یا جانور کی خریداری سے لے کر ذبح کرنے اور گوشت کی تقسیم وچرسے کے مصرف میں خواہش نفس کو ترجیح دی یا جانور کا ذبح کرنے اور گوشت کے کھانے کھلانے سے ہماری قربانی کو بارگاہ ایزدی میں قبولیت کا شرف حاصل ہوگیا۔ ہمیں چاہئے کہ اس فرمان باری تعالیٰ (اللہ کو ہرگز ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ ان کے خون ہاں تمہاری پرہیزگاری اس حد تک باریاب ہوتی ہے۔ پ:۱۷، سورہ حج آیت-۳۷ کی روشنی میں ہمیں سمجھ لینی چاہئے کہ ہماری قربانی کی قبولیت کیلئے تقویٰ کی ضرورت اور تقویٰ مقصد اور تقاضا یہی ہے کہ ہم قربان سے متعلق تمام امور میں اتباع نبی ﷺ کو ترجیح دیں گے۔ صرف کثیر رقم سے ایک سے زائد بڑے جانوروں کو خرید کر ذبح کرنے سے ہی ہماری قربانی مقبول بارگاہ الٰہی نہیں ہوتی بلکہ مختصر رقوم سے چھوٹے ہی ایک جانور کو سنت نبی ﷺ کے مطابق قربانی دیں تو یقیناً وہ قربانی بارگاہ ذوالجلال میں قبولیت کی سعادت کرنے کی اللہ تعالیٰ ہمیں طریقہ مصطفیٰ ﷺ کے مطابق قربانی دینے کی توفیق بخشے، آمین، بجاہ سید المرسلین۔

محمد لقمان وارثی: ناظم دارالقرآن مدرسہ عربیہ، توپسیا، کولکاتا

آل انڈیا مائنوریٹی فورم کی جانب سے مادر ٹریسا کو خراج عقیدت

مدر ٹریسا کی 108 سالہ سالگرہ کے موقع پر آل انڈیا مائنوریٹی فورم کی جانب سے مادر ہاؤس (اے جی سی بوس روڈ)

میں فورم کے چیئرمین ممبر آف پارلیامنٹ ادریس علی نے خراج عقیدت پیش کیا۔

اس دوران ترنمول کانگریس کے رہنما خالد عبداللہ، عالم انصاری ارون جیوتی بیکھو، مہاراج سوامی، سردار گجیندر سنگھ، مولانا مہدی عباس رضوی وغیرہ شامل رہے۔

راجہ بازار میں رکھشا بندھن

مغربی بنگال ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے بینر تلے اور 36 نمبر بلاک کے ترنمول کانگریس کے تعاون سے راجہ بازار کے موڑ پر (راکھی) رکھشا بندھن کا شاندار جلسہ منعقد کیا گیا۔

اس جلسہ میں بیلیا گھٹہ اسمبلی حلقہ کے ہردل عزیز ایم ایل اے پاریش پال، ممبر آف پارلیامنٹ ادریس علی ایڈوکیٹ، خالد عبداللہ، محمد حدیث، رام بابو، شیلی دے، جمیل صدر شاد، فخر الدین احمد، محمد عمران، محمد جہانگیر، محمد قادر، محمد الیاس موجود تھے۔

جلسے کا انعقاد مغربی بنگال ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے وائس چیئرمین عالم انصاری نے کیا۔

آج حاجی نگر میں جلسہ حضور تاج الشریعہ

آج مورخہ 27 راگست 2018 بعد نماز عشاء حاجی نگر 24 پرگنہ (شمال) میں ایک عظیم الشان جلسہ بنام فیضان تاج الشریعہ کانفرنس انعقاد کیا گیا ہے۔ جس کی صدارت حافظ وقاری محمد ناظم رضا رضوی خطیب وامام چھوٹی مسجد حاجی نگر فرمائیں گے جبکہ نظامت کے فرائض معروف نقیب وخطیب قاری حسیب رضا امجدی انجام دیں گے۔

مقامی علمائے کرام کے علاوہ خطیب الہند خلیفہ حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی ڈاکٹر شہریار رضوی پورنیہ، مجاہد اہل سنت علامہ مفتی مختار عالم رضوی صدر مجلس علمائے اسلام بنگال خطیب ہردل عزیز علامہ اظہار اشرف کمرہٹی اور مولانا غلام محی الدین حبیبی کا خصوصی خطاب ہوگا۔ شاعر ہندستان استاذ الشعراء ذیشان متھراوی، طوطی بنگال صبیح رضا ساحر کلکتوی اور شاداب وپیکر صاحبان نعت ومنقبت کا گلدستہ پیش کریں گے۔ تمامی محبان اہلسنت سے شرکت کی پرخلوص گزارش ہے۔

محمد ریحان رضا رضوی، حاجی نگر، 24 پرگنہ

آل بنگال اسٹوڈنٹس اسٹرگل کمیٹی کی جانب سے کیرالا کے سیلاب متاثرین کے لئے فنڈ کا اہتمام

آل بنگال اسٹوڈنٹس اسٹرگل کمیٹی کی بیل گچھیا یونٹ نے زرینہ الکمل ویلفیئر آرگنائزیشن کی حمایت سے بروز اتوار کل 34230 روپئے کیرالا سیلاب متاثرین کیلئے فنڈ اکٹھا کیا گیا۔ اسٹرگل کمیٹی کے نائب صدر اشتیاق احمد جیلانی اور سکریٹری شمس العالم کی قیادت میں فنڈ اکٹھا کیا گیا۔ اسٹرگل کمیٹی کے پرانے اور نئے ممبران کے ساتھ علاقہ کے اساتذہ، پروفیسر، طالب علم اور عام عوام سیلاب متاثرین کے لئے کافی تعداد میں بڑھ چڑھ کر سامنے آئے۔

آل بنگال اسٹوڈنٹس اسٹرگل کمیٹی کی ایک ٹیم جس میں سکریٹری شمس العام، نائب صدر اشتیاق احمد جیلانی، سابق صدر احسان الحق، سابق سکریٹری امتیاز عالم، محفوظ عالم، شارک خان، ارشاد احمد اور زرینہ الکمل ویلفیئر آرگنائزیشن کے شکیل اور بابو کی موجودگی میں میڈیکل سروس سنٹر کے نمائندہ کو کیرالا سیلاب متاثرین کے لئے فنڈ جمع کیا گیا۔ (محمد غلام وارث)

نواسے کی خوشی کا اظہار

25 راگست بروز سنیچر بعد نماز ظہر ایک خاص تقریب کے سلسلے میں قریشی محلّہ خلیل منزل کی بالائی منزل پر ایک پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ علمی وادبی نشست کا بھی پروگرام شامل تھا خاص طور پر یہ پروگرام آسنسول کے مشہور ومعروف شاعر خورشید ادیب کے نواسے اور محمد مہتاب کے نور نظر کی پیدائش اور شوا مہینے کے موقع پر اس خوشی کو دوبالا کرنے کے لئے ایک عظیم الشان پروگرام کا آغاز شہر کے مشہور شاعر ونقیب امتیاز احمد انصاری نے انڈو پاک کے مشہور افسانہ نگار وکالم نویس الحاج نذیر احمد یوسفی کی صدارت میں کلٹی سے آئے ہوئے مہمان شاعر معراج احمد معراج، اظہر عارف، برن پور سے آئے ہوئے مہمان شاعر معراج احمد معراج، انجم رومان اور رانی گنج سے آئے ہوئے مہمان شاعرہ ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا اور ساتھ میں سیف الاسلام نے بھی خاص طور سے شرکت کی، پروگرام کا آغاز حفیظ غزل سنگر کے غزلوں سے ہوئی اور معصوم رضا معصوم، خورشید ادیب، نظر امام، عالم انجم شری پور اور خاص طور پر مناس الیاسی نے ملک کے موجودہ حالات پر ایک غزل پڑھی جو کافی کامیاب ثابت ہوا ان کے علاوہ تمام شعرا نے اپنے اپنے فن کا بہترین مظاہرہ کیا جو کافی کامیاب رہا۔ ان کے علاوہ چند بنگالی کوی بھی شامل ہوئے اور قومی یکجہتی پر اپنا کلام پیش کیا جو کافی کامیاب رہا۔ (حسن وارثی اوکے روڈ، آسنسول)

کلدیپ نیر ہندوستان کی جمہوری صحافت کے عظیم علمبردار تھے

میرے نوجوانی کے ایام تھے، میں مدرسے کا محدود خیال طالب علم تھا کوشش ہوتی تھی کہ زیادہ سے زیادہ معلومات دین ودنیا کی اکٹھی کروں ایک دن اپنے کرم فرما جناب اسلام الدین صاحب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور باتیں کچھ سیاست کی ہو رہی تھی کہ اسلام الدین صاحب جوالہ آباد ہائی کورٹ میں کسی اچھے عہدے پر تھے میری طرف متوجہ ہوکر کہنے لگے کہ "آؤٹ لک پڑھا کیجئے اور اس میں کلدیپ نیر جی کی تحریر چھپتی ہے اسے ضرور پڑھیئے، بہت اچھے اور سچے رائٹر ہیں، جو کچھ لکھتے ہیں انسانی جذبے کے ساتھ لکھتے ہیں، کبھی کسی کی طرفداری نہیں کرتے، ہندوستانی سیاست میں ان کی اونچی فکر کو بڑی معنویت حاصل ہے" میں نے اس کے بعد کلدیپ نیر جی کو پڑھا شروع کیا، جب بھی کہیں ان کی کوئی تحریر نظر آجاتی پہلی نظر میں ہی اسے پڑھ ڈالتا، تقریباً بیس سال کے اس عرصے میں ان کی سیکڑوں تحریریں پڑھنے کا موقع ملا لیکن میں نے کبھی بھی ان پر کسی نظریے کا رنگ چڑھا ہوا نہیں پایا، بسا اوقات انہوں نے مسلم فرقہ واریت پر بھی قلمی نشتر چلایا، گہرائی کے ساتھ سوچنے پر ان کے خیال کی تائید ہی کرنی پڑتی ہے۔ میں ان کو آزادی کے ساتھ انسانی ہمدردی کے نیک جذبے کے ساتھ بھی لکھنے والا پایا، کلدیپ نیر جی جیسے اہل قلم جمہوری ملک کی شان ہوتے ہیں جو کسی بھی حال میں اپنے ضمیر کا سودا نہیں کرتے۔ کلدیپ نیر بیک وقت کئی بڑی زبانوں میں لکھتے تھے اور ملک وبیرون ملک کی کئی بڑی نیوز ایجنسی کے ساتھ ۸۰ سے زائد اخبارات میں ایڈیٹوریل پیج پر ان کی گراں قدر رائے کو ہمیشہ جگہ دی جاتی تھی۔ کلدیپ نیر موجودہ پاکستان کے شہر سیال کوٹ میں ۱۴ راگست ۱۹۲۳ء میں پیدا ہوئے اور لاہور سے قانون کی تعلیم میں فراغت حاصل کی، تقسیم وطن کے بعد ہندوستان آگئے۔ تقسیم وطن ایک سچے محبّ وطن کی طرح ان کے لئے بھی سہان روح تھی، اس کی یادیں اور بربادی کا سماں ان کے دماغ میں ہمیشہ گردش کرتا رہتا، جس کی جھلک ان کی تحریروں میں بھی نظر آتی ہے۔ کلدیپ نیر اتنے بے باک شاید اس لئے بھی تھے کہ انہوں نے تباہی وبربادی کا منظر بہت قریب سے دیکھا تھا، شاید یہی وجہ تھی کہ وہ اس خوف کے منظر کی وجہ سے بے خوف ہوگئے تھے اور کبھی بھی ملک دشمن عناصر کی قوت کا خوف دل ودماغ پر طاری نہیں ہونے دیا۔ ان کا مذہب انسانیت تھا، وہ انسانی فکر ونظر سے دور ہٹ کر کبھی نہیں سوچتے۔ وہ اپنی تحریر میں کسی خاص نظریے کی کبھی حمایت نہیں کرتے، جو بات سچی ہوتی یا جس فکر سے ملک وقوم کو نقصان پہنچ رہا ہوتا بلا دریغ اس کا اظہار کرتے، نہ حکومتی عملہ کی ناراضگی کا خیال کرتے اور نہ ملک دشمن طاقتوں کے ظالمانہ خوف سے لرزہ براندام ہوتے۔ پچھلے کچھ دنوں سے جہاں ہمارے ملک کا طاقتور میڈیا ایک خاص فکر ونظر کا غلام بن چکا ہے اور بہت سے حق گو اظہار حق سے کنی کاٹ جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں یقیناً آپ کو بھی خریدنے کی کوشش کی گئی ہوگی لیکن انسانیت کے اس عظیم سپاہی نے اپنی بے باک سپاہیانہ فن کا سودا نہیں کیا۔ آپ نے موب لنچنگ پر لکھا اور خوب لکھا۔ اپنی تحریر میں یہ اشارہ بھی دیا کہ "موب لنچنگ کلچر" موجودہ حکومت کی خاص فکر ہے اور حکومت کی شہ پر اسے فروغ مل رہا ہے۔ کلدیپ نیر ایک بے باک صحافی تھے، سفارتکار تھے، سیکولرزم اور جمہوریت کے مضبوط محافظ تھے۔ سماجی کارکن کی حیثیت سے بھی انہوں نے ملک کی سیکولر جمہوری قدروں کے دفاع کے لئے طویل جدوجہد کی۔ ہندو پاک کے درمیان عوامی اور سفارتی رشتوں کو مضبوط کرنا ان کا سب سے بڑا مشن تھا اور وہ 14-15 اگست کی درمیانی شب میں واگہہ سرحدوں پر موم بتیوں کا ایک جلوس لے کر جایا کرتے تھے۔ دونوں ملکوں کے درمیان خوشگوار اور صحت مند تعلقات ان کی پہلی اور آخری خواہش تھی۔ جس وقت انہوں نے آنکھیں موندی ہیں تو دونوں ملکوں کے درمیاں تعلقات اتنے سنگین دور میں داخل ہو چکے ہیں کہ دو ملکوں کے باشندوں کا ایک دوسرے سے بغل گیر ہونا بھی تنازع کا سبب بننے لگا ہے۔

"شہد محبت اندرا گاندھی" کے زمانے میں ایمرجنسی کا دور جن لوگوں نے دیکھا ہے وہ اسے کسی بھی طور پر بھول نہیں سکتے۔ کلدیپ نیر نے بھی آزاد ہندوستان میں غلامی کا یہ زمانہ دیکھا تھا اور بہت قریب سے دیکھا تھا، میڈیا کو ہر حال میں اظہار رائے کی آزادی ہونی چاہئے، اپنی اس فکر کی وجہ سے ان کو سلاخوں کے پیچھے کی دنیا بھی آباد کرنی پڑی تھی۔ اپنے ایک کالم میں ایمرجنسی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "اندرا گاندھی نے جمہوریت کی روشنی بجھا کر ہمیں پولس راج کے اندھیرے میں دھکیل دیا تھا"..... ساتھ ہی ملک کے موجودہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے کردار کے حوالے سے بھی انہوں نے لکھا کہ "مجھے نہیں لگتا کہ اب پریس کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کو کوئی غیر آئینی اقدامات کرنے کی ضرورت ہوگی..... میڈیا خود ہی اتنی حکومت نواز ہوگیا ہے کہ اسے کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے''۔ میرے خیال سے اگر اندرا گاندھی کے زمانے میں پریس اور اہل پریس اس قدر غلامانہ بودے پن کا اظہار کرتے اور ضمیر کا سودا کر لیتے تو ایمرجنسی کی نوبت ہی نہیں آتی۔ غلامی کی زنجیریں توڑنے والے جب خود ہی غلامی کا طوق اپنی گردن میں فخریہ لٹکارے گھوم رہے ہیں تو آزادی کے نغمے گنگنانے کی جرأت کون کرے گا؟ اخبار ورسائل کی آزادی کی فکر کے تئیں ان کے پاس بین الاقوامی تجربہ تھا، ۱۹۹۰ء میں وی پی سنگھ کے زمانے میں وہ انگلینڈ میں انڈیا کے ہائی کمشنر تھے، انگلینڈ میں رہ کر کلدیپ نیر نے برطانوی ذرائع ابلاغ کی آزادی کو بالکل قریب سے دیکھا اسی وجہ سے لاکھ کوشش کے باوجود ان کی تحریر نے دہشت گردانہ رنگ اختیار نہیں کیا۔ نیر صاحب ایوان بالا کے ممبر بھی منتخب کئے گئے تھے اور اس عہدے پر رہتے ہوئے بھی آپ نے ملک وقوم کی بھلائی کے لئے مفید وکارآمد مشورے دئے۔ یہ بھی ایک سچائی ہے کہ نیر صاحب اردو کے آدمی نہیں تھے پھر بھی حالات کی مجبوری کی وجہ سے انہوں نے اپنے کیریئر کی شروعات اردو سے کی پھر اردو سے بچھڑنے کے بعد بھی اردو نے ان کا ساتھ نہیں چھوڑا اور نہ ہی انہوں نے اردو کے پاکیزہ دامن سے خود کو الگ کرنے کی کبھی کوشش کی۔ اہل اردو کے لئے بھی وہ مستقل لکھتے رہے اور سلطنت اردو کو وسعت عطا کرتے رہے۔

اب ان کی آپ بیتی کے کچھ اوراق پلٹتے ہیں اور سچائی جاننے کی کوشش کرتے ہیں، اپنی آپ بیتی میں وہ خود لکھتے ہیں "بی، اے میں اردو میرا اختیاری مضمون تھا..... اور اس وقت میرے خواب وخیال میں بھی نہ تھا کہ ایک ایسی زبان جسے میں تفریحاً پڑھا کرتا تھا ایک دن میری زندگی کا پہلا ذریعہ معاش بنے گی، میرا ارادہ وکالت کرنے کا تھا اور میں نے اس کی سند بھی حاصل کر لی تھی..... لیکن وکالت ایک ایسی زہد شکن حسینہ ہے جسے مسکرنے پر آمادہ کرنے کے لئے برسوں ایڑیاں رگڑنی پڑتی ہیں۔ تقسیم وطن کے بعد میں بے سروسامانی کے عالم میں تھا..... چنانچہ میں جلد از جلد اپنے پیروں پر کھڑا ہونا چاہتا تھا۔ یہ وہ دن تھے جب بہت سے مسلمان دہلی چھوڑ کر چلے جا رہے تھے۔ اردو اخبارات پر خصوصیت سے ضرب پڑی تھی۔ بلی ماران سے شائع ہونے والا روزنامہ 'انجام' اپنے بیشتر ملازمین سے ہاتھ دھو چکا تھا اور جس وقت میں نے اس کا دروازہ کھٹکھٹایا اس وقت پریشانی میں وہ کسی بھی آدمی کو رکھنے کے لئے آمادہ تھے"۔ اپنے اداریے کے متعلق صاف گوئی کے ساتھ لکھتے ہیں کہ "میرا ترجمہ کافی ناقص ہوتا تھا لیکن جب مجھے اداریہ لکھنے کے لئے کہا جاتا تو وہ بہت ہی ناقص ہوتا تھا۔ ایک روز کا واقعہ ہے کہ ہمارے ایڈیٹر صاحب اپنے ایک ہفتہ کے دورہ سے واپس نہیں آسکے تھے، مالک اخبار' نے مجھے ایڈیٹوریل لکھنے کو کہا، سچ پوچھئے تو یہ ایک سنہرا موقع تھا۔ لیکن اس میں یہ معنی مضمر تھے کہ اپنی خامی کو بے نقاب کرنے کا خطرہ مول لیا جائے لیکن میرے سامنے کوئی دوسرا چارہ کار بھی نہ تھا۔ 'مالک' نے مجھے قارئین کے خطوط کا ایک بنڈل تھما دیا تاکہ میں اپنے مطلب کے خطوط نکال کر انہیں استعمال میں لاسکوں۔ خطوط کا لہجہ سخت ہی تھا، 'انجام' جو مسلم لیگ کی پالیسی پر عمل پیرا تھا اور اس کے دوقومی نظریے کا پرچار کیا کرتا تھا، اب اس سے سوال کیا جا رہا تھا کہ کیا اس کی روش اب بھی وہی ہے جو پہلے تھی" نیر صاحب اپنے حافظے پر زور دے کر اپنے پہلے اداریے کے متعلق لکھتے ہیں کہ "میں نے دوقومی نظریے پر قلم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ یاد آتا ہے کہ میں نے کچھ اس طرح کا اداریہ لکھا تھا..... ہم سے سوال کیا جا رہا ہے کہ کیا ہم اب بھی دوقومی نظریے میں یقین رکھتے ہیں؟ ہمارا جواب ہے ہاں۔ ہم اب بھی دوقومی نظریے میں یقین رکھتے ہیں۔ ہندوستان ہی کیوں ساری دنیا میں ہر جگہ دوقومیں موجود ہیں۔ امیر اور غریب۔ کالے اور گورے۔ آسودہ اور محروم وغیرہ وغیرہ۔ ۱۹۷۲ء میں پٹنہ میں 'اردو ایڈیٹروں کی کانفرنس' منعقد ہوئی جس کے آپ صدر منتخب کئے گئے اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "اردو صحافت سے میرا رشتہ 'وحدت' کو چھوڑنے کے ساتھ ہی ختم ہوگیا لیکن اس زبان سے میری دلچسپی برقرار رہی۔ کوئی چیز کیسے چھوٹ سکتی ہے جس سے آپ کو پیار ہوگیا ہو اور جو آپ کی نس نس میں سرایت کر چکی ہو۔ ۲۴ سال بعد مجھے اردو کی حمایت کرنے والوں کی صف میں کھڑے ہونے کا موقع ملا۔ جب مجھے اردو ایڈیٹروں کی کانفرنس منعقدہ ۱۹۷۲ میں صدارت کے لئے کہا گیا۔ مجھے ایک دریچہ ملا، جا ماضی میں کھلتا تھا، اور اس دریچے کے اس پار جو کچھ دیکھ سکتا تھا وہ بہت طلسماتی تھا، کیوں کہ وہاں جو کچھ دکھلائی دے رہا تھا وہ مستقبل کی روشنی سے چمک رہا تھا" کلدیپ نیر صاحب نے حسرت موہانی کے اخبار "وحدت" کے بعد انگریزی اور ہندی اخبار ورسائل کے لئے لکھنا شروع کیا اور اردو کے لئے بھی مسلسل لکھتے رہے۔ نیر صاحب کے تمام اردو مضامین کتابی شکل میں آجاتے تو اردو کا بیش بہا ذخیرہ اکٹھا ہو جاتا۔ ایک سچائی یہ بھی ہے کہ سلطنت قرطاس وقلم کے اس بے باک سپاہی کو جس قدر ایوارڈ ملنے چاہئے تھے نہیں ملے۔ اس سے ایک بات صاف ہو جاتی ہے کہ ایوارڈ تقسیم کرنے والے کام نہیں دیکھتے بلکہ کام کے لئے اپنا اختیار کردہ نظریہ دیکھتے ہیں۔

محمد رضی احمد مصباحی دارالفرقان کنزالایمان، نیلنگہ، لاتور، مہاراشٹر

گارڈن ریچ تھانہ انچارج مشرق علی کو لکاتہ پولس کی جانب سے منعقدہ سیف ڈرائیو سیف لائیو عنوان کے تحت پروگرام میں علاقائی قریب 60 منی بس اور آٹو ڈرائیور کو ٹیکنک سمجھاتے ہوئے

وارڈ نمبر 135 کی کاؤنسلر اختری شہزادہ کے فرزند ثاقب الدین شہزادہ بابی اور مستجاب الدین شاداب راکھی تہوار کے موقع پر اسکول کی ننھی منھی بچیوں سے اپنی کلائی پر راکھی بندھواتے ہوئے۔

بھائی اور بہن کی انمول محبت اور حفاظت کی علامتی مثال ہے رکشا بندھن۔ کمرہٹی ٹاؤن ترنمول کانگریس (مائنارٹی سیل) کی جانب سے بھی راکھی بندھن کی تقریب خلوص اور محبت سے مانیا گیا۔ تصویر میں محترمہ افسانہ خاتون (کاؤنسلر وارڈ نمبر ۲) سابق وزیر اور عوامی لیڈر شری مدن مترا کو راکھی باندھتے ہوئے جب کہ دیگر کے ساتھ محترمہ شمع پروین (کاؤنسلر وارڈ نمبر ۴) بھی موجود ہیں۔

حکومت بنیادی سوالوں کو کر رہی ہے درکنار

'نیوز مین' کتاب کی رسم اجرا تقریب سے معروف صحافی راج دیپ سردیسائی کا خطاب

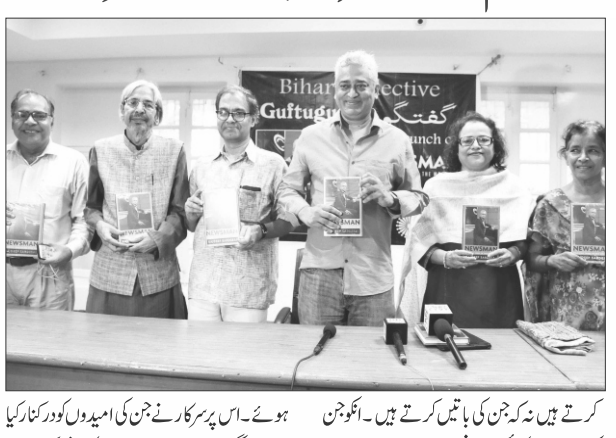

پٹنہ: بہار کلکٹیو کے بینر تلے گفتگو کا اہتمام آج ، بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن ، سنہا لائبریری روڈ نزد پٹنہ میوزیم کے کانفرنس ہال کی پہلی منزل پر کیا گیا ۔ اس موقع پر معروف صحافی راج دیپ سر دیسائی کی کتاب ''نیوز مین'' اور ایک ہندی کتاب کا رسم اجرا معروف ماہر سماجیات ڈاکٹر ڈی ایم دیواکر، معروف شاعر آلوک دھنوا، اور معروف ماہر تعلیم فرحت حسن کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ یہ کتاب مودی حکومت کے چار سال کا ایک زبردست محاسبہ ہے۔ اس موقع پر راجدیپ سردیسائی نے کہا کہ ملک فکر و نظریات کے معاملے میں بڑی تیزی سے بدل رہا ہے ۔ ہماری حکومت بنیادی سوالوں کو درکنار کر غیر ضروری باتوں پر زور دیکر ووٹ بینک ٹھیک کرنے کا کام کرتی ہے ۔ وزیر اعظم من کی باتیں کرتے ہیں نہ کہ جن کی باتیں کرتے ہیں ۔ انکو جن کی باتوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ کے فیصلے کے ذریعہ ملک میں نوٹ بندی کردی جاتی ہے جس سے ملک کے عوام پریشان ہوئے ۔ اس پر سرکار نے جن کی امیدوں کو درکنار کیا ہے ۔ کانگریس پر جہاں مسلمانوں کو خوش کرنے کا الزام ہے تو وہیں بی جے پی بھی اکثریت کو خوش کرنے کا الزام عائد کیا جارہا ہے۔ ملک کی میڈیا پر سرکار کا غیر ضروری کنٹرول بڑھتا جا رہا ہے ۔ اب سرکار اور چینل مالک کا سیدھا سیدھا رشتہ ہے۔ اب بیچ میں صحافی حضرات کیا ہوتے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ کیرل میں جس طرح سے زمینی سطح پر ہندو، مسلم، عیسائی ایک ساتھ ملکر کام کر رہی ہے وہاں کہاں سیاست ہے ۔ اگر وہاں سیاست ہوتی تو یہ کام نہیں ہوتی ۔ سیاست اب سماجی خدمت گاری کا جذبہ کہاں رہ گیا ہے ۔ پھوٹ ڈالو اور راج کرو والی انگریزی پالیسی آج بھی موجود ہے ۔ سیاست ہی آپ میں لڑوا کر اپنے ووٹ بینک ٹھیک کرتی ہے اور اقتدار پر قابض ہوتی ہے۔ آج ملک میں نفرت کی جو سیاست ہو رہی ہے وہ سب سے بڑا خطرہ ہے ۔ مرکز میں بیٹھ کر اس کو کوئی ٹھیک نہیں کر سکتا بلکہ زمینی سطح پر جا کر ہی عوام کی طاقت کو مضبوط کر کے ملک کو بچایا جا سکتا ہے ۔ آج اس ملک میں سوال اٹھانے پر غدار ملک کہ دیا جاتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد ہی بابری مسجد ۔ رام جنم بھومی کا فیصلہ آئے گا اور اس کے بعد جیت اور ہار کا سلسلہ قائم ہوگا اور اس کے بعد ووٹ بینک کی فکر ہوگی اور اسی فکر کے ساتھ اقتدار پر قبضہ کیا جائیگا، آج ہم جب اس حکومت کے چار سالوں کے حصولیبیوں پر سوال کرتے ہیں تو وہاں بنیادی سوالوں کا کوئی جواب نہیں ہوتا، وزیر اعظم نے ان چار سالوں میں ایک بھی پریس کانفرنس نہیں کیا کیونکہ اب وہ اسکی ضرورت بھی محسوس نہیں کرتے ۔ انہوں نے بہار شلیٹر ہوم کے معاملے پر ہائیکورٹ کے ذریعہ اس معاملے پر پریس پر پابندی عائد کی ہے اس کے خلاف پوری میڈیا برادری کو سڑکوں پر آنا چاہیئے۔

'پرجاپتا برہم کماری ایشوریہ یونیورسٹی' کی بہنوں نے وزیر اعلیٰ کی کلائی پر راکھی باندھی

پٹنہ : وزیر اعلیٰ نتیش کما سے آج 7 سرکلر روڈ میں 'پرجا پتا برہم کماری ایشوریہ یونیورسٹی' کے ایک وفد نے ملاقات کی ۔ یونیورسٹی کی بہنوں نے وزیر اعلیٰ کی کلائی پر راکھی باندھی، تلک لگا یا اور مٹھائی کھلا کر وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کے بلند، خوشحال ،صحت منداور کامیاب زندگی کی دعا کی ۔ وفد میں وزیر اعلیٰ کو برہم کماری ایشوریہ یونیورسٹی کی ڈائریکٹر بی کے سنگیتا بہن ، انیتا بہن ، کالج بہن ، رویندر بھائی ، ستیندر بھائی شامل تھے۔

تیجسوی نے اشاروں میں دی اپیندر کو پارٹی میں آنے کی دعوت

پٹنہ(یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے مرکزی وزیر اور راشٹریہ لوک سمتا پارٹی (آر ایل ایس پی) کے سربراہ اپیندر کشواہا کے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) میں شامل ہونے کے قیاس آرائیوں کے درمیان آج اشاروں اشاروں میں آر جے ڈی میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ یہ سماج کے لئے بہتر ہوگا۔ مسٹر یادو نے ٹوئٹ میں کہا کہ ''یقینا اپیندر جی، مزیدار اور غذائیت سے بھرپور کھیر محنت کش لوگوں کی ضرورت ہے، پانچ میووں سے بنی ہوئی کھیر نہ صرف صحت بلکہ سماج کی تعمیر میں توانائی دیتی ہے۔ محبت سے بنائی گئی کھیر میں غذائیت، مزہ اور توانائی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ ایک بہترین غذا ہے۔'' وہیں مسٹر کشواہا نے بہار کے سابق وزیر اعلی بی این منڈل کی 100 ویں جینتی کے موقع پر کل راجدھانی پٹنہ میں منعقد ایک پروگرام میں کہا تھا کہ ''یادوؤں کا دودھ اور کشواہوں کا چاول مل جائے تو کھیر بن سکتی ہے لیکن کھیر کے لئے نیچی برادری اور پسماندہ سماج کا پانچ میوہ بھی چاہئے۔ تب کھیر جیسی مزیدار ڈش بن سکتی ہے۔ یہ سماجی انصاف کی تعریف ہے۔'' مسٹر کشواہا کی طرف سے سال 2019 کے لوک سبھا انتخاب آر جے ڈی کے ساتھ لڑنے کے اشارے کے پس منظر میں بھارتیہ جنتا پارٹی بہار کے سربراہ نتیا نند رائے نے کہا کہ مسٹر کشواہا کے بیان کا مختلف معنی نکالنا پوری طرح سے غلط ہوگا۔

تہوار کے پیش نظر پولس کی خصوصی چوکسی، 4 مشتبہ گرفتار

سبھی تھانہ حلقوں کی سڑکوں پر پولس سرگرم نظر آئی، درجنوں بائک اور 4 پہیا گاڑیوں سے جرمانہ وصول کئے گئے

پٹنہ: پولس کے سینئر افسران کی ہدایت پر پٹنہ ضلع کے سبھی تھانوں کو غیر قانونی شراب کا کاروبار کرنے والے اسمگلروں اور بدمعاشوں کے خلاف خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اے ایس پی مہم انل کمار کی قیادت میں رکچھا بندھن کے موقع پر پٹنہ کے سبھی تھانہ حلقوں کی سڑکوں پر پولس سرگرم نظر آئی۔ تھانہ انچارجوں کی قیادت میں گاڑی چیکنگ مہم کے دوران سینکڑوں بائک اور چار پہیا گاڑیوں سے جرمانہ وصول کیا اور نہ دینے والوں کی گاڑی ضبط کر لی۔ چیکنگ کے دوران کوتوالی تھانہ حلقہ سے چار مشتبہ نوجوانوں کو بھی پولس نے حراست میں لیا ہے۔ حراست میں لئے گئے چاروں نوجوان کلکتہ کے رہنے والے بتائے جارہے ہیں۔ جس سے پولس تفتیش کر رہی ہے۔ اے ایس پی مہم نے بتایا کہ یہ پروگرام آگے بھی جاری رہے گا۔ غلط کام کرنے والے بخشے نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کے علاوہ بھی پٹنہ کی پولس چوکس رہتی ہے۔ شراب کا کاروبار کرنے والے ہوشیار ہو جائیں گے۔

بارش میں چھت گرنے سے خاتون کی موت

بیگوسرائے (یو این آئی) بچھوارہ تھانہ علاقہ کے شمسی پور دیارہ گاؤں میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے آج ایک کچا مکان گر گیا۔ مٹی کے گھر کے ملبے میں دبنے سے ایک عورت کی موت ہوگئی۔ پولس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اس علاقے میں موسلا دھار بارش ہو رہی ہ۔ اس کی وجہ سے مٹی کا ایک مکان گر گیا۔ اس کے ملبے میں دبنے سے ایک عورت کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولس نے مقامی لوگوں کی مدد سے ملبے سے خاتون کی لاش کو نکال لیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بیگوسرائے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

گھریلو جھگڑوں سے پریشان شخص کی خودکشی

بیگوسرائے: (یو این آئی) ضلع کے نیا گاوں تھانہ علاقہ میں گھریلو جھگڑوں سے پریشان ہو کر ایک شخص نے خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ دریا پور گاؤں کے مکیش داس اور اس کے رشتہ داروں کے درمیان گزشتہ کچھ وقت سے جھگڑا چل رہا تھا۔ اسی سے پریشان ہو کر اس نے گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

بیگوسرائے: ایک شخص کی لاش برآمد

بیگوسرائے: (یو این آئی) ضلع کے منصور چک تھانہ علاقہ کے چھبیلا پور گاؤں سے پولیس نے آج ایک شخص کی لاش کو برآمد کیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گاوں والوں سے ملی اطلاعات کی بنیاد پر چھبیلا پور گاؤں میں چور سے ایک شخص کی لاش کو برآمد کیا گیا ہے۔ مرنے والا شخص قریبی سمستی پور ضلع کے وبھوتی پور تھانہ علاقہ کے کھمہار گاؤں کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

سنٹرل بینک کی شاخ میں آگ سے لاکھوں کا نقصان

بتیا: (یو این آئی) ضلع میں رام نگر تھانہ علاقہ کے سنٹرل بینک کی شاخ میں شاٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگنے سے نقد سمیت تقریباً تیس لاکھوں روپے مالیت کی املاک جل کر راکھ ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کل بینک کی شاخ سے دھواں نکلتا ہوا دیکھ کر مقامی لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پایا۔ ذرائع نے بتایا کہ موقع پر پہنچے بینک ملازمین کے مطابق اس واقعہ میں کچھ نقد رقم سمیت تقریباً تیس لاکھ روپے قیمت کی املاک جل کر تباہ ہوگئی ہے۔

اب موبائل کے ذریعہ غیر ریزرو ٹکٹ کی بکنگ

پٹنہ: بغیر ریزرویشن ٹکٹ لے کر سفر کرنے والے مسافروں کی سہولت کے لئے انڈین ریل نے 7 علاقائی ریلوں میں یو ٹی ایس موبائل ٹکٹنگ سروس دستیاب کرائی جارہی ہے اور باقی علاقائی ریل ہیڈکوارٹر کے لئے عمل جاری ہے۔ اس کی جانکاری دیتے ہوئے ای سی آر کے چیف رابطہ عامہ افسر راجیش کمار نے بتایا کہ اس سلسلے میں 24 ستمبر سے ای سی آر سمیت 5 علاقائی ریلوں میں یو ٹی ایس موبائل ٹکٹنگ سروس شروع ہوجائے گی۔ اس طرح ای سی آر حلقہ کے تحت سفر کرنے والے ریل مسافروں کے بھی اب بغیر ریزرو ٹکٹ لینے کے لئے لمبی قطاروں میں لگنے سے چھٹکارا مل جائے گا اور اپنے موبائل سے آسانی کے ساتھ غیر ریزرو ٹکٹ بک کرا سکتے ہیں۔

نظم و نسق کی بگڑتی صورت حال پر بھارتیہ مومن فرنٹ کا اظہار تشویش

پٹنہ (پریس ریلیز): بھارتیہ مومن فرنٹ کے دفتر آنند پوری بورنگ کنال روڈ، پٹنہ میں قومی صدر ڈاکٹر محبوب عالم انصاری کی صدارت میں مجلس عاملہ کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ملک و ریاست میں بڑھتے ہوئے جرائم، لوٹ، مار، قتل و غارت گری، ظلم و زیادتی، افلاس کے سبب موت، مقروض کسانوں کی خودکشی، بڑھتی ہوئی گرانی، تعلیم کا گرتا ہوا معیار، سرکار کی غلط پالیسی کے سبب سرکاری تعلیمی اداروں کی تباہی اور مہنگے پرائویٹ تعلیمی اداروں کا فروغ، ملک گیر سطح پر بدعنوانی، رشوت ستانی، دلتوں پسماندوں و مسلمانوں کے خلاف نفرت و دہشت اور خوف کا ماحول، بدعنوانی، ہجومی قتل، مظفر پور و یوپی کے متعدد شیلٹر ہومس میں بچیوں عصمت ریزی کے علاوہ آرہ ضلع کے تحت بہیا میں ہجوم کے ذریعہ خاتون کو برہنہ کر کے سڑکوں پر گھمانے جیسے شرمناک معاملات پر گہرے تشویش کا اظہار کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ مظفر پور شیلٹر ہوم بدعنوانی معاملہ میں متعلقہ وزیر کا استعفی لے کر اصل معاملے کی لیپا پوتی اور خاطیوں کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بہار میں امن و قانون کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے تحت وزیر اعلی کو یاد دہانی کراتے ہوئے کہا گیا کہ سوشاسن اب جنگل راج میں تبدیل ہوگیا ہے، لہٰذا وہ اب اخلاق کی بنیاد وہ استعفی دیدیں۔ میٹنگ میں بعض تنظیمی امور پر گفتگوء کے بعد کیرالہ سیلاب متاثرین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے اس قیامت صغریٰ سے ان کی نجات اور باز آبادکاری کے لئے اللہ سے دعاء کی گئی۔ میٹنگ کی نظامت قومی جنرل سکریٹری دیویندر کمار سنگھ نے کی جبکہ قومی سکریٹری نسیم احمد کمال، صوبائی صدر وکاس کمار رائے، دفتر سکریٹری راکیش کمار، پٹنہ ضلع صدر محمد تنویر، پٹنہ بلاک صدر سراج احمد، توفیق احمد، بھرت کوشک، محمد ابو نصر، سچیتا نند سنگھ، محمد اسلم، کشن مہتو، محمد سلیم، اعجاز الرحمٰن، انیل کمار، محمود عالم، کرن سنہا، آشا دیوی، مالتی دیوی، کملا وتی دیوی، منورما دیوی، سومترا دیوی، ریکھا دیوی، پاروتی دیوی، اندو دیوی اور نرملا دیوی وغیرہم نے شرکت کی۔

ٹرک اور موٹر سائیکل کی ٹکرا جانے سے ایک کی موت

ارریہ (یو این آئی) بہار کے ضلع ارریہ میں ویشنوی آوٹ پوسٹ علاقے میں ٹرک اور موٹر سائیکل کی ٹکرا جانے سے ایک نوجوان کی موت اور ایک دیگر شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار دو شخص کرسا کانٹا کی جانب جارہے تھے کہ اسی دوران مخالف سمت سے آرہے تیز رفتار ٹرک کی زد میں موٹر سائیکل آگئی ۔ اس حادثے میں ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا، زخمی ارریہ ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت کرسا کانٹا تھانے کے گاؤں موہن پور کے باشندہ جاوید کے طور پر ہوئی ہے، اطلاع ملتے ہی موقع پر پہونچی پولیس نے لاش کو پاسٹ مارٹم کے لئے ارریہ اسپتال بھیج دیا ہے۔

رکچھا بندھن پر لالو کے گھر جشن کا ماحول

پٹنہ: آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے کنبہ میں رکچھا بندھن کی دھوم رہی۔ اس موقع پر میسا بھارتی اور انوشکا نے تیج پرتاپ اور تیجسوی یادو کو راکھی باندھی۔ تیجسوی اور تیج پرتاپ نے بہار کے لوگوں کو رکچھا بندھن کی نیک خواہشات پیش کی۔ تیجسوی نے اس کی تصویر بھی ٹویٹ کی۔ رکچھا بندھن کے موقع پر تیجسوی یادو نے اپنے ٹویٹ میں بھائی بہن کے اٹوٹ پریم کی علامت رکچھا بندھن کی نیک خواہشات پیش کی۔ انہوں نے لکھا 'آؤ اس رکچھا بندھن مقدس تہوار ہم سبھی عزم لیں کہ سبھی لڑکوں کو اپنی بہنوں جیسی عزت دیں گے اور ہر ممکن طریقے سے انکی حفاظت اور عزت کریں گے۔' آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ نے بھی اپنے ٹویٹ میں رکچھا بندھن پر نیک خواہشات پیش کی۔

مدھوبنی میں فوقانیہ تا مولوی امتحان کے بائیکاٹ کا اعلان

مدھوبنی (نمائندہ) مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام 27 راگست سے منعقد ہونے والے فوقانیہ تا مولوی امتحان کا مدھوبنی میں بائیکاٹ کیا جائے گا۔ اس کا فیصلہ مدھوبنی شہر واقع بھوارہ راگھونگر میں گارجینوں کی ہوئی اہم میٹنگ میں محمد عیسیٰ بسہاوی کی سربراہی میں لیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محمد عیسیٰ نے کہا کہ فوقانیہ تا مولوی امتحان کے نصاب سے انگریزی مضمون کو ہٹا دیا گیا ہے جو نہایت افسوسناک امر ہے۔ اس سے ہمارے بچوں کو دیگر کالجوں میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ اس لئے ہم پر فرض ہوتا ہے کہ گارجینوں اور طالب علموں کے ساتھ مل کر امتحان کا بائیکاٹ کریں۔ تا کہ حکومت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے اور انگریزی مضمون کو پھر سے شامل کیا جا سکے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ضلع میں جتنے بھی امتحان مراکز بنائے گئے ہیں وہاں بھی انتظامیہ کی تعصب پرستی یہ دیکھی گئی کہ ان مراکز پر سینٹر سپرنٹنڈنٹ غیر اردو داں کو بنایا گیا ہے۔ اس سے بھی امتحان دہندگان کو کافی دشواریاں ہوں گی۔ وہیں علی اکبر، صلاح الدین، محمد اعظم، محمد ذکاء اللہ، محمد رحمت اللہ وغیرہم نے بتایا کہ اس سے قبل بھی ہم سبھی نے اخبارات و درخواست کے ذریعہ مدرسہ بورڈ کو باخبر کیا کہ فوقانیہ تا مولوی امتحان سے انگریزی کو ہٹا دیا جانا طالب علموں کے مستقبل کے لئے بہتر نہیں ہے۔ انگریزی کو پھر سے شامل کرنے کی بار بار اپیل کی گئی مگر مدرسہ بورڈ نے اس جانب توجہ نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ ہم لوگوں نے میٹنگ کر امتحان کے بائیکاٹ کا فیصلہ لیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ امسال مدرسہ بورڈ اس من مانے انداز میں امتحان اس طرح لے رہا ہے کہ قدیم وقت سے چلتی آرہی روایت سے ہٹ کر جمعہ کا دن بھی امتحان کے ایام میں شامل کر دیا ہے۔ اس سے مدارس طالب علموں کو کافی دشواریاں ہو سکتی ہیں۔ دوسری جانب آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے ضلعی صدر مظفر کمال راشد نے پریس ریلیز جاری کر کہا ہے کہ حکومت اور مدرسہ بورڈ کی ہٹلر شاہی ہم چلنے نہیں دیں گے۔ جس طرح سے بورڈ نے من مانے طریقے سے انگریزی کو نصاب سے خارج کر دیا ہے اور جمعہ کے دن بھی امتحان کا فیصلہ کیا ہے اس کی کارواں مخالفت کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قدیم وقت سے ہی مدارس مراکز پر ہمیشہ مدارس کے اساتذہ ہی سینٹر سپرنٹنڈنٹ ہوا کرتے تھے مگر اس مرتبہ انہیں بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حکومت مدارس کی سبھی روایتوں کو ختم کر دے اور بالآخر ایک دن مدرسہ بورڈ کا نام بھی ختم کر دیا جائے۔ مسٹر راشد نے علاقہ کے دانشوران، اردو داں اور ہمدردان قوم وملت سے پرزور اپیل کی ہے کہ بائیکاٹ میں آپ سبھی شریک ہوں تا کہ حکومت اور بورڈ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ اگر ہم خاموش ہو گئے تو ان کی من مانی اسی انداز میں جاری رہے گی۔ دوسری جانب کئی طلبہ یونین نے بھی اس امر کی مخالفت کی ہے اور حمایت دینے کی بات کہی ہے۔

ضلع تعلیمی افسر نے کہا: سینٹر سپرنٹنڈنٹ سے متعلق درخواست ضلع پریشد ڈپٹی چیئرمین معراج عالم اور ایم ایل اے لکش میشور رائے کے ذریعہ موصول ہوئی تھی۔ اس کی روشنی میں مدرسہ بورڈ کو سینٹر سپرنٹنڈنٹ تبدیل کرنے سے متعلق تجویز بھیجی گئی مگر مدرسہ بورڈ کے امتحان کنٹرولر نور الحق کے ذریعہ اس تجویز کو مسترد کرتے ہوئے قبل کی فہرست پر سینٹر سپرنٹنڈنٹ مامور رکھنے کی ہدایت دی ہے۔

بغیر لائسنس والی دوا دکانوں پر چھاپہ، 1 گرفتار

مدھوبنی (نمائندہ) کھٹونا بازار میں دیر شام ڈرگ افسر کی اسپیشل ٹیم نے لوکہا اسٹیشن چوک واقع سالوں سے چل رہی غیر رجسٹرڈ دوا دکان پر چھاپہ ماری کی۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے لوکہا تھانہ صدر رنجیت کمار مہتو کی مدد سے دوا دکاندار رنجیت کمار نائک کو گرفتار کر لیا۔ افسروں نے بتایا کہ دکان سے نشیلی دوا فروخت کی جارہی ہے جو نیپال تک بھیجی جاتی ہے۔ کئی مرتبہ نیپالی نوجوانوں کو نشیلی دوا کھلا کر بیہوشی کی حالت میں اس چوک کے آس پاس دیکھا گیا ہے۔ ٹیم کے ذریعہ دوا دکاندار کے گھر بھی چھاپہ ماری کی گئی جہاں سے ممنوع دوا کوریکس، میتھا رجین، فیرالگن وغیرہم دوا کثیر مقدار میں برآمد اور ضبط کی گئی۔ ٹیم میں ڈرگ انسپکٹر شری دھر نارائن، ہری نارائن سہنی، امیت کمار شامل تھے۔ وہیں گرفتار دوا دکاندار رنجیت کمار نائک کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دکان اور گھر سے 3 ر لاکھ سے زائد کی دوا ضبط کی گئی ہے۔ ادھر افسروں کی چھاپہ ماری ٹیم کے پہنچنے پر علاقہ کے دیگر ایسے دکاندار جو اس طرح کی دوافروشی اور غیر قانونی طریقے سے دوا دکان چلا رہے ہیں ان میں افراتفری کا ماحول دیکھا جارہا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ٹیم کو دیگر مواقع پر بھی اچانک اس طرح چھاپہ ماری کرنی چاہئے۔

رکشا بندھن کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

مدھوبنی (نمائندہ) بھائی بہن کا تہوار رکشا بندھن کے موقع پر کلکٹر شرشت کپل اشوک، ایس پی دیپک ورن وال اور سول سرجن ڈاکٹر امرناتھ جھا، صدر ایس ڈی او سنیل کمار، صدر ایس ڈی پی او کامنی بالا سمیت کئی افسران مدھوبنی شیلٹر ہوم پہنچ کر رکشا بندھن تقریب میں شرکت کی۔ افسروں کے پہنچنے پر شیلٹر ہوم میں رہ رہی بچیوں میں کافی خوشی دیکھی گئی۔ موقع پر موجود وارڈ نمبر 17 ر کی سابق وارڈ کاؤنسلر حنا کوثر نے کلکٹر اور ایس پی کی کلائی پر راکھی باندھی۔ حنا کوثر کے ذریعہ جس طرح سے رکشا بندھن کے دوران راکھی باندھنے کا رسم ادا کیا گیا اس سے شدت پسند مذہبی عناصر کو پیغام جاتا ہے جو اقلیتوں کو قدامت پسندی کا حوالہ دے کر اکثر نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ بتاتے چلیں کہ رکشا بندھن کے موقع پر افسروں کے ذریعہ شیلٹر ہوم میں رہ رہی بچیوں میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئی اور ہنسی خوشی اس تہوار کو منایا گیا۔ بڑے بڑے افسروں کے درمیان بچیوں کو اس ہنسی خوشی ماحول میں اپنوں سے دور ہونے کا احساس ختم تھا اور ان کے چہروں پر مسرت کی بہاریں دیکھی جارہی تھیں۔

عوامی نیوز
کولکاتا سوموار، ۲۷ راگست ۲۰۱۸ء

’چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی‘

خانہ کعبہ کے جید عالم دین اور امام وخطیب صالح الطالب کو محض اس لئے سلاخوں کے پیچھے کر دیا گیا ہے کہ انھوں نے سعودی بادشاہ کی مخلوط سوسائٹی (Mix Society) کی پالیسی کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ مخلوط سوسائٹی کا مطلب ہوتا ہے کہ محرم اور نامحرم عورتیں اور مرد جہاں چاہیں مل جل سکتے ہیں۔ اسلام کے نزدیک یہ بے حیائی اور بے شرمی میں داخل ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے: ’’بے حیا باش ہر چہ خواہی کن‘‘ (حیا وشرم نہیں ہے تو جو چاہو کرو)۔ اسلام نے فتنۂ نظر، دل کی چوری، جذبۂ نمائش حسن، فتنۂ زبان، فتنۂ آواز، فتنۂ خوشبو، فتنۂ عریانی جیسی قبیح چیزوں پر پابندی عاید کر رکھی ہے؛ تاکہ ایک پاکیزہ خاندان کی نشو ونما ہو سکے اور پاکیزہ معاشرہ کا وجود ممکن ہو۔ اس وقت سعودی ولی عہد محمد بن سلمان بادشاہ کے ہاتھ میں سعودی عرب کی زمام کار آ گئی ہے۔ ان کی تعلیم وتربیت امریکہ میں ہوئی ہے۔ وہ ڈونالڈ ٹرمپ جیسے عیاش طبع شخص سے متاثر ہیں اور ان کی پالیسیوں کو ملک عرب میں نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ اور رسولؐ کے فرمودات کو پس پشت ڈال کر یورپ اور امریکہ کی جدید تہذیب وتمدن کی طرف مائل ہیں۔ اپنے ملک اور اپنے شہر مکہ مکرمہ میں دنیا کے مسلمانوں کو کعبہ کا طواف کراتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ وہ اسلام کے اردگرد ہی چکر لگائیں گے اور سارے چکروں کو چھوڑ دیں گے۔ شیطان اور شیطان صفت انسانوں کی گمراہی پر مذمت کیلئے علامتی طور پر کنکر پھینکواتے ہیں مگر خود نیویارک، واشنگٹن کا چکر لگا رہے ہیں اور دوسروں کو بھی چکر لگوانا چاہتے ہیں۔ سعودی عرب میں جس نے بھی ان کی اس بے حیا پالیسی کے خلاف آواز اٹھائی ہے اسے غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ اس طرح سیکڑوں لوگ سعودی عرب کی جیلوں میں قید وبند کی صعوبت برداشت کر رہے ہیں۔ اپنے خاندان کے کئی افراد کو محمد بن سلمان نے حراست میں لے لیا تھا۔ کچھ لوگوں کو مخالفت کی وجہ سے اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھونا پڑا ہے۔ اس طرح کی خبریں بہت مشکل سے سعودی عرب سے باہر آتی ہیں۔ بہت سے نیوز چینلز اور ذرائع ابلاغ نے ڈاکٹر صالح الطالب کی خبر دنیا کو بتائی ہے۔ جس میں قطر کا ’الجزیرہ، پریس آف کنسائنس، عرب ویب سائٹ خلیج آن لائن وغیرہ نے اپنے اپنے ذرائع سے یہ خبر نشر کی ہے۔ برطانیہ میں موجود سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے کارکن یحییٰ اسری کا الجزیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ سعودی عرب کے حکام ہر اس شخص پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں جو با اثر ہو اور سماجی اہمیت کا حامل ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ سعودی فرماں روا شاہ سلمان کے بیٹے محمد بن سلمان کے ولی عہد مقرر ہونے کے بعد سے جون 2017ء سے اب تک درجنوں مساجد کے اماموں، خواتین کے حقوق کیلئے کام کرنے والے رضا کاروں اور شاہی خاندان سے بغض رکھنے والے افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

سعودی عرب وہ ملک تھا جہاں پردہ کی بڑی پابندی تھی۔ کوئی نامحرم مرد عورتوں کے ساتھ اٹھ بیٹھ نہیں سکتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ 2004ء میں جب میں مدینہ منورہ زیارت روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے حاضر ہوا تھا تو ایک ہوٹل میں ایک میز پر سعودی خاتون اپنے مرد کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔ پردہ میں تھی۔ جگہ خالی ہونے کی وجہ سے میں اس کے قریب خالی جگہ پر بیٹھ گیا۔ مرد اور عورت دونوں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا تو میں پھر ان دونوں کے قریب کی جگہ چھوڑ کر خالی جگہ کی تلاش کرنے لگا۔ اس قدر نامحرم سے عورتیں دور رہتی تھیں۔ اب حالات کو محمد بن سلمان نے بدلنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ سورہ الحجرات اور دیگر سورتوں کا مطالعہ کرنے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اسلام سرے سے مخلوط سوسائٹی کا قائل نہیں ہے۔ اسلام میں یہ گنجائش رکھی نہیں گئی کہ غیر محرم مرد اور عورتیں کسی مجلس میں جمع ہو کر آپس میں ہنسی مذاق کریں اور آزادی کے ساتھ ایک دوسرے کا خلط ملط ہوں۔

سعودی عرب میں اب جو صورت حال بدل رہی ہے۔ سمجھ میں آ رہا ہے کہ سعودی عرب اسرائیل، امریکہ اور یورپی ممالک کی روش اختیار کر رہا ہے۔ وہ چیز جو ان ملکوں کیلئے خودکشی کے مترادف ہے اور وہ بہتر راستے کی تلاش میں ہیں کیونکہ بے حیائی ان کیلئے جان لیوا ثابت ہو رہی ہے۔ آج مذکورہ ممالک میں اسلام سب سے زیادہ پھیل رہا ہے۔ اس کے باوجود اس کی مخالفت زبردست ہے۔ جب وہاں اگر پانچ افراد اسلام قبول کرتے ہیں تو ان میں سے تین عورتیں ہوتی ہیں۔ عورتیں نسبتاً اسلام کی طرف زیادہ مائل ہیں کیونکہ اسلام واحد مذہب ہے جو عورتوں کی عصمت، عزت کا تحفظ دیتا ہے اور ایک پاکیزہ خاندان اور معاشرہ کا ضامن ہے۔ جب عورتیں غیر مردوں سے آزادانہ ربط رکھتی ہیں یا مرد آزادانہ عورتوں سے تعلق رکھتے ہیں تو پاکیزگی اور تقدس سے خاندان اور معاشرہ محروم ہو جاتا ہے۔ آج جہاں قرآن نازل ہوا تھا اور جہاں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی تبلیغ واشاعت کا کام شروع کیا تھا سے وہاں بے حیائی اور فحاشی کی تعلیم دی جا رہی ہے اور جو اس کے خلاف ہے اس کا منہ بند کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے کہا تھا کہ ’’قافلہ حجاز میں ایک بھی حسین نہیں‘‘ مگر آج اللہ کا شکر ہے کہ اسی حجاز کی سرزمین پر حسینؓ کے پیروکار یزیدیوں سے برسرپیکار ہیں اور اب یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ قافلۂ حجاز میں ایک بھی حسین نہیں ہے۔ آج لاکھوں لوگ امام کعبہ ڈاکٹر شیخ صالح الطالب پر سلام بھیج رہے ہیں۔ اگر انھیں شہید بھی کر دیا گیا تو وہ زندہ رہیں گے۔

کلدیپ نیئر، پاک بھارت دوستی کی خواہش رکھنے والی شمع بجھ گئی

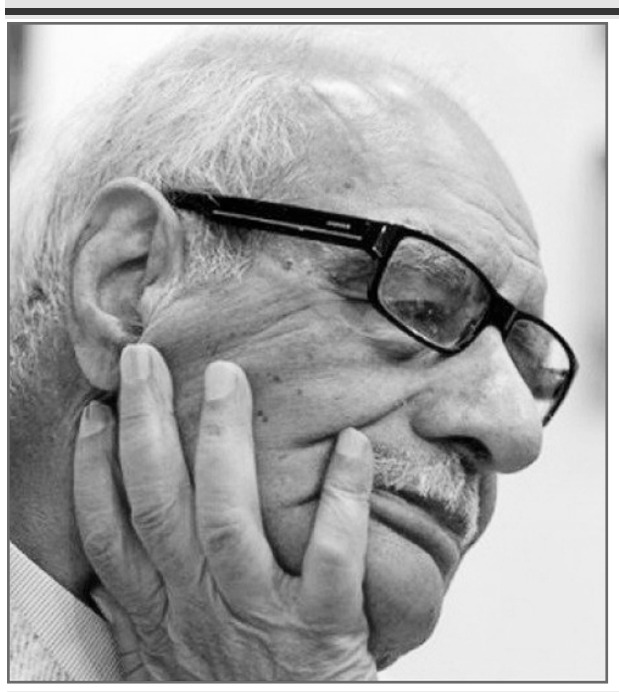

معروف صحافی کلدیپ نیئر کی وفات پر امن و آشتی کا ایک خوبصورت عہد تمام ہو گیا‘ وہ ہر سال پاک بھارت یوم آزادی کے موقع پر شہری اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے لوگوں کے ساتھ واہگہ اٹاری بارڈر جاتے جہاں امن کے پیغام کے طور پر شمعیں روشن کی جاتیں اور ایک ’’کینڈل لائٹ‘‘ ریلی نکالی جاتی‘ اب اس ریلی میں شامل شمعوں میں سے پاک بھارت دوستی کی خواہش رکھنے والی ایک شمع کی لو ہمیشہ کے لیے بجھ گئی۔ کلدیپ نیئر ایک عہد تھا جو نہ رہا‘ وہ بدھ کی رات انتقال کر گئے ان کی عمر 95 برس تھی۔ وہ 14 اگست 1923ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے‘ انھوں نے لاہور سے قانون کی ڈگری حاصل کی‘ بعد ازاں تقسیم کے بعد وہ بھارت چلے گئے۔ وہ بہترین صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ مصنف اور سماجی کارکن بھی تھے انھوں نے 15 کتابیں لکھیں جن میں ’’انڈیا آفٹر نہرو‘‘ اور ’’ایمرجنگ ری ٹولڈ‘‘ شامل ہیں۔ دائیں بازو سے تعلق رکھنے کے باوجود وہ روشن خیال نظریات اور انسانی حقوق کے علمبردار تھے‘ جب 1975ء میں وزیراعظم اندرا گاندھی نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کی اور پریس کو سنسر شپ کے انتہائی سخت دور سے گزرنا پڑا تو اس کے خلاف آواز بلند کرنے والوں میں کلدیپ نیئر بھی صف اول میں شامل تھے۔ جس کی وجہ سے انھیں جیل جانا پڑا‘ انھوں نے اس ایمرجنسی پر اپنے ایک کالم میں احتجاج کرتے ہوئے لکھا کہ ’’اندرا گاندھی نے جمہوریت کی شمع بجھا کر ہمیں پولیس راج کے اندھیرے میں دھکیل دیا تھا‘‘ انھوں نے اپنا لمبا صحافتی سفر ایک اردو اخبار ’’انجام‘‘ سے شروع کیا اور اس کے بعد ملک کے کئی سرکردہ اخباروں اور خبررساں ایجنسی یو این آئی سے وابستہ رہے۔ ان کا کالم ’’Between the lines‘‘ بہت مقبول رہا‘ وہ روزنامہ ایکسپریس کے لیے کالم لکھتے رہے جسے صحافتی اور عوامی حلقوں میں بہت سراہا گیا۔ وہ اعلیٰ عہدوں پر بھی فائز رہے، 1990ء میں جب وی پی سنگھ ملک کے وزیراعظم تھے‘ انھیں برطانیہ میں انڈیا کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا، 1997ء میں بھارتی ایوان بالا کے رکن کے طور پر انھیں نامزد کیا گیا۔ کلدیپ نیئر ایک بلند پایہ صحافی تو تھے ہی لیکن انھیں پریس کی آزادی‘ انسانی حقوق کے تحفظ اور پاک و ہند دوستی کے لیے انتھک جدوجہد کرنے والی شخصیت کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

تقلید کیجئے حسد نہیں

پی چدمبرم

چند دن قبل بی جے پی کیلئے زیادہ جوش وجذبہ رکھنے والے ایک شخص نے ایک اخبار کے ایڈیٹوریل صفحہ پر معاشی ترقی پر اعلیٰ معیاری مباحث کا حصہ بننے پر مسٹر ارون جیٹلی اور میرا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے پس وپیش کے ساتھ یہ اعتراف کیا کہ ترقی کی مباحث میں مجھے کامیابی ملی ہے لیکن انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ کانگریس پارٹی نے معیشت سے ٹھیک طرح سے نہیں نمٹا ہے۔ شکریہ۔ لیکن کوئی شکریہ نہیں۔

ایک دن قبل مسٹر جیٹلی نے یہ کہتے ہوئے تبصرہ کیا کہ یو پی اے نے اپنے راج میں اصلاحات کا کام نہیں کیا۔ سب سے پہلے یو پی اے نے راج نہیں ملک پر حکمرانی کی ہے جو دس سال کیلئے رہی ہے اور پھر وہ یہاں سے سبکدوش ہو گئی۔ دوسری بات یہ کہ اگر مسٹر جیٹلی یہ کہنے میں درست ہیں کہ یو پی اے کے دس سال میں کوئی اصلاح نہیں ہوئی ہے تو ہندوستان دنیا کی تاریخ میں واحد ملک ہونا چاہئے جس نے کسی طرح کی اصلاحات کے بغیر دو ہندسی ترقی کی ہے اور دس سال کے دوران اوسطاً آٹھ فیصد کی شرح سے ترقی کی ہے۔

یو پی اے کے موقف کی توثیق

ہو سکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ لوگ اس وجہ کو نہیں جانتے جس کی وجہ سے یہ بحث شروع ہوئی ہو۔ دراصل جی ڈی پی کے بیک سیریز ڈاٹا کی اجرائی سے اس مباحث کا آغاز ہوا تھا۔ یہ ڈاٹا اس لئے جاری کیا گیا تاکہ 2012 13 سے ترقی کی شرح کا ماضی کی شرحوں سے تقابل کیا جائے۔ 2012 13 میں بنیادی سال کو تبدیل کیا گیا تھا اور ایک نیا طریقہ اختیار کیا گیا تھا۔ یہاں نتائج اس طرح سامنے آئے۔

نتائج بہت واضح ہیں۔ یو پی اے کے دس سال کے دور میں ایک دہے میں سب سے زیادہ ترقی ہوئی ہے جو آزادی کے بعد سے اعلیٰ ترین شرح تھی۔ ایک دہے کی اوسطاً شرح 02.8 فیصد کی رہی ہے یہ مارکٹ قیمتوں کے مطابق تھا اور فیکٹر قیمت کی اساس پر یہ ترقی 13.8 فیصد رہی تھی۔ جب یو پی اے اقتدار سے باہر ہوئی تو اس وقت 2013 14 میں شرح ترقی مارکٹ قیمتوں کے اعتبار سے 39.6 فیصد تھی۔ مودی حکومت کو ایک ایسی معیشت ملی جو ترقی کر رہی تھی۔ گراس فکسڈ کیپیٹل فارمیشن 2013 14 میں 3.31 فیصد تھا۔ تجارتی ایکسپورٹس 315 بلین ڈالرس کے ساتھ بلندیوں کو چھو رہے تھے۔ بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر 2.304 بلین تک پہونچ چکے تھے۔

این ڈی اے کے اقتدار سنبھالنے کے چار ماہ کے اندر حکومت کو خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کا ایک الگ سے تحفہ ملا تھا۔ داخلی اور خارجی حالات زیادہ شرح ترقی کیلئے سازگار تھے لیکن حکومت نے اس موقع کو گنوا دیا۔ پہلا سال بہتر تھا اور دوسرے کی شروعات بھی اچھی رہی تھی۔ سب سے پہلا بڑا دھکا نوٹ بندی کا رہا جو 8 نومبر 2016 کو ہوئی تھی۔ اس کے بعد دوسری بڑی غلطیاں کی گئیں۔ ان میں جی ایس ٹی کا نقائص اور جلد بازی کے ساتھ نفاذ تھا۔ اس کے علاوہ ٹیکس دہشت گردی شروع ہو گئی۔ 2015 16 اور 2017 18 کے درمیان شرح ترقی میں 5.1 فیصد کی گراوٹ آئی اور یہ وہی صورتحال تھی جس کی میں نے نوٹ بندی کے فوری بعد پیش قیاسی کی تھی۔

حقیقی اصلاحات

اصلاحات ایسا لفظ ہے جس کے کئی معنی ہیں۔ اس کو عمومی طور پر معاشی اصلاحات سے جوڑا جاتا ہے لیکن معیشت کے باہر بھی اصلاحات اتنے ہی اہم ہوتے ہیں جتنے معاشی اصلاحات ہوتے ہیں۔ اور یہ اپنے طور پر معاشی اصلاحات میں معاون ہوتے ہیں۔ ایک مثال جو فوری ذہن میں آتی ہے دیگر پسماندہ طبقات کیلئے مرکزی یونیورسٹیز اور تعلیمی اداروں میں تحفظات ہیں۔ ان کی وجہ سے آبادی کے 52 فیصد حصے کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع میں اضافہ ہو گیا۔ یو پی نے 2006 میں یہ بڑے اصلاحات عمل میں لائے۔ میں نے تفصیلی طور پر 29 نومبر 2015 کو تحریر کی تھی جس میں یہ واضح کیا گیا تھا کہ میں 1991 میں شروع ہوئے دور حاضر میں حقیقی اصلاحات کس کو سمجھتا ہوں۔ میں نے 11 طرح کے اصلاحات کو پیش کیا تھا جن میں خانگی۔ عوامی شراکت کا منصوبہ بھی شامل تھا تاکہ عوامی پراجیکٹس کیلئے خانگی وسائل کو استعمال کیا جائے۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں آدھار سے مربوط راست مفادات منتقلی بھی شامل تھی۔ دونوں ہی منصوبوں کو یو پی اے حکومتوں نے ہی پیش کیا تھا۔ ان حقیقی اصلاحات کے تحت ہی اقتصادی ذمہ داری اور بجٹ مینجمنٹ ایکٹ آتا ہے۔ اس قانون کو پارلیمنٹ میں اس وقت منظور کیا گیا جب این ڈی اے پہلی مرتبہ اقتدار پر تھی تاہم اسے نوٹیفائی یو پی اے نے کیا تھا۔ اسی طرح ویاٹ یو پی اے کے پہلے دور میں نافذ کیا گیا تھا۔ خصوصی معاشی زونس یا قیام 2005 میں خصوصی معاشی زونس قانون کی منظوری کے بعد عمل میں لائے گیا تھا۔ 2017 کے اواخر تک ملک میں 222 خصوصی معاشی زونس تھے اور ان کی وجہ سے تجارتی ایکسپورٹس کو بھاری مدد ملی۔ تجارتی ایکسپورٹس دس سال میں چار گنا بڑھ گئے۔ خانگی۔ عوامی شراکت داری ائرپورٹس‘ بندرگاہوں اور برقی کے شعبہ کو زبردست توسیع دینے میں معاون رہے ہیں۔ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گیارنٹی پروگرام (اسکے بعد یہ قانون بن گیا) کے تحت دیہی زرعی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ اس سے بھوک مری کو کم کیا جا سکے اور دیہی ہندوستان میں مانگ میں اضافہ ہوا۔ مڈ ڈے میل اسکیم کو عالمی سطح پر شہرت اور قبولیت حاصل ہوئی۔

دیگر بڑی مداخلتیں

حق معلومات‘ حق تعلیم اور حق غذا کو پارلیمنٹ میں قوانین کی تیاری کے ذریعہ محفوظ کیا گیا۔ نیشنل ہارٹیکلچر مشن اور راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا کے ذریعہ زرعی ترقی کو 7.3 فیصد تک پہونچانے کا کام یو پی اے نے کیا۔ نگہداشت صحت کے شعبہ میں نیشنل رورل ہیلت مشن اور راشٹریہ سواستھ بیما یوجنا کو متعارف کروایا گیا۔ حصول اراضیات میں واجبی معاوضہ کے حق سے متعلق قانون سے مدد ملی۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھاریٹی ایکٹ لاگو کیا گیا۔ کمپنیز ایکٹ اور لوک پال ولوک آیوکت ایکٹ اہمیت کے حامل قوانین رہے۔ خواتین تحفظات بل 2008 سے ڈرامائی تبدیلیاں رونما ہو سکتی تھیں لیکن یہ پارلیمنٹ میں تعطل کا شکار ہو گیا کیونکہ اس وقت یو پی اے کے پاس درکار عددی طاقت نہیں تھی اور این ڈی اے اس کی منظوری کے حق میں نہیں تھا۔ سیول نیوکلیئر معاہدہ 2008 تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھے گا۔ ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ یہ ایک زبردست اقدام تھا۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ ان میں سے کسی کام کا اعتراف وزیر فینانس نے نہیں کیا اور وہ یہ اعتراف کرنے میں بھی ناکام رہے کہ یو پی اے نے آزادی کے بعد ایک دہے میں سب سے زیادہ معاشی ترقی کو یقینی بنایا تھا۔ یو پی اے کی پہلی معیاد میں جو کام کئے گئے تھے وہ ماقبی سات ماہ میں ان کی پہونچ سے باہر ہیں لیکن وہ یو پی اے کی دوسری معیاد تک پہونچنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ (بہ شکریہ روزنامہ سیاست، حیدرآباد)

رافال اسکام کیا بدلا منموہن سنگھ سے نریندر مودی کے دور تک

مودی حکومت نے شاید امبانی فیملی کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے رافائل کا سودا کر لیا۔ ہندوستان بھر میں یہ بات عام ہے کہ انیل امبانی 45,000 کروڑ کے مقروض ہیں۔ دوسری جانب کانگریس کے صدر راہول گاندھی یہ الزام لگا رہے ہیں کہ صرف ایک معاہدہ ایسا ہوا ہے جس سے ایک ہی خاندان کی تمام مالی قرض کی پریشانی دور ہو جائے گی۔

عامر علی خان
نیوز ایڈیٹر سیاست

فرانس سے 36 لڑاکا طیارے رافال خریدنے کے لئے نریندر مودی کی زیر سرپرستی ہندوستان کی مرکزی حکومت نے 7.87 ارب یوروس (تقریباً 59000 کروڑ روپئے) ہزار کروڑ کے سودے پر دستخط تو کر دیے لیکن دستخط ہوتے ہی اس سودے پر انگلیاں بھی اٹھنے لگی ہیں۔ اس میں طویل ’معاہدہ‘ یعنی کمیشن کھائے جانے کا شک ظاہر کیا جا رہا ہے۔ 2012 میں منموہن سنگھ حکومت نے 126 رافائل لڑاکا طیارے خریدنے کی بات کی تھی اور اس وقت ایک طیارے کی قیمت 570 کروڑ تھی لیکن اب وہی جہاز مودی حکومت نے دو گنے سے بھی زیادہ قیمت پر 1670 کروڑ میں خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ 2012 میں منموہن حکومت نے رافائل خریدنے کی بات کی تھی تو بی جے پی نے یہ کہہ کر ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا کہ رافال ایک فضول قسم کا فائٹر طیارہ ہے اسے خریدنے سے ہندوستانی ایئر فورس کی طاقت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ اب مودی حکومت میں اسی فضول قسم کے لڑاکا طیارہ کو دو گنے سے بھی زیادہ قیمت میں خریدا جا رہا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اب نریندر مودی کے چہیتے امبانی گروپ کی ریلائنس کمپنی، رافیل بنانے والی کمپنی میں شریک ہو چکی ہے اتنا بڑا منافع انیل امبانی کے خاندان کو پہنچانے کے لئے یہ سودا کیا گیا ہے۔ سابق وزیر دفاع منوہر پریکر رافال کے خلاف تھے لیکن مودی کے دباو میں انہوں نے خاموشی سے معاہدہ پر دستخط کر دیئے۔ معاہدے کے مطابق ہندوستانی وزارت دفاع رافال کی کل قیمت کی پندرہ فیصد رقم کی ادائیگی ایڈوانس میں کرے گی اس کے بعد ہی فرانس کی کمپنی رافال بنانے کا کام شروع کرے گی۔ پہلے طیارہ کی ڈیلیوری 2019 میں ہوگی۔ تمام 36 طیاروں کے آنے میں تقریباً ساڑھے پانچ سال کا وقت لگے گا۔ مطلب صاف ہے کہ رافال کمپنی کو کوئی سرمایہ کاری نہیں کرنا پڑے گا۔ جیسے جیسے ہندوستان پیسہ دیتا جائے گا کمپنی طیارے بناتی جائے گی۔ منموہن سنگھ حکومت نے 126 رافال خریدنے کا سودا نوے ہزار کروڑ میں طے کیا تھا۔ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان بات یہ ہوئی تھی کہ صرف 18 طیارے فرانس میں بنیں گے، باقی 108 کے اسپیئر پارٹس اور دیگر ساز و سامان کمپنی ہندوستان کو سونپے گی یہاں ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) میں اس کی اسمبلنگ ہونی تھی۔ ایچ اے ایل کے پاس اتنا بڑا کام آنے سے شعبے دفاع میں ہندوستان میں بڑے پیمانے پر روزگار بھی پیدا ہوتے اور رافال کی قیمت بھی کم ہو جاتی۔ مودی حکومت جو 36 لڑاکا تیارہ خرید رہی ہے وہ سارے کے سارے پوری طرح سے فرانس سے بن کر آئیں گے۔ ایچ اے ایل کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ملک کے وزیراعظم بننے کے بعد نریندر مودی نے امریکی صدر بارک اوباما کے ساتھ دوستی کی خوب پینگیں بڑھائیں ان کے بھگتوں نے جم کر یہ پروپگنڈا کیا کہ امریکہ میں اتنی عزت پانے والے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی ہیں۔ پٹھان کوٹ، ہوشیار پور اواڑی کے بریگیڈ کیمپ پر ہوئے پاکستانی دہشت گردوں کے حملے کے بعد ہندوستان نے امریکہ سمیت دنیا کے کئی ملکوں سے کوشش کی کہ وہ پاکستان کے خلاف بند ہوں اور پاکستان کو الگ تھلگ کریں۔ لیکن اس مہم میں کامیابی نہیں ملی۔ اوباما نے نریندر مودی کے ساتھ دوستی کی جو پینگیں بڑھائی تھیں اس کے پیچھے ان کا منشا یہ تھا کہ امریکہ ہندوستان کو بڑے پیمانے پر ایف 15 جنگی طیارے فروخت کرے گا۔ مودی حکومت نے شاید امبانی فیملی کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے رافائل کا سودا کر لیا۔ ہندوستان بھر میں یہ بات عام ہے کہ انیل امبانی 45,000 کروڑ کے مقروض ہیں۔ دوسری جانب کانگریس کے صدر راہول گاندھی نے یہ الزام لگا رہے ہیں کہ صرف ایک معاہدہ ایسا ہوا ہے جس سے ایک ہی خاندان کی تمام مالی قرض کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ یہ سودا امریکہ کو پسند نہیں آیا ہے۔ امریکہ ہی نہیں خارجی معاملات میں یہ سودا ہندوستان کے لئے ہر طرح سے نقصان دہ ہی ثابت ہو رہا ہے۔ روس جیسا ہندوستان کا دیرینہ دوست ملک بھی اس سودے سے اتنا ناراض بتایا جاتا ہے کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ روس نے اپنی فوجیں پاکستان بھیج کر پاکستانی فوجیوں کے ساتھ مشترکہ دفاعی مشقیں کروائیں۔ رافال سودے میں کسی نے کتنا کمیشن کھایا اس کے کچھ شواہد ’’ڈاسسالٹ ایویشن انیول رپورٹ 2016‘‘ میں دکھائی دے رہے ہیں اور اس کے علاوہ اس سودے سے امریکہ اور روس دونوں کی ہی ناراضگی ہندوستان نے مول لے لی۔ اہم سوال یہی ہے کہ کیا امبانی فیملی کو ملنے والا منافع اب ہندوستان کے لئے اتنا اہم ہو گیا ہے کہ اس خاندان کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہندوستان امریکہ اور روس سمیت دنیا کے کسی بھی ملک کے ساتھ سفارتی تعلقات خراب کرنے کے لئے تیار ہے۔ 2012 میں جب رافال خریدنے کی بات چلی تھی تو نریندر مودی کے نورنظر سبرامنیم سوامی نے یہ تک اعلان کر دیا تھا کہ اگر حکومت نے یہ سودا کیا تو وہ اس کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے۔ اب سبرامنیم سوامی کو جیسے پوری طرح سانپ سونگھ گیا ہے۔ 570 کروڑ کا جہاز 1670 کروڑ میں خریدا جا رہا ہے لیکن سبرامنیم سوامی کی آواز نہیں نکل رہی ہے تو کیا یہ سمجھا جائے کہ سبرامنیم سوامی کو منہ بند رکھنے کی قیمت مل گئی ہے؟ رافال سودے پر ابھی صرف دستخط ہوئے ہیں۔ پہلا ایئر کرافٹ آنے میں کچھ وقت ہے۔ یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ اس سودے پر عمل ہو سکے گا یا سوئٹزرلینڈ کی طرح فرانس کی بھی کسی عدالت میں کوئی شخص اس الزام کے ساتھ مقدمہ دائر کر دے گا کہ اس سودے میں کمیشن کا لین دین ہو رہا ہے۔ ملک میں مودی بھکتوں اور ان کے زرخرید غلام میڈیا نے یہ پروپگنڈا ضرور کر دیا کہ رافال سودا طے ہونے سے پاکستان اور چین دونوں ہندوستان سے خوفزدہ ہو گئے ہیں کیونکہ رافال سرحد پار کئے بغیر ہی میزائل کے ذریعے تین سو کلومیٹر کے فاصلے تک نشانہ لگا سکتا ہے۔ جہاں تک رافال کی قیمت کا سوال ہے خود سابق وزیر دفاع منوہر پاریکر کہہ چکے ہیں کہ ہندوستان فرانس سے 126 رافال لڑاکا جہازوں کو خریدیگا جس میں ایک جہاز کی قیمت 715 کروڑ روپے ہے۔ 31 ڈسمبر 2016 تک فرانس میں 148 رافائل لڑاکا طیارے موجود تھے جس نے 200,000 گھنٹے پرواز کئے ہیں اور یہ پروازیں 2007 تا 2013 کے درمیان رہیں جن میں 2011 میں لیبیا، 2013 سے مالی، 2014 سے عراق اور 2015 سے شام میں ہو رہی ہیں۔ (بہ شکریہ روزنامہ سیاست، حیدرآباد)

پاک روس اکھ مٹکہ: ۳

وسعت اللہ خان

بیس دسمبر انیس سو اکہتر کو جب پہلے منتخب عوامی وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے مغربی پاکستان عرف نئے پاکستان کا اقتدار سنبھالا تو ملک اگرچہ ٹوٹ چکا تھا مگر اس دن سے لے کے چودہ اگست انیس سو تہتر کے ڈھائی برس تک پاکستان کو نہ پہلے اور نہ بعد میں اتنا طاقتور سویلین وزیر اعظم نصیب ہو پایا۔ وہ الگ بات کہ اس ڈھائی برس کے دوران خارجہ سطح پر پاکستان کو ایسی بری تنہائی بھی کبھی درپیش نہ تھی۔

وجہ یہ تھی کہ پاکستانی حکمرانوں نے مشرقی پاکستان کے بارے میں نہ صرف خود کوئی نوشتۂ دیوار نہ پڑھا اور نہ ہی چین، ایران، ترکی جیسے دوستوں نے اس بحران سے سیاسی طور پر نمٹنے کے لیے نجی سطح پر جو مشورے دیے انھیں درخورِ اعتنا سمجھا گیا۔ الٹا شتر مرغ کی طرح ریت میں سر چھپا کے فرض کر لیا گیا کہ قومی چار دیواری میں ہم جو بھی کر لیں اس کا خارجہ تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اور یہ کہ آڑے وقت میں چین اور امریکا پاکستان کو ٹوٹنے سے بچا لیں گے۔

پاکستانی قیادت اپنے ہی فرض کردہ اس افسانے پر اتنا یقین کر بیٹھی کہ اسے جیو پولیٹیکل نقشے میں نہ تو اپنی حیثیت کا ٹھیک ٹھیک اندازہ ہو سکا اور نہ ہی یہ تجزیہ ہو سکا کہ دوست بھلے جتنے بھی مخلص ہوں ان کا اخلاص لامحدود نہیں ہوتا۔ ان کے اپنے مفادات وسیاسی وجغرافیائی مجبوریاں ہوتی ہیں۔

انیس سو اکہتر کا چین ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود ہر اعتبار سے تیسری دنیا کے پسماندہ ممالک میں شامل تھا۔ ایران اور ترکی جتنے بھی قریبی دوست سہی مگر وہ امریکی ناراضی کے بغیر پاکستان کی خاطر کوئی عسکری جوا کھیلنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔ امریکا یقیناً سب سے طاقتور سپر پاور تھا مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا کہ وہ پاکستان کے معاملے پر سوویت یونین سے کھلم کھلا ٹکر لے سکے۔ کیونکہ پاکستان نہ تو اسرائیل تھا اور نہ ہی کیوبا۔

اگست انیس سو اکہتر میں سوویت یونین اور بھارت نے جس پچیس سالہ عسکری معاہدے پر دستخط کیے اس کی سب سے اہم شق یہ تھی کہ دونوں میں سے کسی ایک کے خلاف کسی تیسرے ملک کی فوجی کارروائی دونوں پر حملہ سمجھی جائے گی۔ اس کے بعد پاکستان کو اپنے بین الاقوامی دوستوں کی ممکنہ سفارتی وعسکری مدد کی حدود وقیود کے بارے میں ہوش کے ناخن لے لینے چاہیے تھے۔

سوویت یونین کا اتحادی بنتے ہی وارسا معاہدہ کے رکن کمیونسٹ ممالک بھی بھارت کے آٹومیٹک اتحادی بن گئے۔ جب نومبر میں مشرقی پاکستان میں مکتی باہنی کی کارروائیاں تیز ہونے لگیں تو اس دوران مکتی باہنی کے جو سپاہی شدید زخمی ہوتے انھیں علاج کے لیے کلکتہ کے علاوہ سوویت اور مشرقی جرمنی کے اسپتالوں میں بھی بھیجا جانے لگا۔ اس ایک مثال سے پاکستان کو سوویت بھارت تعاون کی سنجیدگی وسنگینی کا احساس ہو جانا چاہیے تھا۔

مگر پاکستان نے ازخود فرض کر لیا کہ مشرقی پاکستان پر بھارتی حملے کی صورت میں چین اپنے فوجی مشرقی پاکستان میں اتار دے گا۔ یہ بھی نہ سوچا گیا کہ چین اگر ایسا کچھ کرنا بھی چاہے تو میکموہن لائن کے دروں پر نومبر دسمبر میں جمنے والی ہمالیائی برف چینی پیشقدمی کے شدید آڑے آئے گی۔ اور یہ کہ ساتواں بحری بیڑہ اگر چٹاگانگ کے بیرونی سمندر تک آیا بھی تو مشرقی پاکستان کو نہیں بلکہ علاقے میں پھنسے امریکی شہریوں کو بچانے کے لیے لنگر انداز ہوگا اور یہ بات امریکا پہلے ہی سوویت یونین کے علم میں لا چکا تھا۔ مگر ہمارا خود ساختہ الیوژن اس قدر گہرا تھا کہ جب جنگ کے آخری دنوں میں ڈھاکا کے مضافات میں بھارتی پیراشوٹ بٹالین اتری تو نیازی صاحب یہ سمجھے کہ چینی کمانڈوز اترے ہیں۔

چنانچہ جب بھٹو صاحب کٹے پھٹے پاکستان کے مکمل روحِ رواں بن گئے تو سب سے بڑی ترجیح یہ تھی کہ سوویت یونین کو کیسے سمجھایا جائے کہ پاکستان کا وجود جنوبی ایشیا میں توازنِ طاقت برقرار رکھنے کے لیے سوویت یونین کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کسی بھی دوسری سپر پاور کے لیے۔

غالباً سوویت قیادت پہلے ہی سے بھارت اور سوویت وسطی ایشیا کے درمیان بفر

غذائیں جو خوبصورتی نِکھاریں

لیاقت علی جتوئی

ورکنگ وومن بننا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کی بنیادی وجہ تو یہ ہے کہ خاتونِ خانہ کے مقابلے میں ورکنگ وومن کو دُہری ذمہ داریاں نبھانی پڑتی ہیں۔ اسے نا صرف اپنی پروفیشنل ذمہ داریاں ادا کرنی ہوتی ہیں، بلکہ وہ گھر کی دیکھ بھال سے بھی غافل نہیں رہتی۔ ایسے میں ورکنگ ویمن کو اپنی صحت، خوبصورتی اور جلد کا خیال رکھنے کے لیے بھی مناسب وقت نہیں مل پاتا۔ بیوٹی پارلر جانا تو دور کی بات، اکثر انھیں گھر میں بھی وقت نہیں مل پاتا کہ اپنی جلد اور خوبصورتی کو بحال رکھنے کے لیے وقت نکال سکیں۔

تاہم ایسی ورکنگ ویمن کو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ اگر وہ اپنی غذا کو متوازن بنالیں تو اپنی خوراک سے بیوٹی کریمز اور بیوٹی پارلر کا کام لے سکتی ہیں یعنی متوازن خوراک کے ذریعے اپنی خوبصورتی اور نکھری نِکھری جِلد کو بحال رکھ سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہر قسم کے ذہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ سے دور رکھنے کی کوشش آپ کے چہرے پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔ یوں تو متوازن غذا ہر ایک کے لیے ہی انتہائی ضروری ہوتی ہے، مگر کچھ ایسی غذائیں بھی ہیں جنہیں اگر آپ اپنی روزمرہ خوراک کا حصہ بنالیں تو اس سے آپ کے چہرے پر نکھار پیدا ہوگا اور رنگت بھی نِکھر جائے گی۔

تخم بالنگا : اس جادوئی بیج میں موجود اومیگا تھری فیٹی ایسڈ، جسم میں موجود ایسے سیل یا خلیات کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے آپ کی جلد کی حفاظت ہوتی ہے۔ یہ جلد کو قدرتی موئسچرائزر بھی فراہم کرتا ہے۔ تخم بالنگا کے ساتھ اخروٹ میں بھی ان فیٹی ایسڈ کی بھرپور اور وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ تخم بالنگا میں قدرتی طور پر ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں، جو نا صرف جلد کی حفاظت کرتے ہیں بلکہ قدرتی چمک بھی برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

شکرقندی : شکرقندی، جسے سویٹ پوٹیٹو بھی کہا جاتا ہے، میں قدرتی طور پر پانی کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے۔ اس سے آپ کے جسم کو بہت پانی ملتا ہے، یہ آپ کی جلد اور جسم میں موجود دوسرے خلیات کو ڈی ہائیڈریٹ (پانی کی کمی) ہونے سے بچاتا ہے۔ اس لیے ماہر غذائیت اور ماہر آرائش، اس بات کا مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی غذا میں شکرقندی کو ضرور شامل کریں، کیونکہ اس میں موجود پانی، جلد کو بے حد فائدہ دیتا ہے، رنگت صاف ہوتی ہے اور جلد میں قدرتی طور پر شادابی پیدا ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح دوسری سبزیاں، مثلاً گاجر، پالک اور شکرقندی میں وٹامن اے کی بھی وافر مقدار ہوتی ہے۔ ان سبزیوں کے استعمال سے جلد میں سرخی اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔ گاجر، شکرقندی اور پالک کو پکانے کے بجائے، اگر انہیں صرف اُبال کر ہی استعمال کیا جائے تو اس کے مثبت نتائج جلد سامنے آتے ہیں۔

بادام : خشک میوہ جات میں بادام ہر طرح سے چہرے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ بادام میں وٹامن ای کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے۔ وٹامن ای جلد کو صحت مند بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اکثر خواتین (خاص طور سے ورکنگ ویمن) کے چہروں کی جلد دھوپ کی شدت سے جھلس جاتی ہے اور بسا اوقات سن بلاک بھی اس پر اثر نہیں کرتا، بادام میں موجود وٹامن ای آپ کے چہرے کی جلد کو دھوپ کی تیز شعاعوں سے متاثر ہونے سے بچاتا ہے۔ اس لیے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ بادام کسی بھی سن اسکرین کا بہترین نعم البدل ثابت ہوسکتا ہے۔

مچھلی کا استعمال : چکنائی والی مچھلی یا آئلی فش جیسے ٹونا یا سامن کھانا جسم کے لیے ہر طرح سے مفید اور کارآمد ہے۔ جب آپ مچھلی کھاتی ہیں تو آپ کے جسم میں بائیوٹین اور وٹامن بی بننے کے کیمیکلز تیار ہوتے ہیں، جو کہ جسم میں کئی اہم فعل انجام دیتے ہیں۔ یہ نا صرف فیٹی ایسڈ بنانے کا ایک اہم رکن ہے بلکہ جسم کے میٹابولزم نظام کو بھی متحرک اور فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مچھلی کے ذریعے بننے والا بائیوٹین جِلد کو صاف رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

سورج مکھی کے بیج : بادام کی طرح سورج مکھی کے ان چھوٹے چھوٹے بیجوں میں بھی وٹامن ای کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے، جو آپ کی جلد کو ہر طرح سے صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے اپنے روزمرہ کے کھانوں میں بادام کے ساتھ سورج مکھی کے ان بیجوں کا بھی استعمال کریں اور پھر اس کے حیرت انگیز نتائج اپنے چہرے پر دیکھیں۔ موسم کے تغیرات، چہرے کی جلد پر اثر انداز ہوتے ہیں اور خلیات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتے ہیں، جس کا اثر چہرے پر بھی پڑتا ہے۔ وٹامن ای ان خلیات کو دوبارہ بنانے اور انہیں قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے، جلد میں تازگی اور نکھار پیدا ہوتا ہے اور آپ کی جِلد صحت مند رہتی ہے۔

کینو : کینو میں قدرتی طور پر وٹامن سی کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے، اس کو کھانا یا اس کا جوس پینا دونوں ہی جلد اور صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ کینو کا جوس، جسم کو پانی کی کمی کا شکار نہیں ہونے دیتا۔ وٹامن سی جسم میں کولاجن بنانے میں بھی اہم کردار کرتا ہے، جس سے آپ کے جسم کو بنیادی پروٹین فراہم ہوتا ہے۔ کینو کے جوس میں موجود وٹامن سی، اینٹی آکسیڈنٹ کے طور پر بھی کام کرتا ہے، جو کہ نا صرف جلد کی حفاظت کرتا بلکہ جلد کے خلیات کو تباہ ہونے سے بھی بچاتا ہے۔

حاملہ خواتین کے لیے انڈے کھانا کیوں ضروری ہے؟

لندن: ماہرینِ غذائیات کہتے ہیں کہ حاملہ ماؤں کی سرفہرست غذاؤں میں اب بھی انڈہ سرِفہرست ہے جسے کسی طرح بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انڈے میں آیوڈین، فولاد، وٹامن ڈی، بی 12، فولیٹ اور دیگر اہم غذائی اجزا موجود ہوتے ہیں جو زچہ اور بچہ دونوں کی غذائی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ مثلاً دورانِ حمل وٹامن بی 12 کی 100 فیصد ضروریات صرف ایک انڈے سے پوری ہوسکتی ہیں۔ برطانوی ماہرین نے حاملہ خواتین اور مرغی کے انڈے کھانے کے 18 مختلف سروے اور تحقیقی رپورٹس کا دوبارہ جائزہ لیا جس کی تفصیل نیٹ ورک ہیلتھ ڈائجسٹ میں شائع ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امید سے ہونے والی خواتین اگر انڈے کا باقاعدہ استعمال کریں تو ماں بننے کا ذہنی دباؤ، کم وزنی بچے کی ولادت اور قبل ازوقت پیدائش جیسے مسائل میں بہت کمی ہوتی ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ انڈہ پروٹین سے بھرپور تو ہوتا ہے۔ اس میں معمولی مقدار میں طویل زنجیری فیٹی ایسڈز پائے جاتے ہیں جو بچے کا وزن بڑھاتے ہیں اور اس کی پیدائش کا دورانیہ درست رکھتے ہیں۔ پھر انڈوں میں موجود فولاد ماں اور بچے میں آئرن کی کمی پورا کرتا ہے جس کی دورانِ حمل اہمیت دوچند ہوجاتی ہے۔ انڈے میں وٹامن بی 12 خون کے خلیات اور اعصابی خلیات کو صحتمند حالت میں رکھتا ہے جس سے خود بچے کی حالت بہتر ہوتی ہے۔ خواتین میں فولیٹ کی نمایاں کمی ہوتی ہے اور انڈہ اس کمی کو پورا کرتا ہے۔ ایک انڈے میں 75 کیلوریز ہوتی ہیں لیکن اس میں سات گرام بہترین معیاری پروٹین، 5 گرام چربی، 6.1 گرام سیرشدہ چکنائی، فولاد، فولیٹ، معدنیات، اور لیوٹین جیسے قیمتی اجزا بھی ہوتے ہیں جو بیماریوں سے لڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ واضح رہے دوسال قبل حکومتِ برطانیہ حاملہ خواتین کے لیے انڈے کو ترجیحی غذا کی فہرست سے نکال چکی ہے۔

پکوان کہانی: مٹن دم بریانی

بسمہ ترمزی

جنوری کی سرد صبح میں مشی گن میں بیٹھی بریانی کو ترس رہی تھی، مجھے اس تکلیف دہ حقیقت کا احساس ہو رہا تھا کہ پاکستان سے میری نقل مکانی مجھے دیسی کھانوں سے کتنا دور لے گئی ہے۔ ہڈیوں میں سرایت کرجانے والی ہوا اور برف سے مقابلہ کرتے ہوئے میں ڈاک بکس کی جانب بڑھی اور پھر مجھے دیسی مصالحوں کی مہک آئی۔ میں اس مہک کا تعاقب کرتے ہوئے ستر سالہ فخرالنساء آنٹی کے دوسری منزل پر واقع اپارٹمنٹ پہنچ گئی۔ میں نے ڈوربیل بجائی اور آنٹی نے گرمجوشی سے میرا استقبال کیا جہاں لذیذ مٹن بریانی دوپہر کے کھانے پر میرا انتظار کررہی تھی۔

بریانی کے سفر اور ارتقاء کی داستان لزی کوئگھم اپنی کتاب کری میں بیان کرتی ہیں "لذیذ فارسی پلاؤ کی ملاقات جب ہندوستان کے مصالحے دار اور چٹ پٹے چاول کے پکوانوں سے ہوئی تو کلاسیک مغلئی پکوان بریانی وجود میں آیا۔ فارسی کھانا پکانے کی ایک سب سے امتیازی تکنیک گوشت کو دہی میں بھگونا ہے۔ بریانی کے لیے پیاز، لہسن، بادام اور مصالحوں کو دہی میں شامل کرکے ایک گاڑھا پیسٹ تیار کیا جاتا ہے جس کی کوٹنگ گوشت پر کی جاتی ہے۔ ایک بار جب یہ عمل مکمل ہوجاتا ہے تو گوشت کو پکانے کے برتن میں منتقل کرنے سے قبل کچھ دیر تل لیا جاتا ہے، اس کے بعد پلاؤ کو پکانے کی تکنیک پر عمل کیا جاتا ہے، چاولوں کو پکا کر گوشت پر ڈال دیا جاتا ہے، زعفران ملے دودھ کو چاولوں پر انڈیلا جاتا ہے تاکہ اس پر رنگ چڑھ سکے اور خوشبو پیدا ہو اور پھر پورے پکوان کو ڈھکن سے ڈھک کر کم کوئلوں کی آنچ پر پکایا جاتا ہے۔ بریانی درحقیقت فارسی پلاؤ کا ہندوستانی مصالحہ دار روپ ہے، موجودہ عہد میں یہ برصغیر میں شادی کی تقاریب کا ایک پسندیدہ پکوان ہے۔"

مغل بادشاہ شاہ جہاں کی اہلیہ ممتاز محل کو جدید بریانی تخلیق کرنے کا کریڈٹ دیا جاتا ہے۔ انہوں نے اس مکمل پکوان کا خیال پیش کیا اور تجویز دی کہ اسے جنگوں اور امن کے زمانوں میں فوجیوں کو کھانے کے لیے دیا جائے۔

بریانی کا پلاؤ سے ارتقاء کا سفر مسحور کردینے والا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ پکانے کے لیے دم کا طریقہ کار فارسی انداز کے کھانوں سے آیا اور یہ ممکنہ طور پر ایران سے افغانستان کے راستے برصغیر سفر کرکے پہنچا یا ماضی کے عرب سے بحیرہ عرب کے راستے تجارت کرنے والے تاجروں کے ساتھ کیرالہ پہنچا۔

مزید برآں فارسی میں بریان کا مطلب پکانے سے قبل بھوننا یا تلنا ہوتا ہے، جیسا بریانی پکانے کا طریقہ ہے۔ آج ہم چاولوں کو دم دینے سے قبل ابال لیتے ہیں مگر روایتی طور پر جب بریانی تیار کی جاتی تھی تو بغیر دھلے چاولوں کو ابالنے سے قبل مکھن یا گھی میں تلا جاتا تھا۔

یہ مانا جاتا ہے کہ چاولوں کو تلنے سے ان میں خشک میوے کا ذائقہ آجاتا ہے جبکہ نشاستے کو جلانے سے چاولوں کی اوپری تہہ لیس دار ہوکر جم جاتی ہے۔

اس سے الگ ایک بکرے کی ران کو دہی، مصالحوں اور پپیتے میں میری نیڈ کی جاتی ہے اور پھر نرم ہونے تک پکائی جاتی ہے۔ ایک بار جب گوشت پک جاتا ہے تو اسے ادھ پکے چاولوں پر تہہ کی صورت میں بچھا دیا جاتا ہے، پھر اس میں عرق گلاب کے چند قطرے، زعفران اور جاوتری کو ڈالا جاتا ہے، پھر ایک ہانڈی میں سیل بند کرکے ہلکی آنچ پر پکنے کے لیے اس وقت تک چھوڑ دیا جاتا ہے جب تک چاول مکمل طور پر پک اور پھول نہ جائیں، اور پیش کرنے کے لیے تیار نہ ہوجائیں۔

برصغیر کے مختلف خطوں میں بریانی کی ورائٹیاں مختلف ہیں اور ہر ایک کی جانب سے دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کا انداز ہی سب سے بہترین ہے۔

ایسی افواہیں موجود ہیں کہ حیدرآباد دکن کے نظام کی خواہش تھی کہ حیدرآباد کا اپنا ایک شاہی پکوان ہو، لہذا انہوں نے اپنے کچن کو ایک ٹوئیسٹ دیا اور اس کا نتیجہ لیجنڈری حیدرآبادی بریانی کی شکل میں سامنے آیا۔

ٹیپو سلطان بریانی کو کرناٹک سے میسور تک لے کر آئے اور ہمیں میسور بریانی دی، مگر سب سے اسپیشل بریانی شاید وہ ہے جس میں گوشت نہیں ہوتا۔ خطے کے نوابوں نے سبزیاں پکانے والے باورچیوں کی خدمات حاصل کرکے گوشت کے بغیر بریانی پکوانا شروع کی اور اس طرح طاہری وجود میں آئی۔

تمام تر مختلف ٹوئیسٹس کے باوجود آلو کے ساتھ سندھی بریانی، مرچ مصالحے کے ساتھ میمنی بریانی، کچا گوشت بریانی جو مکمل طور پر ٹماٹروں اور گرم مصالحے کے ساتھ بنتی ہے اور لکھنؤ کی جانب سے اس کی تیاری کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اودھی دم بریانی بھی نوابوں کا انڈیا کے شمالی حصے کو دیا جانے والا ایک اور تحفہ ہے۔

اودھی دم بریانی کی خاصیت یہ ہے کہ گوشت کو پہلے ادھ پکا بنایا جاتا ہے اور پھر اس پکوان کو دم پخت انداز میں مکمل پکایا جاتا ہے۔

1640 عیسوی میں پرتگیز پادری فرا سبسٹین مینر یکیو نے برصغیر کا دورہ کیا اور انہیوں نے پنجاب غالباً لاہور میں بریانی کی مہک کے بارے میں کچھ یوں تحریر کیا "خیموں کے اس شہر میں بازار موجود تھے جو اشتہا انگیز اور لذیذ کھانوں کی اشیاء سے بھرے ہوئے تھے، ان تمام پکوانوں میں سب سے اہم اور بہترین خوشبودار مغل بریانی اور مختلف رنگ روپ والا فارسی پلاؤ تھا، ان بازاروں میں دیسی ساختہ سادہ پکوانوں اور توہم پرست بت پرستوں کی کمی نہیں تھی، یہی وجہ ہے کہ مختلف خیموں میں چاولوں، جڑی بوٹیوں اور سبزیوں کے مختلف پکوان متعدد ذائقوں کے ساتھ موجود تھے جن میں سربراہ کی حیثیت گجرات یا خشک پرانی نے لے رکھی تھی"۔

آج میں اپنی آنٹی کی بریانی کی ترکیب آپ کے ساتھ شیئر کررہی ہوں۔ یہ ایک تارک وطن دیسی کو گھر کی شدید یاد سے لڑنے کی طاقت دیتی ہے۔ اب یہ میرے کچن سے آپ کے کچن کا رخ کررہی ہے۔

اجزاء: تین سے چار پونڈ بکرے کا گوشت (ران کا گوشت)، تین مگ باسمتی چاول، چھ سے دس اونس تیل، ڈھائی سے تین بڑے کٹے ہوئے پیاز، چار چائے کے چمچ تازہ کٹے ہوئے ادرک لہسن، نمک حسب ذائقہ، سرخ مرچ پاؤڈر حسب ذائقہ، دس سبز الائچیاں، آدھے سے ¾ چائے کا چمچ کالی مرچ، آدھے سے ¾ چائے کا چمچ لونگ، دو سے چار اسٹک دارچینی، پانچ دانے کالی الائچی، سولہ سے بیس اونس دہی، چھ سے آٹھ سبز مرچ، دھنیے کی آدھی گڈی، نارنجی فوڈ کلر (صرف ایک چٹکی)، آٹھ سے سولہ اونس پانی، لیموں کا عرق

ابلے ہوئے چاولوں میں شامل کیے جانے والے اجزا

نمک حسب ذائقہ، چار تیج پات، چار اسٹک دارچینی، دو سیاہ الائچی، ¼ چائے کا چمچ سیاہ مرچ، ¼ چائے کا چمچ لونگ

طریقہ کار : تیل کو گرم کریں اور گوشت، ڈیڑھ کٹی ہوئی پیاز، ادرک لہسن، نمک، سرخ مرچ اور گرم مصالحہ شامل کرلیں۔ ان کو اس وقت تک پکائیں جب تک گوشت آدھا پک نہ جائیں اب اس میں پہلے سے تلی ہوئی براؤن پیاز، دہی اور لیموں کا عرق شامل کرلیں۔ ایک بار جب گوشت گل جائے تو بریانی مصالحہ تیار ہوجائے گا۔

ایک الگ برتن میں پانی کو ابال کر اس میں گرم مصالحہ اور تیج پات شامل کریں، جب پانی ابل جائے تو اس میں پہلے سے بھگوئے گئے چاولوں کا شامل کرلیں اور انہیں بھربھرے ہونے تک پکالیں، کیونکہ چاولوں کو مکمل طور پر دم کے مرحلے میں پکایا جائے گا۔

اب چاولوں سے پانی کو نکال کر برتن میں چاولوں کی تہہ بنائیں اور اس کے اوپر بریانی مصالحے سے ایک تہہ بنا کر پھر اس کے اوپر چاولوں کی دوسری تہہ بنائیں۔

سب سے اوپر تلی ہوئی پیاز، فوڈ کلر، دھنیا، پودینا، ایک چٹکی گرم مصالحہ پاؤڈر اور دو چائے کے چمچ کھیوڑہ ڈال کر برتن کو ڈھکن سے سیل کردیں۔

پانچ منٹ تک پوری آنچ پر پکائیں اور پھر پندرہ منٹ تک درمیانی سے ہلکی آنچ پر پکائیں تاکہ دم پورا ہوجائے۔

پھر دس منٹ تک بیٹھ کر انتظار کریں، پھر چاولوں اور مصالحے کو مکس کرکے پیش کریں۔

سجاوٹ کے لیے سبز مرچ، پودینا اور کٹا ہوا دھنیا کو استعمال کریں جبکہ بریانی کے ساتھ کچومر (کٹی ہوئی پیاز، ٹماٹر اور سبز مرچ سے بنی سلاد) اور رائتہ پیش کریں۔

سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں

احمد فراز

سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں
سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے ربط ہے اس کو خراب حالوں سے
سو اپنے آپ کو برباد کر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے درد کی گاہک ہے چشم ناز اس کی
سو ہم بھی اس کی گلی سے گزر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف
سو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے
ستارے بام فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے دن کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں
سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے حشر ہیں اس کی غزال سی آنکھیں
سنا ہے اس کو ہرن دشت بھر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے رات سے بڑھ کر ہیں کاکلیں اس کی
سنا ہے شام کو سائے گزر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کی سیہ چشمگی قیامت ہے
سو اس کو سرمہ فروش آہ بھر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کے لبوں سے گلاب جلتے ہیں
سو ہم بہار پہ الزام دھر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے آئنہ تمثال ہے جبیں اس کی
جو سادہ دل ہیں اسے بن سنور کے دیکھتے ہیں
سنا ہے جب سے حمائل ہیں اس کی گردن میں
مزاج اور ہی لعل و گہر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے چشم تصور سے دشت امکاں میں
پلنگ زاویے اس کی کمر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کے بدن کی تراش ایسی ہے
کہ پھول اپنی قبائیں کتر کے دیکھتے ہیں
وہ سرو قد ہے مگر بے گل مراد نہیں
کہ اس شجر پہ شگوفے ثمر کے دیکھتے ہیں
بس اک نگاہ سے لٹتا ہے قافلہ دل کا
سو رہروان تمنا بھی ڈر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے اس کے شبستاں سے متصل ہے بہشت
مکیں ادھر کے بھی جلوے ادھر کے دیکھتے ہیں
رکے تو گردشیں اس کا طواف کرتی ہیں
چلے تو اس کو زمانے ٹھہر کے دیکھتے ہیں

چینی ضرب الامثال

دنیا کے ہر خطے اور ملک میں وہاں کی تاریخ، جغرافیہ، ثقافت، رہن سہن، تصورات اور بعض دیگر عوامل ضرب المثل کی تخلیق کی وجہ بنتے ہیں۔ آیئے چند چینی ضرب الامثال ہر نظر ڈالتے ہیں۔ ☆ کتاب پھلواری کی مانند ہے جسے آپ اپنے ساتھ لے کر پھر سکتے ہیں۔ ☆ اگر آپ کو ہنسنا نہیں آتا تو دکان مت کھولیں۔ ☆ پیاس لگنے سے پہلے پہلے کنواں کھودلو۔ ☆ جہاں دھواں وہاں آگ۔ ☆ جب درخت گرتا ہے تو بندر بھاگ جاتے ہیں۔ ☆ جب تبدیلی کی ہوا چلتی ہے تو کچھ لوگ دیواریں جھاڑتے ہیں اور کچھ لوگ پون چکی لگاتے ہیں۔ ☆ استاد محض دروازہ کھولتے ہیں، اندر آپ نے خود جانا ہوتا ہے۔ ☆ ایک انچ سونے کے بدلے ایک انچ وقت نہیں خریدا جاسکتا۔ ☆ پانی ہی کشتی کو چلاتا ہے اور ڈبوتا بھی پانی ہی ہے۔

ریاضی کی پہلی نصابی کتاب لکھنے والی خاتون "ماریا گائٹانا آنیزی"

آج سے 300 سال قبل اٹلی میں پیدا ہونے والی ماریا گائٹانا آنیزی (Maria Gaetana Agnesi) پہلی عورت تھی، جس نے ریاضی کی نصابی کتاب لکھی اور یونیورسٹی میں ریاضی کی استاد منتخب ہوئی۔ اس کی زندگی کی داستان متاثر کن ہے۔ وہ 16 مئی 1718ء کو اٹلی کے شہر میلان میں پیدا ہوئی، اس کا باپ ریشم کا ایک مالدار تاجر تھا، اُس کے 21 بچے تھے۔ ماریا ان میں سب سے بڑی تھی۔ پانچ برس کی عمر تک وہ فرانسیسی بولنا سیکھ گئی اور 11 برس کی عمر میں اس نے چند جدید اور کلاسیکی زبانوں پر عبور حاصل کر لیا۔ آنیزی کو بہترین تعلیم دینے کے لیے اس کا والد اپنے دور کے بڑے بڑے دانشوروں کو اپنے گھر بلاتا۔ جس سے اس کی صلاحیتوں میں مزید نکھار آیا۔

جب اس کے والد کی دوسری بیوی کا انتقال ہوا تو اس نے گھر اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کی تعلیم کی ذمہ داری سنبھال لی۔ ایسا کرتے ہوئے اسے احساس ہوا کہ اٹلی کے طلبہ کو نئے دور کی ریاضی سے آشنا کرنے کے لیے نصابی کتاب کی ضرورت ہے۔ آنیزی کو ریاضی سے خصوصی لگاؤ تھا۔ اس کے خیال میں تجربے سے حاصل ہونے والے علم میں نقائص ہوسکتے ہیں اور وہ بحث طلب بھی ہیں، تاہم ریاضی سے یقینی سچ تک پہنچا جا سکتا ہے اور اس کی جستجو سے ایک خاص مسرت ہوتی ہے۔ نصابی کتاب لکھتے ہوئے وہ نہ صرف پڑھانے کا کام کررہی تھی بلکہ طلبہ کے لیے تنقیدی سوچ کے در کھول رہی تھی۔

کتاب 1748ء میں دو جلدوں میں شائع ہوئی جس کا عنوان "تجزیے کے بنیادی اصول" تھا۔ نیوٹن اور اولر کی طرح اس نے کتاب لاطینی زبان میں نہیں لکھی بلکہ اسے عام اطالویوں کی زبان میں لکھا، تاکہ طلبہ آسانی سے سمجھ سکیں۔ اٹلی سے باہر پیرس اور کیمبرج میں اس دور کے اسکالروں نے اس نصابی کتاب کو اپنی یونیورسٹی میں پڑھانے کے لیے ترجمہ کیا۔ 1749ء میں "فرنچ اکیڈمی" نے اس کی تعریف ان الفاظ میں کی: "ہمارے خیال میں یہ سب سے جامع اور اعلیٰ کتاب ہے۔" ہم عصر ریاضی دان یاں ایٹین مونٹوکا نے بھی اسے خوب سراہا۔

وہ عورتوں اور غریبوں کی تعلیم کی زبردست حامی تھی۔ آنیزی کا خیال تھا کہ، فطری سائنسز اور ریاضی کو تعلیمی نصاب میں اہم مقام دیا جانا چاہیے۔ 1752ء میں اپنے والد کے انتقال کے بعد اس نے خود کو مذہب کے لیے وقف کرلیا۔ وہ غریبوں، بیماروں اور بے گھر افراد کی خدمت میں جت گئی۔ اس نے اس کا آغاز اپنے گھر میں ایک چھوٹا سا اسپتال قائم کرکے کیا، آہستہ آہستہ اس نے اپنی دولت اور ملنے والے تحائف اس راہ میں خرچ کردیے۔ اس نے جہاں ریاضی میں مہارت حاصل کی وہیں انسانیت کی خدمت کو بھی اپنا شعار بنایا۔ انتقال 80 برس کی عمر میں اس کا ہوا۔

بقیہ: پاک روس اکھ مٹکہ:

عین ممکن ہے کہ یہ خیال انتہائی بودا ہو مگر میرا اپنا خیال ہے کہ اگر افغانستان میں پرچمی خلقی کمیونسٹوں کے ہاتھوں سردار داؤد کا تختہ اپریل انیس سو اٹھہتر کے بجائے اپریل انیس سو ستتر میں الٹ دیا جاتا تو بھٹو کا اقتدار برقرار رہتا بشرطیکہ بھٹو صاحب انھی پالیسی خطوط پر امریکا سے معاملہ طے کرنے کا عندیہ دیتے کہ جنھیں بعد ازاں ضیاالحق نے اپنے اقتدار کو طول دینے کے لیے چابکدستی سے کیش کروا لیا۔ لیکن بھٹو اگر علاقائی جیئو پالٹیکس کے تناظر میں افغانستان کی بابت کوئی فیصلہ اپنے قومی مفاد کے نقطہ نظر سے کرنے کی کوشش کرتے تو ان کی حکومت پھر بھی جاتی۔

مگر بھٹو صاحب کی سیاسی نفسیات دیکھتے ہوئے بین الاقوامی تعلقات کے ایک ادنی طالبعلم کی حیثیت سے میرا گمان ہے کہ بھٹو کی وہی افغان پالیسی ہوتی جو ضیاالحق نے اپنائی۔ دونوں صورتوں میں سوویت یونین کا پھر بھی سامنا کرنا پڑتا۔ فرق صرف یہ تھا کہ سات برس قبل سوویت یونین پاکستان کی مشرقی سرحد پر بھارت کے ساتھ کھڑا تھا۔ اب وہ پاکستان کی مغربی سرحد پر افغانستان کے ساتھ کھڑا تھا۔

اک اور دریا کا سامنا تھا منیر مجھ کو
میں ایک دریا کے پار اترا تو میں نے دیکھا

نوٹ : عوامی نیوز اور اس کی پالیسی کا کمنٹس سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

(جاری ہے)

مانسون اجلاس کو یادگار بنانے کیلئے ممبران پارلیمنٹ کا شکر گزار ہوں: مودی

نئی دہلی 26اگست (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے مانسون اجلاس کے کام کاج کو سماجی ترقی کے لئے بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے تمام پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کا اتوار کو شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس بار سب نے مل کر پارلیمنٹ کو یادگار بنایا ہے۔ مسٹر مودی نے آل انڈیا ریڈیو سے اتوار کو نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات 'میں کہا کہ پارلیمنٹ کا یہ سیشن سماجی انصاف اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے سیشن کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ مانسون اجلاس میں نوجوانوں اور پسماندہ طبقوں کو فائدہ پہنچانے والے کئی اہم بل منظور کئے گئے۔ اس سیشن میں عصمت دری جیسے جرائم کو روکنے کے لئے سخت قانون بنایا گیا۔ انہوں نے اس اجلاس میں کام کاج کے لئے تمام ممبران پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا اور کہا "پارلیمنٹ کی آج کل بحث جب ہوتی ہے تو اکثر رکاوٹ، شور شرابہ اور تعطل کے بارے میں ہی ہوتی ہے لیکن اگر کچھ اچھا ہوتا ہے تو اس کی بحث اتنی نہیں ہوتی۔ کچھ دن پہلے ہی پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس ختم ہوا ہے۔ آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اس دوران لوک سبھا کی کارکردگی 118 فیصد اور راجیہ سبھا کی کارکردگی 74 فیصد رہی۔ سبھی ممبران پارلیمنٹ نے مانسون اجلاس کو زیادہ سے زیادہ کارآمد بنانے کی کوشش کی اور اسی کا نتیجہ ہے کہ لوک سبھا نے 21 بل اور راجیہ سبھا نے 14 بل منظور کئے۔ میں ملک کے تمام ممبران پارلیمنٹ کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہائیوں سے درج فہرست ذات اور قبائلی کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔ پسماندہ طبقے کے حقوق کو یقینی بنانے کے لئے ملک نے اس بار دیگر پسماندہ طبقات کمیشن بنانے کا عہد پورا کیا اور اس کو ایک آئینی حق بھی دیا۔ یہ قدم سماجی انصاف کے مقصد کو آگے لے جانے والا ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس اجلاس میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے حقوق کو محفوظ کرنے کے لئے ترمیمی بل کو بھی منظور کیا گیا۔ انہوں نے امید ظاہر کہ یہ قانون درج فہرست ذات اور قبائل طبقہ کے مفادات کو زیادہ تفظف فراہم کرے گا اور ساتھ ہی یہ مجرموں کو تشدد سے روکے گا اور دلت طبقے میں اعتماد پیدا کرنے والا ثابت ہوگا۔ مسٹر مودی نے عصمت دری کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے اس اجلاس میں اٹھائے گئے سخت اقدامات کا ذکر کیا اور کہا "خواتین کے خلاف کوئی بھی مہذب معاشرہ کسی بھی قسم کے ظلم کو برداشت نہیں کر سکتا۔ عصمت دری کے قصورواروں کو ملک برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے پارلیمنٹ نے فوجداری قانون ترمیمی بل کو پاس کر کے سخت ترین سزا کا بھی انتظام کیا ہے۔ آبروریزی کے قصورواروں کو کم از کم 10 سال کی سزا ہوگی اور 12 سال سے کم عمر کی بچیوں کی عصمت دری کرنے پر پھانسی کی سزا ہوگی۔" وزیراعظم نے کہا کہ عصمت دری کے قصورواوں کو جلد سزا دینے اور متاثرہ کو فوراً انصاف دلانے میں یہ قانون مؤثر ثابت ہوگا اور خواتین میں تحفظ کے تئیں اعتماد پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے مدھیہ پردیش کے مندسور میں ایک عدالت نے صرف دو ماہ کی سماعت کے بعد نابالغ سے عصمت دری کے دو قصورواروں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ اس سے پہلے مدھیہ پردیش کے کٹنی میں ایک عدالت نے صرف پانچ دن کی سماعت کے بعد قصورواروں کو پھانسی کی سزا دی۔ راجستھان کی عدالتوں نے بھی ایسے ہی فیصلہ کئے ہیں۔ یہ قانون خواتین اور بچیوں کے خلاف جرائم کے معاملات کو روکنے میں مؤثر کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے سماجی تبدیلی کے بغیر اقتصادی ترقی کو نامکمل بتایا۔

ڈیزل کی قیمتوں نے سابقہ سبھی ریکارڈ توڑے

پٹرول بھی سب سے اونچی سطح کے قریب

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) قومی راجدھانی دہلی سمیت ملک کے کئی شہروں میں ڈیزل کی قیمتیں آج اب تک کی سب سے اونچی سطح پر پہنچ گئیں ساتھ ہی پٹرول کی قیمت بھی اس سال 29 مئی کو درج سب سے اونچی سطح تک پہنچ چکی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی آئل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن سے موصول جانکاری کے مطابق، اتوار کو دہلی کے علاوہ کولکاتہ اور چنئی میں بھی ڈیزل کی قیمتیں ریکارڈ درجے پر رہیں۔ دہلی میں اتوار کو ڈیزل 14 پیسے مہنگا ہوکر 69.32 روپئے فی لیٹر فروخت ہوا، دہلی میں ڈیزل کی سابقہ سب سے اونچی سطح گذشتہ 29 اگست کو درج کی گی تھی جب ڈیزل 69.31 روپئے فی لیٹر فروخت ہوا تھا، کولکاتہ میں بھی ڈیزل 14 پیسے کے اضافہ کے ساتھ ریکارڈ 72.16 روپئے فی لیٹر کی قیمت پر فروخت ہوا۔ چنئی میں ڈیزل 15 پیسے مہنگا ہوکر 73.23 روپئے فی لیٹر کی قیمت پر فروخت ہوا جو کہ یہاں ڈیزل کی قیمت کی اب تک کی سب سے اونچی سطح ہے۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں بھی ڈیزل 15 پیسے مہنگا ہوا اور یہ ممبئی میں 73.59 روپئے فی لیٹر کے حساب سے فروخت ہوا، ممبئی میں ڈیزل کی یہ قیمت یکم جون کے بعد سب سے اونچی سطح ہے۔ ممبئی میں ڈیزل کی ریکارڈ قیمت 73.79 روپئے فی لیٹر ہے جو کہ 29 مئی کو درج کی گی تھی۔ وہیں پٹرول دہلی ممبئی، اور چنئی میں 11 پیسوں کے اضافہ کے ساتھ بالترتیب 77.78 روپئے، 85.20 روپئے، 80.80 روپئے فی لیٹر کے حساب سے فروخت ہوا۔ ان بڑے شہروں میں پٹرول کی سب سے زیادہ قیمت بالترتیب 78.43 روپئے، 86.43 روپئے اور 81.43 روپئے فی لیٹر رہی ہے جو 29 مئی کو درج کی گی تھی۔ کولکاتہ میں پٹرول اتوار کو 10 پیسے مہنگا ہوکر 80.71 روپئے فی لیٹر کے حساب سے فروخت ہوا وہیں یہاں پر اس کی سب سے زیادہ قیمت 81.06 روپئے فی لیٹر ہے۔

مسلم خواتین کے ساتھ انصاف کرے گا ملک: مودی

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) سماجی تبدیلی کے بغیر معاشی ترقی کو ناقص قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ ملک مسلم خواتین کے ساتھ انصاف کرے گا۔ مسٹر مودی نے اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہنامہ پروگرام 'من کی بات ' کی 47ویں قسط میں پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں اپنی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سماجی تبدیلی کے بغیر معاشی ترقی ادھوری ہے۔ لوک سبھا میں تین طلاق بل پاس کر دیا گیا ہے حالانکہ راجیہ سبھا کے اس سیشن میں پاس نہیں ہو پایا ہے لیکن مسلم خواتین کے ساتھ ملک انصاف کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "میں مسلم خواتین کو یقین دلاتا ہوں کہ پورا ملک انہیں انصاف دلانے کے لئے پوری مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے۔ جب ہم ملک کے مفاد میں آگے بڑھتے ہیں تو غریبوں، پسماندوں اور دبے کچلے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ آبروریزی کرنے والوں کو سخت سزا دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی خواتین کے خلاف کوئی بھی مہذب سماج کسی بھی طرح کی ناانصافی برداشت نہیں کرسکتا۔ آبروریزی کرنے والوں کو ملک برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے پارلیمنٹ نے مجرمانہ قانون ترمیمی بل پاس کر کے سنگین سزا کا التزام کیا ہے۔ آبرو لوٹنے والے مجرموں کو کم از کم 10 برس سزا ہوگی وہیں بارہ برس سے کم عمر بچیوں کی آبرو لوٹنے والوں کو پھانسی کی سزا ہوگی۔ انہوں نے مدھیہ پردیش اور کٹنی کی عدالت کے ذریعہ آبرو لوٹنے والوں کو پھانسی کی سزا دینے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ قانون خواتین اور بچیوں کے خلاف مجرمانہ معاملوں کے انسداد میں موثر کردار نبھائے گا۔

چھتیس گڑھ: پانچ سالہ معصوم کی عصمت دری والدہ کے ساتھ مل کر کیا تھا قتل

عدالت نے سنائی پھانسی کی سزا

چھتیس گڑھ، 26راگست: چھتیس گڑھ کے ضلع درگا کی ایک عدالت نے پانچ سال کی معصوم بچی کی عصمت دری کرنے کے بعد اس کا قتل کرنے کے مجرم کو آج پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ خصوصی جج شبھدرا چودھری نے اس معاملے کی سماعت میں قصوار وار پائے گئے کھرسا پار کے باشندے رام سونا کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ وہیں عدالت نے واقعہ میں شامل رام سونا کی ماں اور ایک حامی کو پانچ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ کے مطابق مجرم رام سونا نے 25 فروری 2015 کو 5 سالہ معصوم کی عصمت دری کی تھی نیز معاملہ کو دبانے کے لئے اس نے اپنی ماں اور ایک ساتھی کے ساتھ مل کر بچی کا قتل کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ چھتیس گڑھ کا یہ پہلا معاملہ ہے جب کسی بچی کی عصمت دری کے ملزم کو عدالت نے پھانسی کی سزا سنائی ہے۔

مشکل گھڑی میں پورا ملک کیرالہ کے عوام کے ساتھ

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے مانسون کی اچھی بارش کو کسانوں کے لئے نئی امید کی سوغات بتایا اور کہا کہ اس دوران بہت زیادہ بارش بھی ہوئی جو کچھ علاقوں کے ساتھ ہی کیرالہ میں تباہی لائی ہے لیکن اس مشکل گھڑی میں پورا ملک متاثرین کے ساتھ ہے۔ مسٹر مودی نے آل انڈیا ریڈیو سے نشر ہونے والے اپنے پروگرام 'من کی بات 'میں اتوار کو کہا "مانسون سخت محنت کرنے والے ملک کے کسانوں کے لئے نئی امید لے کر آتا ہے۔ شدید گرمی سے جھلستے پیڑ پودے، خشک آبی ذخائر کو راحت دیتا ہے لیکن کبھی کبھی بہت زیادہ بارش تباہ کن سیلاب کی وجہ بھی بنتی ہے۔ قدرت کا ایسا کھیل ہے کہ کچھ جگہوں پر دوسری جگہوں سے زیادہ بارش ہوئی۔ ابھی ہم سب لوگوں نے دیکھا۔ کیرالہ میں تباہ کن سیلاب نے عام زندگی کو بری طرح سے متاثر کیا ہے۔ اش مشکل گھڑی میں پورا ملک کیرالہ کے ساتھ ہے۔ "انھوں نے کیرالہ کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے تئیں اظہار ہمدردی کیا اور کہا، ''میری ہمدردیاں ان کنبوں کے ساتھ ہیں، جنھوں نے اپنے عزیزوں کو کھویا ہے، زندگی کا جو نقصان ہوا ہے، اسکی تلافی تو نہیں ہوسکتی لیکن میں غم زدہ کنبوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ سوا سو کروڑ ہندستانی دکھ کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔ میری دعا ہے کہ جو لوگ اس آفت میں زخمی ہوئے ہیں، وہ جلد صحت یاب ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ریاست کے لوگوں کے جذبہ اور حوصلہ کے دم پر کیرالہ جلد ہی پھر سے اٹھ کھڑا ہوگا۔ "مسٹر مودی نے آفات جس طرح کی تباہی لاتی ہیں، وہ افسوسناک ہے لیکن آفات کے وقت انسانیت کا جذبہ بھی ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے۔ کچھ سے کامروپ اور کشمیر سے کنیا کماری تک ہر کوئی اپنی اپنی سطح پر کچھ نہ کچھ کر رہا ہے تاکہ جہاں بھی آفت آئی ہے وہاں زندگی معمول پر آسکے۔ پورا ملک اس کام میں اپنا تعاون دے رہا ہے اور ہر کوئی یہ یقینی بنانے میں لگا ہے کہ کیرالہ کے لوگوں کی مصیبت کم سے کم کر کے انکے دکھوں کو بانٹا جائے۔ انھوں نے کیرالہ میں جاری راحت اور بچاؤ کے کام میں مسلح فورسز کے جوانوں کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ انھوں نے سیلاب میں پھنسے لوگوں کو بچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ہر کسی نے راحت اور بچاؤ مہم میں کافی اہم رول ادا کیا ہے۔ اس سلسلہ میں انھوں نے نیشنل ڈیزاسٹر فورس کا خاص طور سے ذکر کیا اور کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں انھوں نے انتہائی اہم کام انجام دیا ہے۔ جلد فیصلہ سے صورتحال کو سنبھالنے میں انکی صلاحیت ہر ہندستانی کے لئے عقیدت کا ایک نیا مرکز بن گئی ہے۔

آب و ہوا میں تبدیلی سے نمٹنے کا علم ویدوں میں موجود: مودی

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ ملک کی قدیم سنسکرت زبان میں علم کے بے شمار خزانے موجود ہیں اور اس سے آب و ہوا میں تبدیلی جیسے نئے مسائل سے نمٹا جاسکتا ہے۔ مسٹر مودی نے اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات کی 47 ویں قسط میں بینگلورو کی دسویں جماعت کی طالبہ چنمئی کے سنسکرٹ میں فون کال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ رکشا بندھن کے علاوہ شراون پورنیما کے دن سنسکرت دَوس بھی منایا جاتا ہے۔ میں ان سبھی لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں جو اس عظیم ورثہ کو بچانے، سنوارنے اور عام آدمی تک پہنچانے میں مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر زبان کی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ ہندوستان کو اس پر فخر ہے کہ تامل زبان دنیا کی سب سے قدیم زبان ہے اور ہر ہندوستانی اس بات پر بھی فخر محسوس کرتا ہے کہ ویدوں کے دور سے موجودہ دور تک سنسکرت زبان نے بھی علم کی ترویج و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ موجودہ وقت کے مختلف شعبوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ زندگی کے ہر شعبے سے وابستہ علم کا خزانہ سنسکرت زبان اور اس کے ادب میں موجود ہے۔ سائنس، زراعت، صحت، علم فلکیات، فن تعمیر، ریاضی، انتظامیہ، معاشیات یا ماحولیات کے چیلنجوں کا حل سنسکرت زبان میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ آب و ہوا کی تبدیلی کے چیلنجوں سے نمٹنے کا ویدوں میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

عدالت نے قتل کے معاملے میں چھ ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی

بلیا، 26اگست (یواین آئی) اتر پردیش میں بلیا کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ و سیشن جج پنچم دیارام نے ہفتہ کو قتل کے معاملے میں چھ ملزمان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ کے مطابق ریوتی علاقے کے دیوپور مٹھیا گاؤں میں 20 دسمبر 2015 کو دھنیا دیوی کی لاٹھی ڈنڈے سے پیٹ کر قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے دھنیا کے شوہر جے نارائن پاسوان کی تحریر پر گاؤں کے تیزن پاسوان، مکسودن پاسوان، راجا پاسوان، شیو پجن اور نکو، رماوتی اور کوشلیا کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ جے نرائن نے لڑکی کو بھگانے اور مار پیٹ کا الزام عائد کیا تھا۔ پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ جج نے سماعت کے دوران کوشلیا کو بری کر دیا اور باقی چھ ملزمان کو قتل کا قصوروار قرار دیتے ہوئے دس۔ دس ہزار روپئے جرمانہ اور عمر قید کی سزا سنائی۔

کانگریس ممبر اسمبلی نے بی جے پی لیڈر کو مارا تھپڑ، ہنگامہ، معاملہ درج

مدھیہ پردیش، 26راگست: دھار ضلع میں کانگریس ممبر اسمبلی امنگ سنگار کے ذریعہ بی جے پی لیڈر کو تھپڑ مارنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس تھپڑ کے واقعہ کے بعد ہنگامہ مچ گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر پردیپ گادیا کی شکایت پر پولیس نے مار پیٹ کی دفعات کے تحت معاملہ درج کرلیا ہے۔ یہ واقعہ دھار ضلع کے ٹانڈا گرام میں پیش آیا، جہاں بجلی کا تار ٹوٹنے کی وجہ سے چھ سالہ بچی کی موت ہوگئی تھی۔ اس کے بعد متاثرہ کنبہ کو چار لاکھ کی مالی مدد کا چیک دینے کے دوران یہ معاملہ پیش آیا۔ اس دوران گاندھوانی سے کانگریس کے ممبر اسمبلی امنگ سنگار اور بی جے پی لیڈر پردیپ گادیا کے درمیان تنازع ہوگیا، جس دوران امنگ سنگار نے پردیپ گادیا کو تھپڑ رسید کر دیا۔ اتنا ہی نہیں اس موقع پر بی جے پی ممبر پارلیمنٹ ساوتری ٹھاکر بھی موجود تھیں۔ دراصل بتایا جارہا ہے کہ تنازع اس لئے ہوا کیونکہ بی جے پی لیڈر کا کہنا تھا کہ چیک ممبر پارلیمنٹ ساوتری ٹھاکر کے ہاتھوں سے دلایا جائے گا۔ اس تنازع کا ویڈیو وائرل ہورہا ہے، جس میں ممبر اسمبلی امنگ سنگار ابی جے پی لیڈر گادیا کو تھپڑ مارتے ہوئے نظر آرہے ہیں اور ممبر اسمبلی نے چیک افسران سے چھین کر اہل خانہ کے سپرد کر دیا۔ اس کے بعد معاملہ تھانے پہنچ گیا۔ بی جے پی لیڈر گادیا نے تھانے میں ممبر اسمبلی پر الزام لگایا ہے کہ انہوں اور کانگریسی لوگوں نے مار پیٹ کی اور جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ وہیں ممبر اسمبلی سنگار نے بھی تھانے میں عرضی داخل کر کے گادیا پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ذات سے متعلق الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ہاتھاپائی کی اور چیک چھیننے کی کوشش کی۔

اناؤ عصمت دری معاملے میں گواہ کی لاش قبر سے نکالنے پر احتجاج

گھر والوں کی خودسوزی کی کوشش

لکھنؤ، 26اگست (یواین آئی) اتر پردیش میں اناؤ اجتماعی عصمت دری معاملہ کے اہم گواہ یونس کی لاش کو سنیچر کی رات قبر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کی مخالفت میں اس کے گھر والوں نے یہاں وزیراعلی کی رہائش کے باہر خودسوزی کی کوشش کی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ اناؤ اجتماعی عصمت دری معاملے کے اہم گواہ یونس کی مبینہ طور پر بیماری کی وجہ سے کچھ روز قبل اس کی مشکوک حالات میں موت ہوگئی تھی اور اس کے گھر والوں نے کسی کو اطلاع دیئے بغیر اس کی تدفین کر دی۔ اس معاملے میں گواہ کی موت کے بعد کئی سوال پیدا ہوگئے تھے۔ اگرچہ یونس کے کنبے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کی موت جگر کی بیماری کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اس دوران متاثرہ لڑکی کے کنبے کا الزام تھا کہ یونس کی بیماری سے موت نہیں بلکہ اس کا قتل ہوا ہے۔ اناؤ عصمت دری معاملہ کی مظلوم لڑکی کے چچا کا کہنا ہے کہ اس معاملہ کے اہم گواہ کی موت کسی سازش کا حصہ ہوسکتی ہے اور اس کی جانچ ہونی چاہئے۔ انہوں نے اس کی لاش کو قبر سے نکال کر اس کا پوسٹ مارٹم کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق یونس کی لاش قبر سے نکالنے کی مخالفت کرتے ہوئے اس کے کنبے کے لوگوں نے اسے شریعت کے خلاف بتایا تھا۔ یونس کے اہل خانہ نے اس کی لاش کو قبر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کرانے کی مخالفت میں ہفتہ کے روز تقریباً نو بجے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے ملنے لکھنؤ پہنچے تھے۔ گھر والوں کی مسٹر یوگی سے ملاقات نہیں ہوئی تو ان لوگوں نے وزیراعلی رہائش کے سامنے خودسوزی کی کوشش کی، جس کے بعد پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ واضح رہے کہ اناؤ ضلع کے بانگرمؤ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر پر ایک لڑکی نے اجتماعی عصمت دری کا الزام لگایا تھا۔ اس معاملے میں کلدیپ جیل میں بند ہے۔ اس معاملے کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی طرف سے جانچ کی جارہی ہے۔

بی جے پی نفرت پھیلا کر ملک کو توڑنے کی سازش کر رہی ہے: راج ببر

وارانسی، 26راگست: کانگریس کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمان راج ببر نے برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سنگین الزام لگاتے ہوئے یہاں کہا کہ وہ نفرت پھیلا کر ملک کو توڑنے کی سازش کر رہی ہے۔ اتر پردیش کے وارانسی پراڑ کر بھون آڈیٹوریم میں ریاستی کانگریس کے ریسرچ محکمہ کے ذریعہ منعقدہ ورکشاپ 'منتھن' سے خطاب کرنے کے بعد راج ببر نے نامہ نگاروں سے کہا کہ جھوٹے وعدے کر کے مرکز میں اقتدار میں آئی بی جے پی ملک کو توڑنے کی نیت سے سوشل میڈیا کے سہارے سماج میں 'نفرت' پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے صدر راہل گاندھی کے ذریعہ ملک و بیرون ملک میں نریندر مودی حکومت کے 'جھوٹ' کے مسلسل انکشاف سے بی جے پی کو بخار آگیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کے لیڈر مسٹر گاندھی کے خلاف تشہیر کے لئے 'گھٹیا' سطح تک آگئے ہیں۔ مختلف ذرائع سے وہ گھٹیا اور قابل اعتراض الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔ ببر نے کہا کہ یہ کسی سے چھپا نہیں ہے کہ بغیر تیاری کے نوٹوں کی منسوخی اور جی ایس ٹی نافذ کرنے کی وجہ سے ملک کی معیشت مسلسل خراب ہورہی ہے۔ چھوٹے اور درمیانہ کاروباری پریشان ہیں۔ روزگار اور کھیتی پر بحران کے بادل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ درمیانہ اور غریب طبقہ کافی پریشان ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپنی ان ناکامیوں کی پردہ پوشی کے لئے بی جے پی اور اس سے منسلک کئی تنظیمیں رات دن جھوٹ پھیلا کر لوگوں کی توجہ اس معاملہ سے ہٹانے میں مصروف ہیں۔

منہ بولی بہن قمر محسن نے وزیراعظم کو راکھی باندھی

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) رکشا بندھن کے موقع پر آج وزیراعظم نریندر مودی کو ان کی منہ بولی بہن قمر جہاں محسن شیخ نے راکھی باندھی اور ان کی صحت اور لمبی عمر کی تمنا کی۔ محترمہ شیخ صبح وزیراعظم کی رہائش گاہ سات لوک کلیان مارگ پہنچیں اور رسوم کے مطابق وزیراعظم کو راکھی باندھی۔ راکھی باندھنے کے بعد انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ مسٹر مودی کو اس وقت سے جانتی ہیں جب وہ مہاراشٹر سویم سیوک سنگھ کے رکن تھے۔ وہ گزشتہ 24 برسوں سے مسٹر مودی کو راکھی باندھ رہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں محترمہ شیخ نے کہا کہ مسٹر مودی کافی مصروف ہوگئے ہیں جس کے سبب ان کے پاس وقت کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ سب کچھ پہلے جیسا ہی ہے۔ رکشا بندھن کے موقع پر مسٹر مودی کو بچوں، طالبات اور کئی خواتین نے بھی راکھی باندھی۔ وزیر خارجہ سشما سوراج نے نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو کو راکھی باندھی۔

76 سال بعد آزاد ریڈیو کی خفیہ دستاویزات عام کی گئیں

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) ملک کو غلامی سے آزاد کرانے کے لئے بھارت چھوڑو آندولن کے دوران ہندوستانی انقلابیوں نے 27اگست سے ممبئی میں رازدانہ طریقے سے ریڈیو خدمات کا آغاز کر کے خبروں کے نشریات کا کام شرع کیا تھا جس سے انگریزوں میں کھلبلی مچ گئی تھی اور خفیہ ایجنسیوں کو اس کا پتہ لگانے کے لئے انہیں سخت محنت کرنی پڑی تھی۔ ریڈیو کی تاریخ گذشتہ دنوں پہلی بار ایک کتاب کی شکل میں سامنے آئی ہے جس میں ریڈیو سے متعلق خفیہ دستاویزات 76 سا بعد عام کی گئیں ہیں۔ اس کی پوری کہانی دلچسپ انداز میں لکھی گئی ہے۔ پبلشنگ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ اندرا گاندھی نیشنل آرٹ سینٹر کی مدد سے شائع کتاب "ان ٹولڈ اسٹوری آف براڈ کاسٹ ''میں اس ریڈیو(آزاد ریڈیو) سے 70 دنوں تک نشر ہونے والی خبروں کو پہلی بار عام کیا گیا ہے، اس کتاب کا اجرا مرکزی وزیر ثقافت ڈاکٹر مہیش شرما اور سنٹر کے صدر رام بہادر رائے نے کیا ہے۔ یہ کتاب نیشنل آرٹ سینٹر کے افسر گوتم چٹر جی کی ادارت میں قومی آرکائیو سے دستیاب دستاویزات پر مبنی ہے۔ اس کتاب کے مطابق آزاد ریڈیو 27اگست 1942 کو 41.78 میٹر ویوو لینتھ پر شروع ہوا تھا اور اس کا نام کانگریس ریڈیو تھا۔ اس ریڈیو کے پیچھے مشہور سماجوادی لیڈر رام منوہر لوہیا کا دماغ تھا۔ اس ریڈیو کی شروعات ہمارا ہندوستان گیت سے ہوئی تھی اور آخر میں وندے ماترم سے اس کا اختتام ہوا۔ یہ ریڈیو 71 دنوں تک 6 مختلف مقامات سے اپنے پروگرام نشر کرتا رہا تاکہ پولیس اس کے ٹرانسمیٹر کا سراغ نہ لگا سکے۔ ریڈیو نے اپنی خدمات کا آغاز ممبئی کے چوپاٹی کی سی ویو عمارت سے کیا اور بعد میں محل، اجیت ولا لکشمی بھون، پاریکھ واڑی اور پیراڈائز بنگلوں سے اپنے پروگرام نشر کرتا رہا۔ اس ریڈیو کو چلانے کے لئے سات لوگوں کی ٹیم تھی جن میں چار گجرات سے تھے۔ ان کے نام مٹھل داس مادھوی (20) اوشا مہتا (22) وٹھل بھائی کانتا بھائی زاویری (28) اور چندر کانت بابو بھائی زاویری ہیں۔ اس کے علاوہ اس زمانے کے مشہور شکاگو ریڈیو کے سینئر انجینئر جگناتھ ٹھاکر آزاد ریڈیو کے ڈائیرکٹر اور ریڈیو کے وائرلیس امور کو وائرلیس ماہر نانک دھر چاند موٹوانی انجام دیتے تھے اور 40 سالہ نریمن پرنٹر تھے جو پیشے سے ریڈیو انجینئر بھی تھے۔ کتاب کے مطابق پولیس نے اس ریڈیو کے نشریات کی اطلاع ملنے پر 8اکتوبر 1942 سے اس کی نگرانی شروع کر دی لیکن انہیں اس کے نشریاتی مقام کا پتہ نہیں چل سکا۔ 9اکتوبر سے یکم دسمبر تک اس ریڈیو سے جو کچھ بھی نشر کیا گیا اسے اس کتاب میں من وعن نقل کیا گیا ہے۔ ممبئی پولیس کمیشنر کی 27 جنوری 1943 کی رپورٹ کے مطابق اس ریڈیو کا پتہ لگانے کے لئے سی آئی ڈی کے علاوہ فوج، خفیہ ایجنسیاں، بحریہ اور دوسرے افسران کو لگایا گیا تھا جس کے بعد 12 نومبر کو رات 8 بجے اس ریڈیو کے ٹرانسمیٹر تک رسائی حاصل کر لی گئی۔ آرکائیو کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے چھاپہ ماری میں تین ٹرانسمیٹر پکڑے تھے۔ پولیس رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ س وقت اس ٹرانسمیٹر کی قیمت دس ہزار روپئے تھی۔ پولیس نے چھاپہ ماری میں ٹرانسمیٹر کے علاوہ دو اپلی فائر، پاور پیک، ایک مائیکروفون اور ایک گراموفون وغیر ضبط کئے تھے۔ خصوصی جج جے لوکر نے 14 مئی 1943 کو اس مقدمے کا فیصلہ سنایا، عدالت میں سماعت کے دوران اوشا مہتا نے اپنا کوئی بیان نہیں درج کرایا جبکہ بقیہ نے خود کو بے قصور بتایا۔ جج نے وٹھل داس کو پانچ سال، اوشا مہتا کو چار سال اور چندر کانت زاویری کو ایک سال قید بامشقت کی سزا سنائی اور نانک موٹوانی کو بری کر دیا گیا۔ اس طرح آزاد ریڈیو کی نشریات کو تو بند کر دیا گیا لیکن ہندوستانی نشریات کی تاریخ میں اس کی لازوال کہانی اور آزادی کی لڑائی میں ایک باب کے طور پر درج ہوگئی اور اس ریڈیو نے لاکھوں ہندوستانیوں کے دلوں میں بھارت چھوڑو آندولن کے دوران آزادی کا جذبہ پیدا کر دیا۔

کووند، نائیڈو اور مودی نے عوام کو دی رکشا بندھن کی مبارک باد

نئی دہلی، 26اگست (یواین آئی) صدر جمہوریہ ہندرام ناتھ کووند، نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو اور وزیراعظم نریندر مودی نے آج رکشا بندھن کے موقعے پر ملک کے باشندوں کو مبارکباد دی ہے۔ صدر جمہوریہ ہند رام ناتھ کووند نے رکشا بندھن کے موقعے پر اپنے پیغام میں کہا 'رکشا بندھن کے مقدس موقعے پر، میں ہندوستان اور بیرونی ممالک میں رہنے والے سبھی اہل وطن کو بہت بہت مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ رکشا بندھن بھائیوں اور بہنوں کے منفرد رشتے کا تہوار ہے۔ رکشا بندھن بھائیوں اور بہنوں کے درمیان پیار، محبت اور باہمی اعتماد کی ایک علامت ہے۔ ہمیں خواتین، خاص طور پر لڑکیوں کے تحفظ اور وقار کے تئیں عالمی احترام کے ذریعہ متعین کردہ معاشرے میں رہنے کی حوصلہ افزائی کرے۔ 'مسٹر مودی نے ٹویٹ کر کے کہا "رکشا بندھن کے اہم موقع پر ملک کے عوام کو بہت بہت مبارک باد۔" نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے رکشا بندھن کے موقعہ پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک پیغام میں انہوں کہا کہ پوری دنیا میں رکشا بندھن کا تہوار منایا جاتا ہے جو بھائیوں اور بہنوں کے درمیان پیار اور محبت کے مضبوط بندھن کی یقین دہانی کرتا ہے۔

وجے مالیہ نے ہندوستان چھوڑنے سے قبل بی جے پی لیڈران سے کی تھی ملاقات: راہل گاندھی

کوئی آتا ہے، طماچہ مارتا ہے اور آپ نان ایجنڈا بات کرتے ہیں، مودی پر کڑی تنقید

لندن، 26 اگست: کانگریس صدر راہل گاندھی نے ہفتہ کے روز لندن میں بی جے پی پر سنجیدہ الزامات لگائے۔ فرار شراب کاروباری وجے مالیہ پر تنقید کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا،'' مالیہ نے ہندوستان چھوڑنے سے قبل بی جے پی کے سینئر لیڈران سے ملاقات کی تھی، جس کے دستاویزی ثبوت ہیں۔ پر میں ان کا نام نہیں لوں گا''۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز کی مودی حکومت ہندوستانی بینکوں کے ساتھ فراڈ کرنے والے مالیہ جیسے لوگوں سے سختی سے پیش نہیں آرہی ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ہندوستانی بینکوں کو دھوکہ دینے والے وجے مالیہ، نیرو مودی اور میہل چوکسی جیسے لوگوں کے لئے مودی حکومت ادار ہے۔ کانگریس صدر نے مزید کہا،'' نیرو مودی، میہل چوکسی اور وزیر اعظم کے درمیان ایک رشتہ ہے۔ ان کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جاتی ہے''۔ راہل نے کہا،' جہاں تک مالیہ کا تعلق ہے، ہندوستانی جیلیں بہت اچھی ہیں۔ تمام ہندوستانیوں کے لئے ایک جیسا قانون ہونا چاہئے'۔ اس دوران ہفتہ کے روز لندن میں انڈین جرنلسٹ ایسوسی ایشن میں منعقد پروگرام میں راہل گاندھی نے ڈوکلام تنازعہ کے تحت وزیر اعظم نریندر مودی پر ایک مرتبہ پھر سے نشانہ لگایا۔ ڈوکلام تنازعہ کو لے کر صدر راہل گاندھی نے کہا' کوئی آتا ہے، آپ کے چہرے پر طماچہ مارتا ہے اور آپ نان ایجنڈا بات چیت کرتے ہیں'۔ راہل گاندھی کا اشارہ وزیر اعظم مودی کے وہان غیر رسمی دورہ کے تحت تھا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ڈوکلام پر ان کی بات خارجہ سیکرٹری اور دفاع سیکرٹری سے ہوئی تھی، لیکن کمیٹی کے اندر بات کی اطلاع یہاں نہیں دی جا سکتی۔ کانگریس صدر نے کہا کہ اس کے باوجود آپ سبھی جانتے ہیں کہ ڈوکلام میں بھی چین کے فوجی موجود ہیں۔ راہل نے کہا کہ چین نے وہاں بہت زیادہ تعمیر کر لی ہے۔ لندن پہنچے کانگریس صدر راہل گاندھی ہندوستانی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا'' پی ایم مودی کسی سوال کا جواب نہیں دیتے، جب کہ وہ خود رسک لیتے ہیں اور غلطی کرتے ہیں''۔ انہوں نے پی ایم مودی پر حملہ بولتے ہوئے کہا،' کیا وزیر اعظم مودی کبھی سامنے آئے اور انہوں نے سوالوں کے جواب دئے۔ میں رسک لیتا ہوں اور غلطی کر سکتا ہوں، لیکن سیکھ سکتا ہوں، کیوں کہ میرے لئے رسک کے مقابلہ میں بات کرنا بے حد ضروری ہے'۔

سعودی عرب اخراجات کو کنٹرول کرے: آئی ایم ایف

تیل کی قیمت میں گراوٹ کے سبب شدید بحران کا خدشہ

دبئی، 26 اگست: بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے سعودی عرب سے کہا ہے کہ وہ خام تیل کے نرخوں میں اضافے کے تناظر میں ہونے والے اخراجات اور تنخواہوں میں اضافے کو کنٹرول کرے۔ آئی ایم کی جانب سے جاری ہونے والی حالیہ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب سے کہا گیا ہے کہ وہ خام تیل کے نرخوں میں حالیہ اضافے کو دیکھ کر کیے جانے والے اضافی اخراجات کو کنٹرول کرے اس کے علاوہ تنخواہوں میں اضافے کا سلسلہ بھی روکا جائے کیونکہ تیل کے نرخوں میں کسی غیر متوقع گراوٹ کے باعث اس کے قومی بجٹ کو شدید بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ اخراجات میں کمی کے لیے ملازمین کی تعداد کو بھی کم کیا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب میں اس وقت 12.8 فیصد افراد بیروزگار ہیں جبکہ خواتین میں بیروزگاری کا تناسب بڑھ کر 31 فیصد سے زیادہ ہو چکا ہے۔ ملک کے لیے سب سے بڑا چیلنج آئندہ پانچ سال کے دوران روزگار کے 5 لاکھ سے زیادہ مواقع پیدا کرنا ہے تاہم اس کے لیے نجی شعبے میں مواقع پیدا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ روس اور تیل برآمد کرنے والے ملکوں کی تنظیم اوپیک کے درمیان تیل کی پیداوار میں کمی کے حوالے سے 2016 میں ہونے والے معاہدے کے تحت خام تیل کے نرخوں میں اضافہ ہوا۔ رواں سال کی دوسری سہ ماہی کے دوران سعودی عرب کی آمدنی میں 2017 کی دوسری سہ ماہی کے مقابلے میں 67 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی عرصے کے دوران سرکاری اخراجات میں بھی 34 فیصد اضافہ ہوا جس میں سے نصف اضافہ ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کے باعث ہوا۔

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے دیا استعفی

سڈنی، 26 اگست (رائٹر) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ محترمہ جولی بشپ نے مسٹر اسکاٹ مارسین کو نیا وزیر اعظم منتخب کئے جانے کے دو دن بعد ہی اپنے عہدے سے استعفی دے دیا ہے۔ اس سے قبل مسٹر مارسین وزیر خزانہ تھے۔ مسٹر میلکم ٹرنبل کی جگہ پر منتخب کئے گئے ہیں۔ محترمہ بشپ نے اتوار کو ٹوئٹ کر کے یہ اطلاع دی۔ عہدے سے ہٹائے گئے مسٹر ٹرنبل کے قریبی ساتھی مسٹر مارسین نے دو دن قبل پارٹی کے اندر ہوئی ووٹنگ میں چالیس کے مقابلے 45 ووٹ سے جیت حاصل کی ہے۔ مسٹر ٹرنبل کے ساتھی رہیں محترمہ بشپ بھی وزیر اعظم کے عہدے کے دوڑ میں تھیں لیکن وہ پہلے ہی مرحلے میں باہر ہوگئیں۔ محترمہ بشپ نے کہا کہ انہوں نے اگلے برس مئی میں ہونے والے پارلیمانی انتخاب لڑنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ فی الحال وہ ایک ممبر پارلیمنٹ کی حیثیت سے پارلیمنٹ میں بیٹھیں گی اور مغربی آسٹریلیا کے لوگوں کی آواز بنیں گی۔ محترمہ بشپ کے انتخاب لڑنے سے متعلق فیصلے سے مسٹر مارسین کی حکومت پر زبردست دباؤ پڑے گا۔

ایران میں زلزلے کے زبردست جھٹکے، دو افراد کی موت، 241 زخمی

تہران، 26 اگست (رائٹر) ایران کے صوبہ کرمان شاہ میں آج زلزلے کے زبردست جھٹکے محسوس کئے گئے جس میں دو افراد ہلاک اور 241 دیگر زخمی ہو گئے۔ تسنیم خبر رساں ایجنسی کے مطابق زلزلہ سے متاثر افراد میں سے زیادہ تر کرمان شاہ کے شمال مشرق میں واقع تازہ آباد کے رہنے والے ہیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ زلزلے کی شدت ریختر پیمانے پر 5.9 درج کی گئی ہے حالانکہ امریکی جیولوجیکل سروے ڈپارٹمنٹ (یو ایس جی ایس) کی رپورٹ کے مطابق زلزلے کی شدت 6.1 تھی۔ زلزلے کا مرکز کرمان شاہ کے 88 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع تھا۔ اس کے بعد 3.0 سے زیادہ شدت والے زلزلے کے دو اور جھٹکے محسوس کئے گئے لیکن اس میں کسی جان و مال کے نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اسی صوبے میں گذشتہ نومبر میں 7.3 شدت والے زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے تھے جس کی وجہ سے کم از کم 530 افراد ہلاک اور ہزاروں دیگر زخمی ہو گئے تھے۔

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے نتائج کا ذمہ دار اسرائیل ہوگا: اوقاف

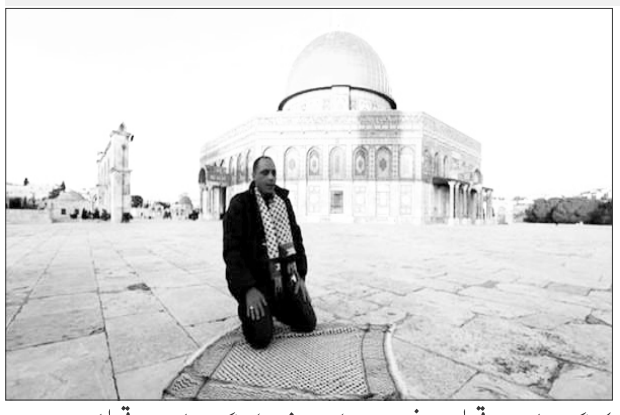

تل ابیب، 26 اگست: فلسطینی محکمہ اوقاف اور مذہبی امور کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ قبلہ اول پر مسلمانوں کیسوا کسی اور قوم کا کوئی حق نہیں۔ قبلہ اول کو نقصان پہنچا تو اس کا ذمہ دار اسرائیل ہوگا۔ مسجد اقصیٰ کا 144 دونم کا رقبہ خالص قبلہ اول کے لیے وقف ہے جسے کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس پر کسی دوسری قوم کا کوئی حق ہے۔ فلسطینی محکمہ اوقاف کی طرف سے یہ بیان اسرائیلی حکام کی طرف سے اس اقدام کے ردعمل میں جاری کیا گیا ہے جس میں صہیونی حکام نے پولیس سے یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں سے روکنے اور تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسومات کی ادائیگی سمیع کرنے کی وضاحت طلب کی ہے۔ وزارت اوقاف کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ صہیونی ریاست کے کسی قانون کی پابند نہیں اور نہ ہی صہیونی ریاست کو قبلہ اول پر کوئی اختیار حاصل ہے۔ قبلہ اول پر صرف قانون ربانی نافذ ہوتا ہے اور وہی قانون ہے جس مسجد اقصیٰ کے اسلامی تشخص کی بقاء کا ضامن ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کیبارے میں صہیونی ریاست کے تمام قوانین اور فیصلے نا قابل قبول ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ انتہا پسند یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں کی اجازت دینا مذہبی جنگ چھیڑنے کے مترادف ہے۔

امریکی سینیٹر جان میکن کا انتقال

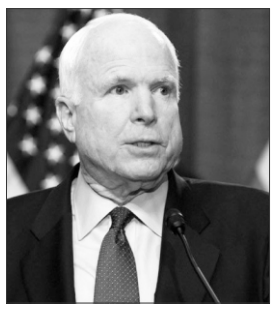

واشنگٹن 25 اگست (رائٹر) امریکہ میں ایری زونا کے ری پبلکن سینیٹر اور سابق صدارتی امیدوار جان میک کین بیماری کی وجہ سے ہفتہ کو انتقال ہو گیا۔ وہ 81 سال کے تھے۔ ان کے دفتر نے بتایا کہ مسٹر جان میک کین دماغ کے کینسر 'گلاوبلا اسٹوما' کا سامنا کر رہے تھے۔ اس سلسلے میں انہیں گزشتہ سال جولائی میں پتہ چلا۔ وہ 2018 میں امریکی سینیٹ میں نظر نہیں آئے تھے۔ اس سال اپریل میں آنت میں انفیکشن کے علاج کے لئے سرجری کی گئی تھی۔ وہ تین دہائی سے زیادہ عرصے سے ایری زونا کے سینیٹر تھے۔ ان کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق میک کین کا انتقال ہفتہ کی شام 4:28 بجے ہوا۔ ان کے انتقال کے وقت ان کی بیوی سنڈی اور خاندان کے کچھ اور افراد وہاں موجود تھے۔ ایری زونا سے تعلق رکھنے والے جان مکین نے 2008 کے صدارتی انتخابات میں ری پبلکن امیدوار کے طور پر حصہ لیا تھا تاہم وہ سابق صدر بارک اوباما کے مقابلے میں الیکشن ہار گئے تھے۔ جان مکین 29 اگست 1936 کو پیدا ہوئے تھے اور ان کے والد امریکی بحریہ میں کمانڈر اور دادا ایڈمرل تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سینیٹر جان میک کین کے انتقال پر افسوس ظاہر کیا اور ان کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کو سینیٹر جان مکین کی آخری رسومات میں مدعو نہیں کیا گیا: امریکی میڈیا

واشنگٹن، 26 اگست: سابق امریکی سینٹر جان مکین کی آخری رسومات میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مدعو نہیں کیا گیا۔ نجی ٹی وی چینل جیو نیوز نے امریکی میڈیا کے حوالے سے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور سینیٹر جان مکین کے درمیان تین چار سال سے اختلافات تھے، جان مکین غیر قانونی تارکین، خواتین، مقتول مسلمان آرمی کیپٹن سے متعلق ٹرمپ کے بیانات پر ناراض تھے جس پر سابق سینٹر نے صدارتی الیکشن سے ایک ماہ پہلے ٹرمپ کی حمایت واپس لے لی تھی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ جان مکین کو جنگی ہیرو نہیں مانتے تھے۔

پابندیوں کے ڈر سے ایرانی تیل کے خریدار متبادل کی تلاش میں

تہران، 26 اگست: ایران پر امریکا کی اقتصادی پابندیوں کے بعد ایرانی خام تیل کی پیداوار میں کمی آئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق رواں سال کے دوران یورپی ممالک کو ایرانی خام تیل کی پیداوار میں 35 فی صد کمی دیکھی گئی۔ دوسری جانب ایران پر عاید کردہ پابندیوں سے بچنے کے لیے ایرانی تیل کے خریدار بھی متبادل تیل پیدا کرنے والے ملکوں کی تلاش میں ہیں۔ ایشیا اور یورپ کے ایرانی تیل کے خریدار سعودی عرب، عراق، روس اور بعض دوسرے ممالک کے خام تیل کی خریداری کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ خیال رہے کہ ایران کے خلاف امریکی پابندیوں کے نفاذ کا پہلا مرحلہ اگست میں شروع ہوا جس کے نتیجے میں نہ صرف ایرانی تیل بلکہ دیگر مصنوعات کو اور معیشت کو بھی شدید جھٹکا لگا۔ پابندیوں کا دوسرا مرحلہ نومبر میں نافذ ہونے کا امکان ہے۔ دوسرے مرحلے کے بعد خام تیل کے خریدار چین، بھارت، جاپان اور جنوبی کوریا کی طرف متوجہ ہو سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق رواں سال کے آغاز ہی سے یورپی ممالک کو ایرانی خام تیل کی سپلائی کم ہونا شروع ہوگئی تھی۔ اب تک اس میں 35 فی صد کمی آچکی ہے۔ یورپی ممالک کو یومیہ ایران کے 4 لاکھ 15 ہزار بیرل تیل کی سپلائی ہو رہی ہے جب کہ سعودی عرب اور عراق کے خام تیل کی خریداری میں 30 فی صد اضافہ ہوا ہے۔

ایران کے وزیر مالیات کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد کامیاب

تہران، 26 اگست: ایرانی پارلیمنٹ نے عالمی پابندیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران کے جلو میں اتوار اپنے وزیر مالیات مسعود کرباسیاں کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔ وزیر مالیات کے خلاف مواخذے کی کارروائی میں وہ منتخب ایوان کا اعتماد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی کارروائی سرکاری ٹی وی پر براہ راست نشر کی گئی جس میں کرباسیاں کو 137 کے مقابلے میں 121 ووٹ ملے۔ دو ارکان نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ یاد رہے کہ مسعود کرباسیاں صدر روحانی کی کابینہ سے برخاست کئے جانے دوسرے وزیر ہیں۔ اس سے قبل ایران کے وزیر محنت علی ربیعی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کامیابی سے ہمکنار ہو چکی ہے۔

افغانستان میں خودکش دھماکا، جھڑپوں میں 38 افراد جاں بحق

کابل، 26 اگست: افغانستان میں خودکش دھماکے اور جھڑپوں میں 38 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق افغان شہر جلال آباد میں الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر خودکش حملے میں 5 افراد جاں بحق اور 10 زخمی ہوگئے۔ افغان حکام کے مطابق خودکش حملہ الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر اس وقت کیا گیا جب وہاں احتجاج جاری تھا۔ حکام نے مزید بتایا کہ خودکش بمبار نے حملے میں مظاہرین کو نشانہ بنایا جو احتجاج کے وقت ٹینٹ میں موجود تھے۔ ترجمان صوبائی گورنر نے حملے میں 2 افراد کی ہلاکت اور 4 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی۔ دھماکا اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنی گئی تھی۔

گورنر جلال آباد کے ترجمان آیت آخغیانی کا کہنا ہے کہ دھماکا صبح 11 بجے ہوا، دھماکے کے وقت الیکشن کمیشن آفس کے باہر مظاہرین کی بڑی تعداد موجود تھی جو ان امیدواروں کے حق میں مظاہرہ کر رہے تھے جن کے کاغذات نامزدگی دہشت گروں سے تعاون کرنے کے الزام میں مسترد کر دیے گئے تھے۔ خبر ایجنسی کے مطابق افغان فوج نے شمالی صوبہ فاریاب میں کارروائی کے دوران 33 جنگجوؤں کو ہلاک کر دیا۔ افغان فوج کی متعلقہ کور کے ترجمان حنیف رضائی نے بتایا کہ افغان نیشنل آرمی نے صوبائی دارالحکومت میمانا کے جنوبی ضلع کوہستان میں ایئر فورس کی مدد سے آپریشن کیا جس کے دوران ہلاک ہونے والوں میں طالبان کے 2 کمانڈر بھی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں افغانستان کے صوبوں غزنی اور لغمان میں بھی سکیورٹی فورسز اور جنگجوؤں میں جھڑپیں جاری ہیں۔ رپورٹ کے مطابق طالبان نے افغانستان میں سکیورٹی فورسز پر حملوں میں اضافہ کر دیا ہے جس سے جنگ زدہ ملک میں پرتشدد واقعات بڑھ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ طالبان نے عید پر بھی افغان حکومت کی جنگ بندی کی اپیل مسترد کر دی تھی۔

چین کی پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالثی کی پیشکش

بیجنگ، 26 اگست: چین نے کہا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعات حل کرنے کیلیے ثالثی کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ وزرات خارجہ کی ترجمان لوکانگ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین پاکستان اور بھارت کے درمیان تیز رفتار ترقی کیلیے مثبت کردار ادا کرنے کا خواہشمند ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کا پڑوسی ہونے کے ناطے چین دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات بہتر بنانے میں مدد کیلیے تیار ہے کیونکہ علاقائی امن اور سلامتی کیلیے پاک بھارت صحت مندانہ تعلقات ناگزیر ہیں۔

پھنسے ہوئے تارکین وطن بلآخر اٹلی میں

روم، 26 اگست: اطالوی وزیر داخلہ ماتیو سالوینی نے گزشتہ کئی روز سے اطالوی علاقے سیسلی کی ایک بندرگاہ پر لنگر انداز جہاز پر موجود قریب ڈیڑھ سو تارکین وطن کو ملک میں داخلے کی اجازت دے دی ہے۔ وزیر داخلہ ماتیو سالوینی کی جانب سے ہفتے کے روز اعلان کیا گیا کہ اطالوی کوسٹ گارڈز کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں کہ امدادی جہاز ڈیکیوٹی پر موجود تارکین وطن کو جہاز سے اترنے دیا جائے۔ اطالوی کوسٹ گارڈز کے اس جہاز نے 16 اگست کو بحیرہء روم میں ایک امدادی آپریشن کے ذریعے 190 تارکین وطن کو ریسکیو کیا تھا۔ ان میں سے 13 افراد کو طبی امداد دینے کے لیے اطالوی جزیرے لامپے ڈوسا منتقل کیا گیا تھا، جب کہ باقی تارکین وطن کو لے کر یہ امدادی جہاز سیسلی کی بندرگاہ کاتانیا پہنچ گیا تھا۔ تاہم وزیر داخلہ ماتیو سالوینی نے اس جہاز سے تارکین وطن کو اطالوی سرزمین پر اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ یہ 177 تارکین وطن، جن میں ایک بڑی تعداد اریٹریا سے تعلق رکھنے والے مہاجرین کی ہے، گزشتہ پیر سے اس کاتانیا کی بندرگاہ پر اس جہاز پر موجود تھے۔ اطالوی حکومت کا موقف تھا کہ جب تک یورپی یونین کی رکن ریاستیں ان تارکین وطن کو قبول کرنے کا وعدہ نہیں کرتیں، ان مہاجرین کو جہاز سے اترنے نہیں دیا جائے گا۔ اس سے قبل اطالوی حکام نے فقط بچوں اور چند بیمار افراد کو ہی اس جہاز سے اترنے کی اجازت دی تھی۔ دوسری جانب یہ خدشات پائے جاتے تھے کہ اس جہاز پر ٹی بی کی بیماری پھیل سکتی ہے۔ اطالوی وزیر داخلہ سالوینی نے بتایا کہ اس جہاز سے زیادہ تر تارکین وطن کو کیتھولک چرچ کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ سالوینی نے کہا کہ ان تارکین وطن میں سے چند ایک کو البانیہ اور آئرلینڈ نے قبول کرنے کی حامی بھی بھری ہے۔ دوسری جانب آئرش وزیر خارجہ سائمن کوویني نے بھی تصدیق کی ہے کہ ان تارکین وطن میں سے 20 تا 25 کو آئرلینڈ میں پناہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کی رکن ریاستوں کو ایک دوسرے کے ساتھ یک جہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور مسائل کا مل کر حل تلاش کرنا چاہیے۔ یہ بات اہم ہے کہ اس جہاز پر موجود افراد میں 27 بچوں کو بدھ کے روز جہاز سے اتار کر دیکھ بھال کے مراکز میں منتقل کیا گیا تھا۔ مقامی میڈیا کے مطابق اس جہاز پر موجود افراد میں سے متعدد میں ٹی بی کی تشخیص ہوئی تھی، جس کے بعد یہ خدشات پیدا ہو گئے تھے کہ ممکنہ طور پر یہ بیماری اس جہاز پر پھیل سکتی ہے۔

کل جماعتی کانفرنس میں مشترکہ صدارتی امیدوار لانے پر اصولی اتفاق، باضابطہ اعلان آج متوقع

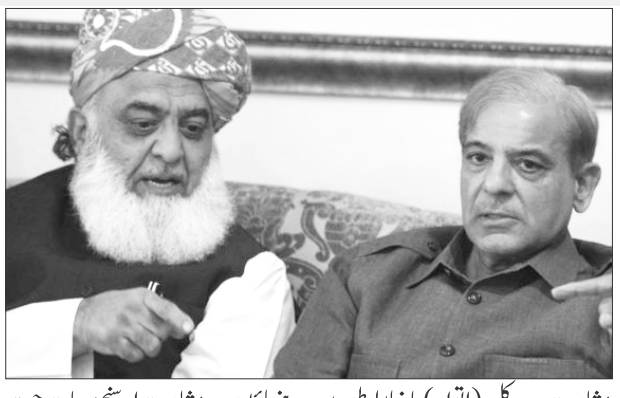

اسلام آباد، 26 اگست: پاکستان مسلم لیگ ن کا کہنا ہے کہ صدارتی انتخابات میں اپوزیشن جماعتوں نے مشترکہ صدارتی امیدوار لانے پر اتفاق کیا ہے۔ سینیٹر کو پنجاب کے شہر مری میں ہونے والی کل جماعتی کانفرنس کے بعد ن لیگ کے سینیٹر رہنما احسن اقبال نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن نے مشترکہ صدارتی امیدوار لانے پر اصولی اتفاق کیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ ن کی جانب سے بلائی گئی کل جماعتی کانفرنس مری میں نواز شریف کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی تھی جس میں پاکستان پیپلز پارٹی، متحدہ مجلس عمل، نیشنل پارٹی (این پی) اور عوامی نیشنل پارٹی سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے وفود نے شرکت کی۔ احسن اقبال نے کہا کہ اجلاس میں مشترکہ صدارتی امیدوار لانے کے حوالے سے قابل عمل تجاویز زیر غور آئیں جس پر پاکستان پیپلز پارٹی کے وفد نے اپنی لیڈرشپ سے مشورہ کرنے کے لیے رات تک کا وقت لیا ہے۔' باقی اپوزیشن کی جماعتوں نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ تمام اپوزیشن جماعتوں کی مشاورت سے کل (اتوار) باضابطہ طور پر الائنس کے مشترکہ امیدوار کا اعلان کر دیں۔' پیپلز پارٹی کا مشاورتی اجلاس سینیٹر کو رات گئے تک جاری رہا جس کے بعد پارٹی کے ایک وفد نے جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کی اور ان کو پارٹی کے موقف کے بارے میں آگاہ کیا۔ مولانا فضل الرحمان نے مقامی میڈیا میں ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ وہ پیپلز پارٹی کا پیغام مسلم لیگ نون کے صدر شہباز شریف کو پہنچائیں گے تا کہ مشاورت کر کے اتفاق رائے سے مشترکہ صدارتی امیدوار لایا جا سکے۔ پیپلز پارٹی کے ذرائع نے سینیٹر کی رات گئے بی بی سی کو بتایا کہ اس وقت مختلف رہنماؤں سے مشاورت اور سنجیدہ بات چیت جاری ہے۔ حکمراں جماعت پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے ڈاکٹر عارف علوی کو صدارتی امیدوار نامزد کیا گیا ہے جبکہ پیپلز پارٹی نے اعتزاز احسن کو صدارتی امیدوار نامزد کیا۔ تاہم پاکستان مسلم لیگ ن کو اعتزاز احسن کے نام پر تحفظات ہیں۔ واضح رہے کہ صدر مملکت ممنون حسین کے عہدے کی میعاد آٹھ ستمبر کو ختم ہو رہی ہے، جبکہ ملک کے نئے صدر کے لیے چار ستمبر کو انتخاب ہوگا۔ احسن اقبال سے جب پوچھا گیا کہ کیا پیپلز پارٹی نے آج بھی اعتزاز احسن کا نام ہی تجویز کیا ہے تو انھوں نے جواب میں کہا کہ' آج (سینیٹر) کی رات تک مشترکہ اپوزیشن کے امیدوار سامنے لانے کے حوالے سے ہوم ورک مکمل ہو جائے اور کل باضابطہ طور پر مشترکہ امیدوار کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا'۔ احسن اقبال نے اوورسیز پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے کے حوالے سے کہا کہ الیکشن کمیشن اس معاملے میں انتہائی عجلت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کل جماعتی کانفرنس نے الیکشن کمیشن کی جانب سے ضمنی الیکشن میں اوورسیز پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے کے فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔' انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہرین بھی الیکشن کمیشن کے اس آن لائن سسٹم پر اپنے خدشات ظاہر کر چکے ہیں کہ اس سسٹم کے ملک اور بیرون ملک سے ہیک ہونے کا خطرہ موجود ہے۔' احسن اقبال نے مزید کہا کہ اجلاس میں اس پر خدشات اور تحفظات کا اظہار کیا گیا کہ اپوزیشن رہنماؤں کو دھمکی آمیز کالیں موصول ہو رہی ہیں۔' عوامی نیشنل پارٹی کے میاں افتخار حسین کو بھی شدید نوعیت کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔' انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان دھمکیوں کا فوری نوٹس لے اور اپوزیشن رہنماؤں کی سکیورٹی کا بندوبست کرے۔

کانگو میں رواں ماہ ایبولا وائرس سے 67 ہلاکتیں

کانگو، 26 اگست: کانگو میں ایبولا وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد 67 ہوگئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق مشرقی کانگو میں رواں ماہ ایبولا وائرس سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 67 ہوگئی ہے۔ یکم اگست سے مشرقی کانگو کے دو صوبوں میں ایبولا وائرس سے متاثرہ 105 مریضوں کو لایا گیا جن میں سے 77 کو لیبارٹری ٹیسٹ میں مثبت قرار دیا۔ مریضوں کا علاج جاری تھا تاہم 67 افراد جانبر نہ ہو سکے۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں کانگو وائرس تیزی سے پھیل رہا ہے جس کے سدباب کے لیے ایمرجنسی کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں جب کہ عوام کو مرض کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لیے اشتہارات شائع کیئے جا رہے ہیں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو خصوصی تربیت فراہم کی گئی ہے۔ ایبولا ایک خطرناک اور جان لیوا جرثومہ ہے جو ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اس وائرس کی زد میں آنے والوں کو شدید بخار کا سامنا ہوا تھا جس میں 90 فیصد مریض جان کی بازی کی ہار جاتے ہیں اور تا حال اس وائرس سے بچاؤ کی ویکسین بھی ایجاد نہیں ہوئی ہے۔

BLUE STAR
SANDIP SALES & SERVICES
10A, Southern Avenue, Kolkata - 700 026

Hard-Top Freezers
100 L - 700 L Capacity

Hard-Top Freezers
100 L - 700 L Capacity

Premium Display Freezers
200 L - 300 L Capacity

Glass-Top Freezers
100 L - 500 L Capacity

Visi Cooler / Visi Freezers
375 L /690 L / 1200 L Capacity

Authorised Distributor
9830024536
9230563527
9230563523
9230563522

آسنسول اور مضافات میں راکھی بندھن کا تیوہار تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا

آج تیوہار کے ذریعہ پیغام دیا گیا کہ ہم ایک ہیں اور ایک رہیں گے: امرناتھ چٹرجی

(تصاویر: سنتوش منڈل)

آسنسول، 26راگست: آسنسول میں ترنمول کانگریس پارٹی کی طرف سے میئران کونسل ابھجیت اچاریہ کی قیادت میں بی این آر موڑ کے پاس راکھی بندھن کی تقریب منعقد کی گئی جہاں تمام مذاہب کے افراد اس تقریب میں شامل ہوکر ایک دوسرے کے ہاتھ میں راکھی باندھ کر قومی یکجہتی، دوستی اور مساوات کا پیغام دیا۔

اس سال آسنسول اور مضافات میں راکھی بندھن کا تیوہار تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ آسنسول درگا پور پولس کمشنریٹ کی طرف سے سالان پور تھانہ کے تحت دیبندو موڑ پر موٹر بائک سے گزرنے والے نوجوانوں کو راکھی باندھ کر سیوڈرائیو سیف لائف کا پیغام دیا۔ اس موقع پر یہاں اے سی پی سدھیر چودھری، ترنمول بلاک صدر محمد ارمان و دیگر سماجی نمائندے موجود تھے۔

بارابنی میں بدھان اپادھیائے ایم ایل اے کی قیادت میں راکھی بندھن کی تقریب منعقد کی گئی۔ یہاں بدھان اپادھیائے کے علاوہ بلاک صدر اسیت سنگھ ودیگر ترنمول لیڈران موجود تھے۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے راکھی بندھن کا تیوہار میئر جیتندر تیواری کی قیادت میں منایا گیا۔ یہاں چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر تبسم آراء سمیت کئی کونسلر حضرات موجود تھے۔ اس موقع پر چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ جب پورے ملک میں فرقہ وارانہ فضا پھیلائی جارہی ہے، ذات اور مذہب کے نام پر نفرت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے، وہاں اس بنگال کی سرزمین میں آج راکھی بندھن تیوہار کو قومی یکجہتی، مساوات، محبت اور بھائی چارگی کے طور سے منایا جارہا ہے۔ ہم سب پورے ہندستان کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہم سب ایک ہیں اور ایک رہیں گے۔ آپس میں مذہب، رنگ اور نسل کے نام پر نفرت کی بیج کبھی نہیں بوئیں گے۔

جموڑیہ: پانی کے مطالبہ میں راستے کی ناکہ بندی

آسنسول، 26راگست: پینے کا پانی کے مطالبہ پر آج جموڑیہ کے 2 نمبر وارڈ جوڑا پوکھر کے مقامی لوگوں نے کئی گھنٹوں تک راستہ کی ناکہ بندی کی اور مظاہرہ کیا۔ ان مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ گزشتہ چار مہینوں سے پانی کی مناسب سپلائی نہیں ہورہی ہے۔ اس مسئلہ کو لے کر مقامی کونسلر کے پاس شکایت کی گئی مگر مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ کونسلر کی طرف سے بھی کوئی شنوائی نہیں ہوئی تو بالاخر راستے پر آکر مظاہرہ کرنا پڑ رہا ہے۔ اس ناکہ بندی سے تقریباً ایک گھنٹہ تک جموڑیہ سے بارابنی جانے والے راستوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بالاخر کونسلر گپتا کوڑا کی یقین دہانی پر یہ ناکہ بندی اٹھائی گئی۔

سانپ کے ڈسنے سے ایک شخص کی موت

آسنسول، 26راگست: درگا پور فرید پور تھانہ کے تحت سرکھا گاؤں کے سوکل منڈل نامی ایک 63 برس کے شخص کی سانپ کے ڈسنے سے موت رونما ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق آج سہ پہر وہ حسب روایت مویشی کو اپنے کٹھال میں چارہ دے رہا تھا کہ اس درمیان ایک سانپ نے ڈس لیا اسے فوراً غیر حالت میں لودویا سواستھ کیندر میں لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

جموڑیہ کے کمیونیٹی ہال اور سیتو پارٹی آفس کے پچھلے دروازہ پر تالا لگایا گیا

سیتو پارٹی آفس کے ذریعہ مذکورہ ہال کو کبھی استعمال نہیں کیا گیا: تاپش کوی

آسنسول، 26راگست: جموڑیا کے شیب پور پاور ہاؤس دو نمبر وارڈ میں واقع کمیونیٹی ہال میں اور سیتو پارٹی آفس کے پچھلے حصے کے دروازہ پر تالا لگانے کے واقعہ پر وارڈ 9 کے کونسلر وسی پی آئی ایم لیڈر تاپش کوی نے زبردست مذمت کی اور کہا ہے کہ وہ اس کی شکایت کل سوموار کے روز آسنسول کارپوریشن کے میئر جیتندر تیواری سے کریں گے۔ اپنے تاثرات کے دوران تاپش کوی نے اس الزام کی بھی تردید کی ہے کہ سیتو پارٹی آفس کے پچھلے دروازے کے ذریعہ کمیونیٹی ہال کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یاد رہے کہ وارڈ 2 کے کونسلر گپتا کوڑا نے پچھلے دنوں کارپوریشن کو شکایت کی تھی کہ شیب پور میں واقع کمیونیٹی ہال کا استعمال غیر قانونی طریقے سے کیا جارہا ہے۔ اس شکایت کی بنیاد پر میئر نے انکوائری کی ہدایت دی تھی جس پر بورو نمبر 1 کے بورو چیئرمین شیخ شاندار نے انکوائری کے دوران یہ دیکھا کہ کمیونیٹی ہال کے پیچھے سیتو پارٹی کا آفس ہے اور اس کا وہاں پر دروازہ جو کھلا ہوا تھا اس کے ذریعہ غیر قانونی طور سے کمیونیٹی ہال کا بھی استعمال ہورہا تھا۔ لہذا سیتو پارٹی آفس کے پچھلے دروازہ پر تالا لگا دیا گیا اور ساتھ ہی کمیونیٹی ہال میں بھی دروازہ لگایا گیا تاکہ غیر قانونی استعمال سے اس کو بچایا جاسکے۔

آسنسول ساؤتھ تھانہ کی جانب سے راکھی بندھن تقریب میں سیوڈرائیو سیف لائف کے تحت 50 ہیلمیٹ کی تقسیم

(تصویر: سنتوش منڈل)

آسنسول، 26راگست: آسنسول ساؤتھ پولس تھانہ اور ٹریفک پولس کی جانب سے آج راکھی بندھن کے تیوہار کے درن سیوڈرائیو سیف لائف مہم کے طور سے منایا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب کے دوران آسنسول پولس کمشنر ایل این مینا سمیت کمشنریٹ کے اعلیٰ پولس افسران، ساؤتھ تھانہ افسر انچارج دیبندو داس، اجول ساہا، اتم سرکار، امیت ہلدار اور اے سی پی پرشانت داس موجود تھے۔ یہاں کی پولس کی جانب سے موٹر سائیکل پر سوار آرہے نوجوانوں کو روک کر راکھیاں باندھی گئیں اور 50 عدد ہیلمیٹ تقسیم کئے گئے۔ یہاں موجود پولس کے افسروں نے راہ گیروں کے ہاتھوں میں بھی راکھیاں باندھ کر دوستی اور محبت کا پیغام دیا۔

ترنمول کانگریس میں گروپ ازم

آسنسول، 26راگست: رانی گنج میں ترنمول کانگریس کی گروپ بندی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے بلکہ گزشتہ دن اس شہر میں ایک سوفٹ کے فاصلے سے ترنمول کانگریس کی دو میٹنگیں ہونے کے بعد یہ معاملہ سامنے آیا اور شہر میں ایک بار پھر گروپ ازم کو لے کر بات چلی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ دن یہاں حسین نگر علاقہ میں دو میٹنگیں ہوئیں۔ ایک میٹنگ کی قیادت ضلع پریشد کے ایک ورکنگ صدر سمیت ضلع سکریٹری روپش یادو نے کی۔ جبکہ دوسرے گروپ کی میٹنگ کی قیادت کونسلر سیما سنگھ نے کی۔ گرچہ پارٹی سطح پر کسی گروپ ازم کے وجود کی سرے سے تردید کی جارہی ہے مگر شہر میں ایک ساتھ تھوڑے ہی فاصلے پر ہونے والے دو جلسے موضوع بحث ہے۔

رانی گنج میں راکھی بندھن کی تقریب سے ہم آہنگی کا پیغام

آسنسول، 26راگست: رانی گنج میں گزشتہ رام نومی کے موقع سے فرقہ وارانہ فساد پھوٹ پڑا تھا جس میں جانی و مالی نقصانات بھی سامنے آئے تھے۔ اس پرتشدد واقعہ کے دن راجہ باندھ کے علاقہ کے پولس کے ایک اعلیٰ افسر بھی بم کے زد میں بری طرح زخمی ہوگئے تھے۔ آج راکھی بندھن کے روز ٹھیک اسی مقام پر ایک تقریب منعقد کی گئی جہاں سے لوگوں کے اندر رواداری، یک جہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، محبت اور امن وآشتی کا پیغام دیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ آئندہ اس شہر میں اس قسم کے حالات نہیں آنے دیں گے۔ یہاں اس موقع پر بڑی تعداد میں پولس کے اعلیٰ افسران اور عام افراد وسماجی نمائندے شریک ہوکر ایک دوسرے کے ہاتھوں میں بلالحاظ مذہب وملت راکھی باندھ کر ایک ساتھ محبت سے رہنے کا پیغام دیا۔

کلدیپ نیّر کی رحلت پر آسنسول پریس کلب کا تعزیتی جلسہ

کلدیپ نیّر کی موت سے ہندستانی صحافت کو غیر معمولی نقصان پہنچا ہے: دیب برتو گھوش

آسنسول، 26راگست: ہندستان میں صحافت کے ایک اہم ستون کلدیپ نیّر کی موت پر آج آسنسول پریس کلب میں ایک تعزیتی جلسہ کیا گیا۔ اس موقع پر کلدیپ نیّر کی تصویر پر پریس کلب کے ممبران نے گل پوشی کی اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے اس عظیم علمبردار صحافی کلدیپ نیر کو خراج عقیدت پیش کی۔ خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں پریس کلب کے صدر دیبو برتو گھوش، صحافیوں میں اتپل دتہ، سرکردہ و معروف فوٹو گرافر گوٹر شرما، صحافی امیت سرکار، صحافی دیب جانی سنہا تھے۔ ان کے علاوہ درجنوں سے زائد کلب کے ممبران شامل تھے۔ سرکردہ صحافی دیب برتو گھوش نے ان کے انتقال کو ہندستانی صحافت کے لئے غیر معمولی نقصان قرار دیا اور کہا کہ اس سچے اور ایماندار صحافی کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔

جماعت اسلامی ہند شاخ آسنسول کی جانب سے 259 مستحقین کے درمیان قربانی کیٹس کی تقسیم

آسنسول، 25راگست: ہر سال کی طرح اس سال بھی جماعت اسلامی ہند شاخ آسنسول کی جانب سے 259 مستحقین کے درمیان قربانی کیٹس تقسیم کی گئی۔ آج ضلع بردوان جماعت اسلامی ہند کے ناظم مشتاق احمد سے ملی اطلاع کے مطابق جماعت ہذا کے زیر اہتمام آسنسول اور رانی گنج میں پانچ جانوروں کی قربانیاں کی گئی تھیں اور ان کے گوشت ایسے 259 مستحق افراد میں تقسیم کئے گئے جو اپنی غربت کے سبب سنت ابراہیمی ادا نہیں کرپائے اور وہ اپنی غیرت کی وجہ سے دوسروں کے آگے ہاتھ بھی نہیں پھیلاتے ہیں۔ ناظم مشتاق احمد نے اس موقع پر کہا کہ جماعت اسلامی ہند امت مسلمہ کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنی رزندگی کے ایک ایک عمل سے اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ پیش کریں۔ غیر مسلموں کو بھی اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ دنیا کے پیدا کرنے والے تمام انسانوں کے خالق اور ہر ضرورت زندگی کو پورا کرنے والے ایک اللہ پر ایمان لائیں اور اس کی بندگی کریں اسی میں دنیا وآخرت کی کامیابی اور امن وشانتی ہے۔

سبیر چٹرجی کی یاد میں خون عطیہ کیمپ

آسنسول، 26راگست: آسنسول کے چترا سینما، جوگ تلہ کیندر میں آج برن پور سوشل ویلفیئر کمیٹی والنٹیئر بلڈ ڈونرس ایسوسی ایشن کی طرف سے آج خون عطیہ کیمپ لگایا گیا تھا۔ یہ خون عطیہ کیمپ سماجی کارکن سبیر چٹرجی کی یاد میں کیا گیا تھا جہاں دس یونٹ خون حاصل کئے گئے۔ اس موقع پر دیب جانی چٹرجی، پروبیر دھر، پیوس داس، بسوروپ مکھرجی، کالی داس مترا اور دیگر افراد موجود رہ کر خون عطیہ دینے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔

برن پور روڈ میں خون عطیہ کیمپ 25/یونٹ خون حاصل ہوئے

آسنسول، 26راگست: برن پور روڈ رادھا نگر کے بنکوئٹ ہال میں ویٹرن واریئر ویلفیئر ایسوسی ایشن کی طرف سے اور جیون سرکچھا ویلفیئر آرگنائزیشن کے اشتراک سے ایک منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں 25 یونٹ خون حاصل کئے گئے۔ یہاں ڈی بی بنرجی، سومناتھ پال، گوتم چودھری اور اسیم سرکار نے خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔

گوپال پور سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام مفت صحت جانچ کیمپ

آسنسول، 26راگست: گوپال پور سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کی طرف سے یہاں گوپال پور فری پرائمری اسکول میں مفت جانچ کیمپ لگایا گیا۔ اس موقع پر ترنمول کانگریس لیڈر و بورو چیئرمین انمیش داس، راجہ باگچی، وجے شرما، کلیان داس گپتال، کونسلر دیپا چکرورتی، کوشک چکرورتی سمیت بڑی تعداد میں علاقائی سماجی نمائندے موجود تھے۔

اس مفت صحت جانچ کیمپ میں بلڈ پریشر، شوگر، ای سی جی اور آنکھوں کا مفت جانچ کیا گیا۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم میں ڈاکٹر اسیم بھدرا، ڈاکٹر اسیم گھوش، ڈاکٹر سنجیو چٹرجی، پروبیر دھر موجود تھے۔ یہاں 307 افراد نے اپنی صحت کا جانچ کروایا۔

بقیہ صفحہ اول

بقیہ: کم عمر بچیوں کی...

سے کم عمر کی بچیوں کی عصمت دری کریں گے۔ انہیں سزائے موت دی جائے گی۔''

مسٹر مودی نے عصمت دری کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے مانسون اجلاس میں اٹھائے گئے سخت اقدامات کا ذکر کیا اور کہا ''خواتین کے خلاف کوئی بھی مہذب معاشرہ کسی بھی قسم کے ظلم کو برداشت نہیں کرسکتا۔ عصمت دری کے قصورواروں کو ملک برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے پارلیمنٹ نے فوجداری قانون ترمیمی بل کو پاس کر کے سخت ترین سزا کا بھی انتظام کیا ہے۔ آبروریزی کے قصورواروں کو کم از کم 10 سال کی سزا ہوگی اور 12 سال سے کم عمر کی بچیوں کی عصمت دری کرنے پر پھانسی کی سزا ہوگی۔'' وزیراعظم نے کہا کہ عصمت دری کے قصورواوں کو جلد سزا دینے اور متاثرہ کو فوراً انصاف دلانے میں یہ قانون مؤثر ثابت ہوگا اور خواتین میں تحفظ کے تئیں اعتماد پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے مدھیہ پردیش کے مندسور میں ایک عدالت نے صرف دو ماہ کی سماعت کے بعد نابالغ سے عصمت دری کے دو قصورواروں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ اس سے پہلے مدھیہ پردیش کے کٹنی میں ایک عدالت نے صرف پانچ دن کی سماعت کے بعد قصورواروں کو پھانسی کی سزا دی۔ راجستھان کی عدالتوں نے بھی ایسے ہی فیصلہ کئے ہیں۔ یہ قانون خواتین اور بچیوں کے خلاف جرائم کے معاملات کو روکنے میں مؤثر کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے سماجی تبدیلی کے بغیر اقتصادی ترقی کو نامکمل بتایا۔

ہندستان میں عورتوں کے ساتھ جنسی تشدد اور عصمت دری کے واقعات میں حالیہ چند برسوں کے دوران غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ سب سے زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ عصمت دری کے واقعات میں کئی بار برسراقتدار پارٹی کے قانون ساز ممبران ملوث پائے گئے ہیں انہیں سزا دلانے کی بجائے پارٹی نے زیادہ تر ان کا دفاع کیا ہے۔ وزیراعظم مودی اس واقعات کے اہم پہلو کی طرف کوئی روشنی نہیں ڈالی۔

بقیہ: وزیر اعلیٰ نے رکشا بندھن...

اس موقع پر عوام کو مبارک باد دی اور کہا کہ یہ تہوار باہمی تعلقات کو مزید استحکام بخشتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میرے تمام بھائی بہن ایک دوسرے کے ساتھ محبت، شفقت، عزت، احترام اور باہمی خیر خواہی کے ساتھ راکھی کا تہوار مناتے ہیں۔'' راکھی بندھن تہوار کو حکومت مغربی بنگال کی طرف سے آج پورے بنگال میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی ایماء پر یوم ثقافت کے طور پر منایا گیا۔ راکھی بندھن تہوار کے موقع پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے پیغام کے طور پر آج یہ تہوار منایا گیا۔ حکومت کے محکمہ خدمات نوجوان اور محکمہ کھیل کی طرف سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ 1905ء میں رابندر ناتھ ٹیگور نے راکھی بندھن تہوار کو ہندو مسلم اتحاد کے طور پر منایا تھا جب انگریزوں نے ہندو مسلمان کو منقسم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ یوم ثقافت 342 بلاکوں، 22 میونسپلٹیوں، 4 میونسپل کارپوریشن اور کولکاتا کارپوریشن کے تمام 144 وارڈوں میں منایا گیا۔ اس کے تمام اضلاع کے صدر دفتر اور جی ٹی اے میں بھی یوم ثقافت منایا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مختلف اجلاس میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد کی وکالت کی ہے اور ایک بار پھر انہوں نے اتحاد وہم آہنگی کا پیغام دیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے بنگال کی روح کو برقرار رکھنے کی اپیل کی جس کا شعار امن ترقی اور خوشحالی ہے۔

بقیہ: درگا پوجا کے موضوعات...

کے ساتھ ان کا مقابلہ ہے۔ مقامی کونسلر وبھوانی پور سادھن سنگھ پوجا کمیٹی کے جنرل سکریٹری اسیم باسو نے کہا کہ اس بار بھوانی پور سادھن سنگھ کے 70 سال مکمل ہورہے ہیں۔ اسی لئے اس بار پوجا کے لئے وزیراعلیٰ کی نظم کو موضوع کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انچلی زبان میں نظم لکھ کر آدیواسی سے یگانگت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ: کپور خاندان تاریخی...

کی لوکیشن بھی ہے۔ دراصل جس علاقہ میں یہ واقع ہے وہاں شوٹنگ بہت کم ہوتی ہے۔

زیادہ تر تخلیق کار اپنی فلموں کی شوٹنگ وسٹرن لائنز میں فلم سٹی اور دیگر مقامات پر کرتے ہیں جبکہ آر کے اسٹوڈیو ہار بر لائن پر موجود ہے۔ شوٹنگ کے لئے لوگ اتنی دور کا سفر نہیں کرنا چاہتے۔ کپور خاندان اس پراپرٹی کو فروخت کرنے کے لئے بلڈرس، کارپوریٹرس اور ڈیولپرس کے رابطہ میں ہے اور جلد از جلد اس کو بیچنے کی تیاری چل رہی ہے۔ گزشتہ سال اسٹوڈیو میں آگ لگ گئی تھی جس سے اسے کافی نقصان پہنچا تھا۔ آر کے اسٹوڈیو کو بیچنے کے فیصلے پر کپور خاندان کے رکن اور معروف اداکار رشی کپور نے میڈیا سے اپنا درد بیان کیا ہے۔ رسالہ ''ممبئی مرر'' کی ایک رپورٹ کے مطابق رشی کپور نے کہا، ''ہم نے اپنے دلوں پر پتھر رکھے، چھاتی پر پتھر رکھ کر اور سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہے۔'' اب دیکھنا یہ ہے کہ راج کپور کے خوابوں کا مقام آر کے اسٹوڈیو فروخت ہونے کے بعد تاریخ بن کر رہ جائے گا یا پھر کوئی قدردان اس کو نئی زندگی دے کر پھر سے آباد کرے گا۔

☆☆☆

عبدالقادر ڈیپارٹمنٹ ٹیموں کے خاتمے کے مخالف

اسلام آباد: 26/اگست: کرکٹ کے بعد سیاسی میدان میں حریفوں کو کلین بولڈ کرنے والے وزیراعظم پاکستان عمران خان کے ساتھی کھلاڑی عبدالقادر کا کہنا ہے کہ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیموں کا خاتمہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس کا سیاسی اور معاشی طور پر نقصان ہوگا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق چیف سلیکٹر عبدالقادر نے کہا کہ ریجن کی کرکٹ شروع کرنے کیلئے ڈیپارٹمنٹ ٹیموں کو ختم کرنا اچھا فیصلہ نہیں ہوگا۔ اس پر کریٹ ڈیبیٹ کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ عبدالقادر نے نامزد چیئرمین احسان مانی کو ویلکم کرتے ہوئے نجم سیٹھی کو ایک بار پھر گگلی پر بولڈ کر دیا۔ سابق لیگ اسپنر نے اوپنر نوجوت سنگھ سدھو کی پاکستان آمد پر ہندوستان بھر میں واویلا کئے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔

مائیکل ہولڈنگ کا یوٹرن، ہاردک پانڈیا سے متعلق بیان پر وضاحت

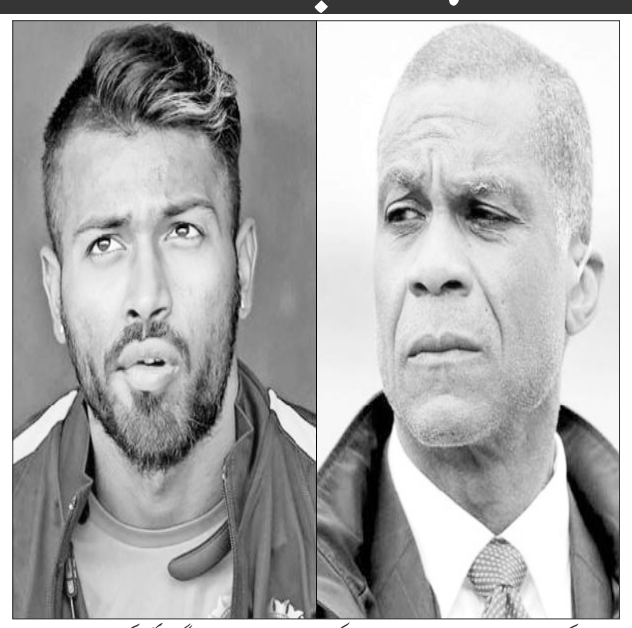

لندن: 26/اگست: ویسٹ انڈیز کے سابق عظیم فاسٹ بالر مائیکل ہولڈنگ نے ہندوستانی ٹیم کے آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا سے متعلق اپنے بیان پر وضاحت دی ہے۔ ہولڈنگ نے کہا تھا کہ ہاردک پانڈیا نے ٹیسٹ کرکٹ کے آل راؤنڈر نہیں ہیں کیونکہ وہ وکٹ نہیں حاصل کر پا رہے ہیں لیکن تیسرے ٹیسٹ میچ میں ہاردک پانڈیا نے 6 وکٹ حاصل کر کے اپنے ناقدین کو کرارا جواب دیا تھا۔ ہاردک پانڈیا کی غیر معمولی کارکردگی کے بعد ہولڈنگ نے اپنے بیان سے یوٹرن لے لیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے پانڈیا کے بارے میں یہ بیان نہیں دیا۔ ایک انگریزی اخبار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہولڈنگ نے کہا کہ ہندوستانی کرکٹر کے بارے میں ایسا کوئی بیان نہیں دیا تھا جس کی وجہ سے لوگ مجھے تنقید کا نشانہ بنائے۔ کمینٹری کے دوران میں جو کچھ کہتا ہوں گھر واپس آنے کے بعد میں اسے سنتا ہوں۔ لوگ ہاردک پانڈیا کا کپل دیو سے موازنہ کرتے ہیں اور میں نے اس پر تنقید کی تھی ہاردک پانڈیا کی نہیں۔ میں نے کہا تھا کہ ابھی تک وہ کپل دیو جیسے آل راؤنڈر نہیں بن پائے ہیں جو کہ چھٹے نمبر پر بلے بازی کرتے ہوئے بہترین بالنگ بھی کرتے تھے۔ میں نے کہیں پڑھا ہے کہ ہاردک پانڈیا نے خود کہہ رہے ہیں کہ وہ کپل دیو نہیں بننا چاہتا ہوں۔ وہ ایک ہاردک پانڈیا بننا چاہتے ہیں۔ یہ ایک درست نقطہ نظر ہے اور میں اس سے خوش ہوں۔ ہولڈنگ نے مزید کہا کہ پانڈیا نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مجموعی طور پر صرف 10 اوور گیند بازی کی تھی اور دوسرے میچ میں 17 اوور پھینکے تھے۔ دونوں ٹیموں کے بلے بازوں نے رن بنائے تھے، صرف گیند بازوں پر غلبہ رہا۔ پہلے دو ٹیسٹ میں ہاردک پانڈیا بھی رن نہیں کر سکے۔ انہوں نے تیسرا ٹیسٹ میں بہت زیادہ بالنگ کی اور ان کی پہلی گیند پر انھوں نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس کی وجہ سے کپتان نے اس سے زیادہ بالنگ کرائی۔ واضح رہے کہ ہاردک پانڈیا نے ٹرینٹ برج میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ میں 6 وکٹ حاصل کئے اور 70 رن بنائے۔ پہلے دو میچوں میں خراب کارکردگی کے بعد ہولڈنگ نے کہا تھا کہ پانڈیا نہ تو وکٹ حاصل کر پا رہے ہیں اور نہ رن بنا پا رہے ہیں۔ اس لئے وہ ٹیسٹ میچ کے آل راؤنڈر نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانڈیا اپنی بالنگ پر کوئی کنٹرول نہیں رکھتے۔

محمد عرفان کا ٹی-20 کرکٹ میں نیا عالمی ریکارڈ

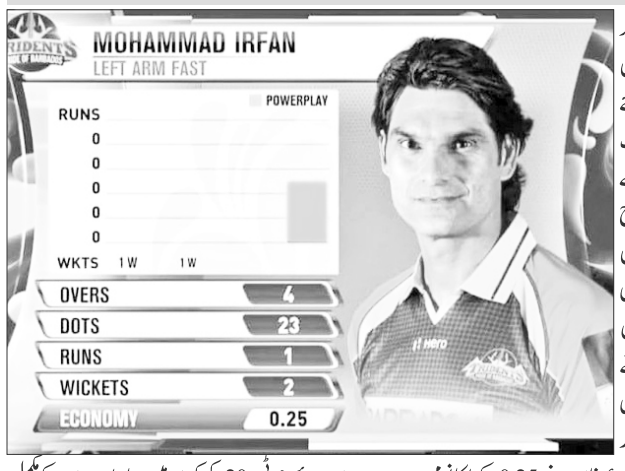

بارباڈوس: 26/اگست: پاکستانی فاسٹ بالر محمد عرفان نے کیریبئن پریمیئر لیگ میں بارباڈوس ٹرائیڈنٹس کی نمائندگی کرتے ہوئے سینٹ کٹس اینڈ نیوس کے خلاف ٹی-20 کرکٹ میں کفایتی ترین بالنگ کا کارنامہ سرانجام دے ڈالا ہے۔ طویل القامت فاسٹ بالر نے برج ٹاؤن، بارباڈوس کے مقام پر کھیلے گئے میچ میں اپنے کوٹے کے چار اوورں میں صرف ایک رن دیتے ہوئے دو وکٹ حاصل کئے۔ اس اسپیل کے دوران انہوں نے 23 ڈاٹ بال کرواتے ہوئے چار میں سے تین اوور میڈن پھینکے۔ انہوں نے اپنے اسپیل کی چوبیسویں اور آخری گیند پر رن بنانے کا موقع دیا۔ 36 سالہ محمد عرفان نے 0.25 کے اکانومی ریٹ سے رن دیئے جو ٹی-20 کرکٹ میں چار اوورں کے مکمل اسپیل میں کفایتی ترین بالنگ کا ریکارڈ ہے۔ اس سے قبل کوئی بالر ٹی-20 کرکٹ میں 0.50 سے بہتر اکانومی ریٹ سے بالنگ نہیں کروا سکا تھا۔ جنوبی افریقہ کے فاسٹ بالر کرس مورس نے نومبر 2014 میں جنوبی افریقی ٹی-20 لیگ ریم سلام اور سری لنکا کے چنا کا ویلیگیدرانے اپریل 2015 میں تامل یونین ٹی-20 لیگ میں اپنے اسپیل میں 0.50 کی اکانومی ریٹ سے رن دیئے تھے۔ محمد عرفان نے اپنے اس ریکارڈ ساز اسپیل کی پہلی ہی گیند پر کرس گیل جیسے خطرناک بلے باز کی وکٹ حاصل کیا جس کے بعد انہوں نے اگلے اوور میں ایون لوئیس کو پوویلین بھیجا۔ ان کے اسپیل کے دوران بلے باز 17 گیندوں پر لیٹ ہوئے اور ایک بار گیند نے بلے کا کنارہ چھوا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ پانے والے محمد عرفان کا کہنا تھا کہ وہ آج بہت خوش ہیں۔ اچھا ہوتا اگر آج ان کی ٹیم کامیابی حاصل کرتی لیکن وہ خوش ہیں کہ انہیں ٹی-20 کرکٹ کے بہترین اسپیل میں سے ایک کرنے کا موقع ملا۔ میں ایسی تیز پچ پر بالنگ کرنا پسند کرتا ہوں کیوں یہاں مجھے اپنے قد کی وجہ سے وکٹ سے زیادہ اچھال حاصل ہوتا ہے۔

آرام کرو، پریکٹس کم کرو: روی شاستری

لندن: 26/اگست: آرام کرو... پریکٹس کم کرو... یہ ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ روی شاستری کا کامیابی پانے کا فارمولہ ہے۔ روی شاستری ہمیشہ کھلاڑیوں کو دباو سے دور رکھنے کیلئے آرام کا مشورہ دیتے ہیں۔ کھیل سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں اور ٹیم انڈیا کے کھلاڑی کچھ ایسا ہی کر رہے ہیں۔ ٹرینٹ برج میں تیسرا ٹیسٹ جیتنے کے بعد سے ٹیم انڈیا پریکٹس نہیں کر رہی ہے۔ ٹیم کے کئی کھلاڑی انگلینڈ میں گھوم رہے ہیں۔ کے ایل راہل، امیش یادو سمیت کئی کھلاڑی فٹ بال کلب کے اسٹار سے ملاقات کر رہے ہیں۔ ٹیم کے سلامی بلے باز کے ایل راہل نے اپنے انسٹاگرام اکاونٹ پر فرانس کے ورلڈ چمپئن فٹ بالر کانٹے کے ساتھ ایک تصویر شیئر کی ہے۔ خبریں ہیں ٹیم انڈیا کے کچھ کھلاڑی ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور آرسنل کے درمیان ہونے والے مقابلہ کو بھی دیکھنے جائیں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ وراٹ کوہلی، کے ایل راہل سمیت کئی کھلاڑی فٹ بال کو کافی پسند کرتے ہیں اور ٹیم انڈیا اپنے پریکٹس سیشن میں بھی فٹ بال کھیلتی ہے۔ غور طلب ہے کہ ٹیم انڈیا کے پریکٹس کی بجائے چھٹیاں منانے کی کافی مخالفت ہوتی ہے۔ جب ٹیم انڈیا انگلینڈ کے خلاف ایجبسٹن اور لارڈس ٹیسٹ میں ہار گئی تھی تو کئی ماہرین نے اس کی وجہ کھلاڑیوں کی کم پریکٹس اور زیادہ چھٹیوں کو بتایا تھا۔ سوشل میڈیا پر کھلاڑی اور روی شاستری بھی مداحوں کے نشانے پر تھے۔ ایک مرتبہ پھر سے ٹیم انڈیا اسی راہ پر ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ چوتھے ٹیسٹ میں کیسی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے۔

ایلسٹر کک کا فارم تشویش کا باعث نہیں: ٹرئیور بیلس

لندن: 26/اگست: ہندوستان کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی طرح فلاپ رہے ہیں۔ ان کے فارم پر انگلش ٹیم کے کوچ ٹرئیور وہ پہلے کی طرح ہی کھیل رہے ہیں۔ اس میں کوئی پریشانی نہیں نہیں کی ہے۔ اس سے قبل وہ رن بنانے کیلئے استعمال کرتے تھے کے علاوہ، وہ صرف دوسرے تمام کھلاڑیوں کی طرح مشق کر رہے کہا جا سکتا ہے کہ مجموعی طور پر فارم میں نہیں ہے۔ واضح رہے کہ رہے اور اس کا بلہ خاموش رہا ہے۔ اس سیریز میں انہوں نے ایک بلے باز کیٹن جننگس کی کارکردگی بھی مایوس کن رہی ہے۔ انگلینڈ کے تے ہوئے کہا کہ دونوں بلے باز اگلے میچ میں رن بنائیں گے۔ ان کیپر بلے باز جانی بیرسٹو کی چوٹ تشویش کی وجہ بن سکتی ہے۔ ان کو مکمل طور پر فٹ ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ اگر وہ فٹ نہیں ہو پاتے ہیں، تو جیمس ونس ان کے مقام پر کھیلیں گے۔ ان کے متبادل کے طور پر انگلینڈ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ فٹ ہونے کی صورت میں بیرسٹو صرف بلے باز کے رول میں نظر آ سکتے ہیں اور وکٹ کے پیچھے دستانے کے ساتھ جوس بٹلر کو دیکھا جا سکتا ہے۔ سیریز میں انگلینڈ 1-2 سے آگے ہے لیکن اوپنر ایلسٹر کک بری بیلس نے کسی بھی طرح کی تشویش سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہے۔ کوچ نے کہا کہ کک نے اپنی بیٹنگ کی تکنیک میں کوئی تبدیلی جیسا کہ انہوں نے کیا۔ لہذا اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ اس ہیں۔ وہ صرف رن اسکور نہیں کر پا رہے ہیں۔ بیلس نے کہا کہ یہ ایلسٹر کک ہندوستان کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں میں فلاپ بھی نصف سنچری نہیں پائے ہیں۔ ایلسٹر کک کے علاوہ سلامی کوچ نے ان دونوں بلے بازوں کی کارکردگی پر ردعمل کا اظہار کر کی کارکردگی ٹیم کیلئے اہم ہے۔ انگلینڈ کیلئے اگلے میچوں میں وکٹ

عمران خان کے پیچھے پڑے وراٹ کوہلی!

لندن: 26/اگست: انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں ٹیم انڈیا نے 203 رنوں کی بڑی جیت حاصل کی۔ اس جیت کا ہیرو وراٹ کوہلی کو چنا گیا جنہوں نے پہلی اننگز میں 97 اور دوسری اننگز میں 103 رن بنائے۔ ٹیم انڈیا نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں 203 رن سے جیت درج کی۔ انگلینڈ کو جیت کے لئے 521 رنوں کا ہدف ملا لیکن جو روٹ کی ٹیم محض 317 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ کھیل کے آخری دن ٹیم انڈیا کو جیت کیلئے صرف ایک وکٹ کی ضرورت تھی اور اس نے 17 گیندوں میں یہ کر دیا۔ وراٹ کوہلی بطور کپتان چھٹی بار ٹیسٹ میں مین آف دی میچ بنے۔ وہ ٹیسٹ میں بھارت کی طرف سے سب سے زیادہ مین آف دی میچ حاصل کرنے والے کپتان تو ہیں ہی ساتھ ہی انہوں نے اب جے وردھن کو بھی پچھاڑ دیا ہے۔ جے وردھن نے بطور کپتان ٹیسٹ میں پانچ مین آف دی میچ حاصل کئے تھے۔ وراٹ کوہلی سب سے زیادہ مین آف دی میچ حاصل کرنے والے کپتانوں کی فہرست میں اب صرف عمران خان سے پیچھے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ وراٹ کوہلی سب سے زیادہ مین آف دی میچ حاصل کرنے والے کپتانوں کی فہرست میں اب صرف عمران خان سے پیچھے ہیں۔ عمران خان نے دس بار مین آف دی میچ جیتا تھا۔

سینٹ کٹس نیویس پیٹریوٹس کی 6 وکٹوں سے جیت

جمیکا: 26/اگست: کیریبین پریمیئر لیگ میں کھیلے گئے میچ میں سینٹ کٹس اور نیویس پیٹریوٹس نے بارباڈاس ٹرائیڈنٹس کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ سینٹ کٹس کا پلے آف میں کوالیفائی کرنے کا امکان روشن ہو گیا ہے۔ سینٹ کٹس پانچ میچوں میں تین جیت اور دو شکست کے ساتھ 6 پوائنٹ کے ساتھ لیگ ٹیبل میں دوسری پوزیشن پر ہے۔ سینٹ کٹس کے کپتان کرس گویل نے ٹاس جیت کر پہلے فلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بارباڈوس کی جانب سے مارٹن گپٹل (، 19 گیند پر ایک چوکے، ایک چھکے کی مدد سے 19 رن) اور ڈیون اسمتھ (27 گیندوں پر 2 چوکوں کی مدد سے 20 رن) کی سلامی جوڑی نے پہلے وکٹ کیلئے 39 رنوں کی شراکت کی۔ تاہم اس اسکور پر، گپٹل اور اسمتھ آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد تیسرے وکٹ کیلئے کپتان جیسن ہولڈر (35 گیندوں پر 4 چوکے، 3 چھکوں کی مدد سے 54 رن) اور شائی ہوپ (24 گیندوں پر ایک چوکے، 2 چھکوں کی مدد سے 26 رن) 87 رنوں کی زبردست شراکت کرتے ہوئے ٹیم کی پوزیشن مستحکم کر دیا۔ دونوں بلے باز 126 رنوں کے مجموعی اسکور پر آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ لور آرڈر کے بلے باز بیٹسمین کچھ خاص نہیں کر سکے اور بارباڈوس کی ٹیم 20 اوورں میں 6 وکٹوں پر 147 رن بنائے۔ سینٹ کٹس کی جانب سے بین کٹنگ نے 18 رن دے کر 2 وکٹ حاصل کر لئے۔ ہدف کا پیچھا کرنے کیلئے سینٹ کٹس کا آغاز بہت برا تھا۔ کپتان کرس گیل اکاؤنٹ کھلے بغیر محمد عرفان کی گیند پر کیچ آؤٹ ہو گئے۔ محمد عرفان نے ایون لیوس کو (ایک) رن اسکور پر آؤٹ کر کے اپنی ٹیم کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد برینڈن کنگ (49 گیندوں، 4 چوکے، 5 چھکوں کی مدد سے 60 رن) اور ڈیون تھامس (29 گیندوں 2 چوکے، 3 چھکوں کی مدد 32 رن) نے تیسرے وکٹ کیلئے 88 رنوں کی شراکت کر کے اپنی ٹیم کو میچ میں واپسی کرائی لیکن دونوں بلے باز آؤٹ ہو گئے۔ بین کٹ نے 21 گیندوں پر دو چوکوں اور چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 29 رن بنائے اور 18.5 اوورں میں ہدف تک پہنچا۔ محمد عرفان نے 4 اوورں میں 3 میڈیم اور صرف ایک رن کے ساتھ 2 وکٹ حاصل کئے۔

میں موقع کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں: ہانما وہاری

نئی دہلی: 26/اگست: انگلینڈ کے خلاف آخری دو ٹیسٹ میچوں کیلئے ہندوستانی ٹیم میں شامل کئے گئے ہونما وہاری اس موقع کا پورا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ہونما وہاری کا کہنا ہے کہ ہندوستانی ٹیم میں شامل ہونے کا موقع بہت کم کھلاڑیوں کو ہی ملتا ہے۔ اس لئے اس موقع کا پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ بی سی سی آئی ٹی وی سے بات چیت میں ہونما وہاری نے کہا کہ اگر آپ کو ہندوستانی ٹیم کو دیکھیں تو وہاں پر جگہ ملنا بہت مشکل ہے لیکن اگر آپ کو ٹیم میں شامل کر لیا جاتا ہے تو پھر آپ کو اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ میں اس کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ مجھے پتہ ہے کہ مواقع دستیاب ہوں گے لیکن یہ بھی اس کیلئے تیار ہوں گے۔ جب بھی مجھے کھیلنے کا موقع ملتا ہے تو میں اس کا مکمل طور پر فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جنوبی افریقی دورے سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ وہ دورہ میرے لئے اتنا اچھا نہیں رہا تھا، تو میں نے گھریلو کرکٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتا تھا تاکہ انڈیا اے ٹیم میں جگہ بنا سکوں۔ ہونما وہاری نے وی وی ایس لکشمن کو اپنا آئیڈیل قرار دیتے کہا کہ اگر آپ حیدرآباد سے آتے ہیں تو یقینی طور پر وی وی ایس لکشمن جیسے بڑے کھلاڑی آئیڈیل ہوتے ہیں۔ ہونما وہاری نے کہا کہ وی وی ایس لکشمن نہ صرف حیدرآباد بلکہ پورے ہندوستانی شیدائیوں کیلئے آئیڈیل رہے ہیں۔ میں کافی خوش قسمت تھا کہ ان کے ساتھ کچھ میچ کھیلنے کا موقع ملا اور انہوں نے میری بہت مدد کی۔ وہ سنہرا دور حیدرآباد میں ہمارے سرپرست تھے اور ہم ٹی-20 کرکٹ کے بارے میں بہت بات کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے اپنے کھیل میں پختگی لانے کیلئے کہا اور بیٹنگ اسٹائلس تبدیل کرنے کا مشورہ دیا۔ پہلی بار ہندوستانی ٹیم میں ہونما وہاری کا موقع ملا ہے۔ اگرچہ آخری الیون میں اپنی جگہ ملنی مشکل ہے، لہذا انہیں ٹیسٹ ڈیبیو کا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔

ٹی-20 رینکنگ میں پاکستان کی ٹاپ پوزیشن خطرے سے باہر

دبئی: 26/اگست: ٹی-20 رینکنگ میں پاکستانی پوزیشن بدستور خطرے سے باہر ہے۔ ٹیم رینکنگ میں بھی پاکستان کی ٹاپ پوزیشن فی الحال خطرے سے باہر ہے۔ گرین شرٹس کو دوسری پوزیشن کی حامل ہندوستانی ٹیم پر 8 پوائنٹ کی برتری حاصل ہے۔ آسٹریلیا تیسرے، انگلینڈ چوتھے، نیوزی لینڈ پانچویں، جنوبی افریقہ چھٹے اور ویسٹ انڈیز ساتویں نمبر پر ہے۔ افغانستان کی ٹیم آٹھویں پوزیشن پر موجود ہے، سری لنکا کا نواں اور بنگلہ دیش کا دسواں نمبر ہے۔ بالر رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن بدستور افغانستان کے راشد خان کے قبضے میں ہے جبکہ شاداب خان دوسرے نمبر پر ہیں۔ آئرلینڈ کیخلاف افغان ٹیم کی سیریز میں 0-2 کی کامیابی کے بعد جاری ہونے والی رینکنگ میں کھلاڑیوں کی ٹاپ پوزیشن پر کوئی ردبدل دیکھنے میں نہیں آیا جہاں ٹاپ 20 بالروں میں شامل دوسرے پاکستان محمد عامر ہیں جو کہ 13 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ اسی طرح بیٹسمینوں میں آسٹریلیا کے ایرون فنچ کی پہلی پوزیشن ہے جبکہ پاکستان کے فخر زمان دوسرے اور بابر اعظم پانچویں نمبر پر ہیں۔ افغانستان کے ہارڈ ہٹر حضرت اللہ زازئی نے کیریئر بیسٹ 514 پوائنٹ کی صورت میں پایا جس کی بدولت وہ بیٹسمین رینکنگ میں 39 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ جہاں پر محمد شہزاد بدستور ٹاپ رینکڈ افغان کھلاڑی ہیں جو کہ 647 پوائنٹ کے ساتھ 13 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ بالروں میں مجیب الرحمان نے سب سے زیادہ 25 درجے کی چھلانگ سے 38 ویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔

شعیب ملک نے سی پی ایل پر ملکی مفاد کو ترجیح دی

جمیکا: 26/اگست: پاکستانی آل راؤنڈر شعیب ملک نے کیریبئن پریمیئر لیگ چھوڑ کر وطن واپسی کی تیاری کر لی۔ شعیب ملک نے سی پی ایل میں گیانا ایمزون وارئرز کی قیادت کی۔ شعیب ملک نے سینٹ لوشیا اسٹارس کے خلاف آخری میچ کھیلا۔ وہ ایشیا کپ کیلئے فٹنس ٹیسٹ اور کیمپ کیلئے وطن واپس آ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ عماد وسیم کو بھی ویسٹ انڈیز سے وطن واپس طلب کیا جا چکا ہے۔ ایشیا کپ کے ممکنہ کھلاڑیوں کیلئے مشاورت کا سلسلہ جاری ہے اور پاکستانی کرکٹروں کے فٹنس ٹیسٹ 29 اگست کو ہونے کا امکان ہے۔

سابق ہندستانی کرکٹر گوپال بوس چل بسے

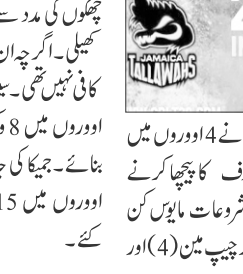

کولکاتا: 26/اگست: سابق کولندن میں دل کا دورہ پڑنے کے تھے۔ گوپال بوس نے میچ 1974 میں انگلینڈ کے تھا۔ سابق رنجی کھلاڑی گوپال اپنے بیٹے ارجیت کے پاس شکایت کے بعد انہیں ایک آج دل کا دورہ پڑنے سے ان کا انتقال ہو گیا۔ گوپال بوس گردوں کے مسئلے سے بھی برسرپیکار تھے۔ اپنے طویل انگز کے لئے مشہور گوپال بوس فرسٹ کلاس کے ایک کامیاب کھلاڑی مانے جاتے تھے۔ گوپال بوس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں کل 3، 757 بنائے تھے۔ انگلینڈ کے خلاف اپنے واحد ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں بوس نے 13 رن بنائے تھے۔ بوس کولکاتا کرکٹ کلب آف دھاکا کے اہم کوچ تھے۔ ہندستانی کرکٹر گوپال بوس کا اتوار سے انتقال ہو گیا۔ وہ 71 سال ہندستان کے لئے واحد ایک روزہ خلاف اوول کے میدان پر کھیلا بوس بیوی کے ساتھ لندن میں گئے تھے۔ ہفتہ کو سینے میں درد کی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں

خواتین اور مرد کمپاؤنڈ تیر اندازی ٹیمیں فائنل میں

جکارتہ: 26/اگست: یو این آئی) ہندوستان کی خواتین اور مرد کمپاؤنڈ ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتوار کو 18 ویں ایشیائی کھیلوں میں کمپاؤنڈ ٹیم مقابلے کے فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا اور ملک کے لئے کم از کم دو چاندی کا تمغہ پکے کر دیئے۔ ہندستان کا دونوں ہی زمروں کے فائنل میں تیر اندازی کے پاور ہاؤس جنوبی کوریا سے منگل کو مقابلہ ہوگا۔ مسکان کرار، مدھومتا کماری اور جیوتی سریکھا ویئم کی کمپاؤنڈ ٹیم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل اور سیمی فائنل مقابلے جیت کر خاتون کمپاؤنڈ ٹیم مقابلے کے فائنل میں داخل ہوئیں۔ ہندستانی خواتین نے سیمی فائنل میں چینی تائی پے کو نزدیکی مقابلے میں 222-225 سے شکست دی۔ اس سے پہلے کوارٹر فائنل میں ہندستانی خاتون ٹیم نے انڈونیشیا کی ٹیم کو 224-229 سے شکست دی تھی۔ رجت چوہان، امن سینی اور ابھیشیک ورما کی ہندستانی مرد ٹیم نے ایک ہی دن میں تین مقابلے جیت کر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندستان نے پری کوارٹر فائنل میں قطر کو 213-227 سے، کوارٹر فائنل میں فلپائن کو 226-227 اور سیمی فائنل میں تائی پے کو 227-231 سے شکست دی۔ سیمی فائنل میں پہلے سیٹ میں ہندستانی خواتین 58-55 سے بچھڑ گئیں اور دوسرے سیٹ میں بھی انہیں 57-55 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ لیکن ہندوستانی ٹیم نے جدوجہد کا جذبہ دکھایا اور اگلے دو سیٹ 55-57 اور 52-58 سے جیت لئے۔ ہندستان نے 222-225 سے کامیابی حاصل کی۔ چوتھے سیٹ میں چھ پوائنٹس کا فاصلہ میچ میں فیصلہ کن ثابت ہوا۔ اس سیٹ میں ہندستانی نشانے بازوں نے سدھے ہوئے نشانے لگائے اور چار بار پرفیکٹ 10 حاصل کئے جس نے مقابلے کا رخ ہندستان کے حق میں موڑ دیا۔ تین سیٹ کے اختتام تک ہندوستانی ٹیم 170-167 سے پچھڑی ہوئی تھی لیکن آخری سیٹ میں ہندستان نے بازی پلٹ دی۔

بقیہ: دوتی نے تاریخ رقم کی۔۔۔۔۔ بقیہ: بنانے والی 18 سال کی حما نے شاندار مظاہرہ کیا اور 50.79 سیکنڈ کا وقت لے کر سلور جیتا۔ بحرین کی سلوانا سیرنے 50.09 سیکنڈ کا نیا ایشیائی کھیل ریکارڈ بناتے ہوئے طلائی جیتا۔ قازقستان کی الینا کھنانے 52.53 سیکنڈ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ حما کی کامیابی کے بعد انس نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مردوں کی 400 میٹر دوڑ میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ کیرالہ کے 23 سالہ انس کا ایشیائی کھیلوں میں یہ پہلا تمغہ ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال بھونیشور میں ایشیائی چمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا جبکہ اس سال دولت مشترکہ کھیلوں میں وہ چوتھے نمبر پر رہے تھے۔ انس نے 45.69 سیکنڈ کا وقت لے کر سلور جیتا۔ قطر کے حسن نے 44.89 سیکنڈ کا وقت لے کر سونے اور بحرین کے علی خامس نے 45.70 سیکنڈ کا وقت لے کر کانسی جیتا۔ ان دو سلور تمغوں کے بعد لکشمن نے 29 منٹ 44.91 سیکنڈ کا وقت لیا اور 10000 میٹر کی دوڑ میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ لیکن کچھ دیر بعد ہی انہیں نااہل قرار دیا گیا اور ان کے ہاتھ سے کانسے نکل گیا۔ اس مقابلے کا طلائی اور چاندی کا تمغہ بحرین کے ہاتھ لگے جبکہ کانسی چین کے کھلاڑی کو دیا گیا۔ آسام کے ناگاؤں کی ہیما نے اس طرح ہندستان کو ان کھیلوں میں ایتھلیٹکس کا دوسرا، انس نے تیسرا اور دوتی نے چوتھا تمغہ دلا دیا۔ تجندر پال سنگھ تور نے گل مرد گولہ پھینک مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ حما اس سال گولڈ کوسٹ دولت مشترکہ کھیلوں میں 400 میٹر دوڑ میں چھٹے نمبر پر رہی تھیں لیکن فن لینڈ میں ہوئی جونیئر عالمی چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت کر یہ کارنامہ کرنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بنی تھیں۔ 400 میٹر مقابلے میں ہندستان کی نرملا معمولی فرق سے کانسی کا تمغہ جیتنے سے چوک گئیں اور انہیں چوتھا مقام حاصل ہوا۔ نرملا نے 52.96 سیکنڈ کا وقت لیا اور وہ کانسے کا تمغہ فاتح کھنا کے 52.63 سیکنڈ کے وقت سے ذرا پیچھے رہ گئی۔ مرد 400 میٹر مقابلے میں راجیو اروکیا 45.84 سیکنڈ کا وقت لے چوتھے نمبر پر رہے۔ اس درمیان لمبی کود مقابلے میں شری شنکر چھٹے نمبر پر رہے جبکہ دھرایا سامی اور سنتوش کمار نے سیمی فائنل میں دوسری اور پانچویں پوزیشن پر رہتے ہوئے 400 میٹر رکاوٹ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

بقیہ: ایسٹ بنگال پہلی پوزیشن پر۔۔۔۔۔ شروعات کی۔ میچ کی فیورٹ ٹیم ایسٹ بنگال نے پے در پے حملہ کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ کھیل کے 25 ویں منٹ پر ایسٹ بنگال کو پنالٹی ملی۔ لال رام چولوا نے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر کے ایسٹ بنگال کو ایک۔ صفری سبقت دلائی۔ پہلے ہاف میں رین بوا سی کی ٹیم متاثر کرنے میں ناکام رہی۔ دوسرے ہاف میں میزبان ٹیم ایسٹ بنگال کی جانب سے عمدہ کھیل دیکھنے کو ملا لیکن اسکور میں مزید اضافہ کرنے میں ناکام رہی۔ رین بوا سی کی ٹیم اسکور برابر کرنے کی بھرپور مواقع ملے لیکن بدقسمتی سے گول کرنے میں ناکام رہی۔ کھیل کے اختتام تک رین بوا سی اسکور برا کرنے کی ناکام کوشش کرتی رہی۔ ایسٹ بنگال نے 0-1 سے میچ جیت کر لیگ ٹیبل میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ایسٹ بنگال کے ٹیکنکل ڈائریکٹر سبھاش بھومک نے کہا کہ ہمیں اور بہتر کھیل کا مظاہرہ کرنا چاہئے تھا۔ ٹیم کی کارکردگی بہت اچھی نہیں رہی۔ ہمیں اپنے کل مے میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ: پاتھا چکرا کے خلاف محمڈن۔۔۔۔۔ تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ وہ ٹیم میں تال میل بنانے پر زور دے رہے ہیں۔ ٹیکنیکل ڈائریکٹر گھونندی کا کہنا ہے کہ یہ بات سچ ہے کہ ٹیم پر جیت کیلئے دباؤ ہے۔ ہمیں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مضبوط اور متوازن فرسٹ الیون میدان میں اتارنے کی کوشش کریں گے۔ کل کے میچ میں تبدیلی ہوگی لیکن زیادہ بدلا وکرنے سے گریز کریں گے۔ پرنس ویل اٹیکنگ شعبہ اہم ہتھیار رہوں گے۔ پرنس ویل نے اب تک اپنی شہرت کے مطابق کھیل کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم جیت کے ارادے سے میدان میں اترے گی اور تین پوائنٹ حاصل کرنے کیلئے اپنی پوری طاقت جھونک دیں گے۔ کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے اب بھی اوپن ہے۔ لیگ کے باقی میچوں میں تمام پوائنٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو رہے تو خطابی مقابلے کو مزید دلچسپ بنا سکتے ہیں۔ محمڈن اسپورٹنگ کے شیدائی بھی اپنی ٹیم کو کلکتہ فٹبال لیگ میں بڑی جیت درج کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف چار میچوں میں تین پوائنٹ حاصل کرنے والی پاتھا چکرا کی ٹیم کل کے میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کے خلاف الٹ پھیر کی کوشش میں ہے۔ پاتھا چکرا کی ٹیم کو محمڈ

ASGHAR ALI MOHAMMED ALI
PERFUMERS LUCKNOW
Manufacturer of : All Kinds of Indian Attars Rose Water Kewra Water & Saffron
Aslam Ali Alam Ali & Bros.
Near Nakhuda Mosque 93, Rabindra Sarani
(122, Lower Chitpur Road) Kilkata - 73
e-mail : asifperfume@gmail.com
(S) 033-22356783
(M) 9830144669

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 27th August 2018
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار ۲۷ راگست ۲۰۱۸ء

Hallmarked Jewellery is a best Assurance for Gold
S. N. Dutta & Co.
JEWELLERS
36, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700 016
Phone : (033) 2265 5656, 2249 6006
YOUR TRUST, OUR PRIDE
کسٹیوم جیولری یہاں دستیاب ہے

عمرہ و زیارت جدید الحرمین ٹور اینڈ ٹریولس
مقام: کربلا ریل لائن، کربلا چوماتھا موڑ، کولکاتا-18، کربلا یوا اُنین سمیتی کلب کے سامنے
JADEED AL-HARAMAIN TOUR AND TRAVELS
Metiabruz, Kolkata, H.O: Karbala Chowmatha More, Kolkata-18, Mobile : 9674681240 / 8240489331 (Office)

ہندوستان کو برج میں دو کانسے کے تمغے ملے

جکارتہ:26راگست : ہندستان نے 18ویں ایشیائی کھیلوں کے برج مقابلہ میں اتوار کو مکسڈ ٹیم اور مرد ٹیم کلاس میں دو کانسی کے تمغے جیت لئے۔ برج کو پہلی بار ایشیائی کھیلوں میں شامل کیا گیا ہے اور اس طرح ہندستان نے برج میں پہلی بار تمغہ حاصل کئے۔ ہندستان کی مکسڈ ٹیم میں کرن، ستیہ نارائن بچی راجو، ہیماد یوڑا، گوپی ناتھ منا، ھارکھنڈ یلوال اور راجیو کھنڈ یلوال شامل تھے۔ مرد ٹیم میں جگی شوداسانی، راجیشور تیواری، سمیت مکھرجی، دیوورت مجمدار، راجوتولانی اور اجے کھڑے شامل ہیں۔

سرجوبالا کوارٹر فائنل میں منوج ہارے

جکارتہ:26راگست: ایشیائی کھیلوں میں پہلی بار حصہ لے رہی سرجو بالا دیوی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتوار کو 18ویں ایشیائی کھیلوں کی باکسنگ مقابلہ 51 کیلوگرام فلائی ویٹ زمرے کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔لیکن منوج کمار کو 69 کلوگرام ویلٹر ویٹ کلاس میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

دوتی نے تاریخ رقم کی، ہیما اور انس کو بھی نقرئی

جکارتہ: 6 2راگست: خاتون ایتھلیٹ دوتی چند نے 18ویں ایشیائی کھیلوں کے اتھلیٹکس مقابلہ کی 100 میٹر دوڑ میں تاریخی مظاہرہ کرتے ہوئے اتوار کو چاندی کا تمغہ جیت لیا جبکہ نئی اشارھا داس اور محمد انس نے بھی 400 میٹر دوڑ میں سلور جیتے۔ اگرچہ لکشمن گووندن نے مرد 10000 میٹر کی دوڑ میں کانسے کا تمغہ جیت لیا لیکن کچھ دیر بعد ہی انہیں رکاوٹ پہنچانے کے الزام میں نااہل قرار دیا گیا۔ایک وقت صنفی تنازعہ میں پھنسی اڑیسہ کی دوتي نے 100 میٹر کے فائنل میں کمال کا مظاہرہ کیا اور اس مقابلے کے سونے، چاندی اور کانسی کا فیصلہ فوٹو فنتش میں ہوا۔ دوتی نے 11.32 سیکنڈ کا اپنا بہترین وقت نکالتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیتا۔ بحرین کی اوڈیوگ نے 11.30 سیکنڈ میں سونے اور چین کی یوگلي وی نے 11.33 سیکنڈ میں کانسے کا تمغہ جیتا۔مقابلے ختم ہونے کے بعد فاتحین کے فوٹو فنتش کا سہارا لیا گیا جس میں دوتي نام دوسرے مقام پر آتے ہی ہندستانی کھلاڑی نے ترنگا اپنے کندھوں پر اٹھا لیا۔ دوتي کے لئے یہ تمغہ فخر کا لمحہ تھا۔ 22 سال کی دوتی اس طرح ملک کی عظیم کھلاڑی پی ٹی اوشا کے 1986 کے ایشیائی کھیلوں میں 100 میٹر میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد یہ کارنامہ کرنے والی پہلی ہندستانی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ عالمی جونیئر چمپئن شپ میں 400 میٹر کی دوڑ میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ

(بقیہ صفحہ 11 پر)

رین بوا سی پر جیت کے ساتھ ایسٹ بنگال پہلی پوزیشن پر

کولکاتا:26راگست: لال رام چولوا کے فیصلہ کن گول کی بدولت ایسٹ بنگال نے رین بوا سی کو دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے میں 0-1 سے شکست دے کر کلکتہ فٹبال لیگ پر یمیئر ڈویژن اے میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔اس جیت کے ساتھ ایسٹ بنگال 6 میچوں میں پانچ جیت اور ایک ڈرا کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ پہلی پوزیشن پر پہنچ گئی ہے جبکہ کٹر حریف موہن بگان اتنے ہی میچوں کے بعد پانچ جیت اور ایک ڈرا کی بدولت 16 پوائنٹ کے ساتھ دوسری پوزیشن پر ہے۔ لیگ ٹیبل میں دلچسپ اتار چڑھاؤ کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس مرتبہ بھی ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان خطابی معرکہ متوقع ہے۔ پیرلیس ایس سی چار میچوں میں تین جیت اور ایک ڈرا کی بدولت 10 پوائنٹ کے ساتھ تیسری پوزیشن پر ہے۔ رین بوا سی پانچ میچوں میں دو جیت، دو ہار اور ایک ڈرا کی بدولت 9 پوائنٹ کے ساتھ چوتھی پوزیشن پر ہے جبکہ محمڈن اسپورٹنگ چار میچوں میں 7 پوائنٹ کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر ہے۔ایسٹ بنگال گراؤنڈ میں کھیلے گئے کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے کے ایک اہم میچ میں میزبان ایسٹ بنگال اور رین بوا سی کے درمیان دلچسپ مقابلہ ہوا۔دونوں ٹیموں نے جارحانہ انداز میں

(بقیہ صفحہ 11 پر)

پوزیشن	ملک	طلائی	نقرئی	کانسے	کل
1	چین	78	59	37	174
2	جاپان	40	34	48	122
3	جنوبی کوریا	27	30	37	94
4	ایران	14	14	12	40
5	انڈونیشیا	12	13	25	50
6	شمالی کوریا	11	5	7	23
7	تھائی لینڈ	9	9	31	49
8	چائنس تائی پائی	8	11	14	33
9	ہندوستان	7	10	19	36
10	ازبکستان	6	11	10	27

ایرانی خاتون نے ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا

جکارتہ:26راگست: ایرانی خواتین کی قومی کراٹے ٹیم کی کھیلاڑی طراوت خاکسار نے جکارتہ میں جاری ایشیائی کھیلوں میں 55 کیلوگرام کیٹگیری میں چاندی تمغہ جیت لیا۔ایرانی خاتون اتوار کے روز جکارتہ میں منعقدہ 2018 ایشیائی کراٹے مقابلوں میں پہلے، دوسرے اور تیسرے میچوں میں افغانستان، انڈونیشیا اور چین کے حریفوں پر غلبہ کر کے فائنل مرحلے کیلئے کوالیفائی کرلیا۔

پاتھا چکرا کے خلاف محمڈن کو ونگ ٹریک پر واپس آنے کا دباؤ

شمشیر علی

کولکاتا:26راگست: کلکتہ فٹبال لیگ پریمیئر ڈویژن اے 19-2018 میں محمڈن اسپورٹنگ کے سامنے پاتھا چکرا کو شکست دے کر ونگ ٹریک پر واپس آنے کا سخت چیلنج ہے۔محمڈن اسپورٹنگ گراؤنڈ میں کل 4:30 بجے کھیلا جائے گا۔محمڈن اسپورٹنگ اس وقت چار میچوں میں دو جیت، ایک ہار اور ایک ڈرا کی بدولت 7 پوائنٹ کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر ہے جبکہ پاتھا چکرا اتنے ہی میچوں میں ایک جیت اور تین ہار کی بدولت 3 پوائنٹ کے ساتھ 9ویں پوزیشن پر ہے۔دونوں ٹیموں کے پاس کے کل میچ میں جیت درج کرکے لیگ ٹیبل میں پیش قدمی کا موقع ہے۔محمڈن اسپورٹنگ کا آخری میچ جارج ٹیلی گراف کے خلاف ڈرا رہا تھا جس سے کل کے میچ میں سیاہ سفید جرسی والی ٹیم پر ونگ ٹریک پر واپس آنے کا بڑا دباؤ ہے۔محمڈن اسپورٹنگ کے ٹیکنیکل ڈائریکٹر رگھو نندی کل کے میچ میں چند

(بقیہ صفحہ 11 پر)

ایشائی کھیلوں میں بیٹیوں اور نوجوانوں نے ملک کا نام روشن کیا: مودی

نئی دہلی:26راگست: وزیراعظم نریندر مودی نے انڈونیشیا میں چل رہے ایشائی کھیل 2018 میں تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ بیٹیوں اور نوجوانوں نے ملک کا نام روشن کیا ہے۔وزیراعظم نے آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کی 47ویں قسط میں کہا کہ آج کل ملک کے کروڑوں شہریوں کی توجہ جکارتہ میں ہو رہے ایشائی کھیلوں پر ہے۔لوگ اخبارات، ٹیلی ویژن، خبروں، اور سوشل میڈیا پر تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو تلاش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمغہ جیتنے والوں میں بڑی تعداد میں بیٹیاں اور کھلاڑیوں میں 15۔ 16 سال کے نوجوان بھی شامل ہیں۔ یہ ایک مثبت اشارہ ہے کہ جن کھلاڑیوں نے تمغے جیتے ہیں ان میں سے اکثر چھوٹے قصبوں اور گاؤں کے رہنے والے ہیں اور ان لوگوں نے سخت محنت سے اس کامیابی کو حاصل کیا ہے۔ تمغے جیتنے والے سبھی کھلاڑیوں کو وزیراعظم نے مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ان کھلاڑیوں کو بہت بہت مبارک باد۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے کھلاڑی خاص کر نشانہ بازی اور کشتی میں اچھا مظاہرہ کررہے ہیں لیکن ہمارے کھلاڑی ان کھیلوں میں بھی تمغہ حاصل کررہے ہیں جن میں پہلے ہماری کارگردگی اچھی نہیں رہی ہے۔ جیسے وشو اور کشتی رانی جیسے کھیلوں میں یہ تمغہ جیت رہے ہیں۔ یہ ہندوستانی کھیل اور کھلاڑیوں کے آسمان چھوتے حوصلوں اور سپنوں کا نتیجہ ہے۔ ہاکی کے جادوگر اور عظیم کھلاڑی دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ 29اگست 'قومی یوم کھیل کے طور پر منایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں کھیلوں کے شائقین کو مبارک باد دیتا ہوں ساتھ ہی ملک کے سبھی شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ضرور کھیلیں اور اپنی صحت کا دھیان رکھیں کیونکہ صحت ہندوستان ہی متمول اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کرے گا۔

نرگس کا اولمپک گیمز میں شرکت کا خواب

جکارتہ:26راگست: انڈونیشیا میں جاری 18 ویں ایشین گیمز میں کھیلوں کے کراٹے ایونٹ میں پاکستان کی پہلی بار کانسہ میڈل جیت کر تاریخ رقم کرنے والی نرگس کا کہنا ہے کہ اولمپک گیمز میں شرکت ان کا خواب ہے، وہ اولمپک میں کوالیفائی کرکے پاکستان کا پرچم بلند کرنا چاہتی ہیں۔ایشین گیمز کے کراٹے ایونٹ میں گزشتہ روز پاکستانی کراٹے ٹیم کی کھلاڑی نرگس نے نیپال کی کھلاڑی کو شکست دے کر براؤنز میڈل حاصل کیا تھا۔نرگس کا تعلق کوئٹہ کے ہزارہ قبیلے سے ہے۔نرگس کو کراٹے میں قومی چمپئن ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے، انہوں نے گزشتہ سال ساؤتھ ایشین کراٹے چمپئن شپ میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔

فواد مرزا نے ہندستان کو رائڈنگ میں نقری تمغہ دلایا

جکارتہ:26راگست : ہندستان نے 18ویں ایشیائی کھیلوں کی رائڈنگ مقابلہ میں اتوار کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمپنگ ذاتی اور ٹیم مقابلوں میں دو چاندی کا تمغہ حاصل کرلئے۔فواد مرزا نے جمپنگ فائنل ذاتی مقابلے میں چاندی جیتا جبکہ مرزا، راکیش کمار، اشیش ملک اور جتندر سنگھ نے جمپنگ فائنل ٹیم مقابلے کا سلور جیتا۔مرزا نے سینور میڈ کوٹ نام کے گھوڑے کے ساتھ فائنل میں 26۔ 40 کا اسکور کر دوسرا مقام حاصل کیا اور ملک کو سلور دلایا۔ پانچ سال کی عمر سے رائڈنگ سیکھ رہے مرزا نے 2014 میں گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں اسی مقابلے میں 10واں مقام حاصل کیا تھا۔ان ایشیائی کھیلوں کا ان کا پہلا تمغہ ہے۔فواد اس کے ساتھ 36 سال کے بعد اس مقابلے میں تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔ مرزا کے پاس سونے کا تمغہ جیتنے کا شاندار موقع تھا۔انہیں جمپنگ میں تمام رکاوٹوں کو بغیر کسی رکاوٹ کو گرائے پار کرنا تھا لیکن ان کے گھوڑے نے ایک رکاوٹ کو گرا دیا جس سے انہیں چار پنالٹی پوائنٹس ملے اور انہیں چاندی سے اکتفا کرنا پڑا۔طلائی جاپان کے یوشیا کي اووا کے نام رہا۔انہوں نے بغیر کسی پنالٹی پوائنٹس کے 22۔ 70 کا اسکور کیا جبکہ چین کے ایلیکس ہوا نے 27۔ 10 کے اسکور کے ساتھ کانسی جیتا ہندستان نے ٹیم مقابلے میں بھی دوسرا مقام حاصل کیا۔مرزا، راکیش کمار، اشیش ملک اور جتندر سنگھ کی ٹیم نے 121۔ 30 کا اسکور کر سلور جیتا۔ جاپان نے اس مقابلے کا طلائی تمغہ بھی جیتا۔ جاپان کی ٹیم نے 82۔ 40 کے اسکور سے سونے اور تھائی لینڈ نے 126۔ 70 کے اسکور سے کانسی اپنے نام کیا۔ 26 سالہ مرزا نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں کہ میں نے ملک کو 36 سال کے بعد تمغہ دلایا ہے۔اگرچہ آخری مرحلے میں ایک رکاوٹ گرنے سے میرے ہاتھ سے سونا نکل گیا۔ ہندستان نے اس کھیل کی تاریخ میں تین طلائی سمیت کل 10 تمغے جیتے ہیں۔ دلچسپ ہے کہ ہندوستانی رائڈنگ فیڈریشن نے پہلے ٹیم چنی تھی لیکن پھر منتخب ٹیم کو ہی غیر قانونی قرار دیا تھا۔جون میں ہندستانی اولمپک یونین نے رائڈنگ ٹیم کو ٹیم سے ہٹا دیا تھا لیکن سات رکنی ٹیم کو بالآخر وزارت کھیل نے منظوری دے دی تھی۔

ہندستان نے کوریا کو دلچسپ مقابلے کے بعد 3-5 سے شکست دی

جکارتہ: 6 2راگست: گزشتہ چمپئن ہندوستان نے 18ویں ایشیائی کھیلوں میں 'طلائی جیت اور اولمپکس ٹکٹ حاصل کرنے ' کی مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے اتوار کو غالب حریف کوریا کو پول اے میں 3-5 سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی جیت درج کی۔سیمی فائنل میں اپنا مقام پہلے ہی یقینی کر چکے ہندستان نے اس ٹورنامنٹ میں اپنے گولوں کی تعداد 56 پہنچا دی ہے اور وہ 12 پوائنٹس کے ساتھ سب سے اوپر ہے۔کوریا کو چار میچوں میں پہلی شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ پول میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ہندستان کی جیت میں روپندر پال سنگھ نے پہلے، چگلنسانا سنگھ نے پانچویں، للت کمار اپادھیائے نے 16ویں، من پریت سنگھ نے 49ویں اور آکاش دیپ سنگھ نے 56ویں منٹ میں گول کیا۔گزشتہ چمپئن ہندوستان نے آدھے وقت تک 0-3 کی برتری حاصل کرلی تھی۔لیکن 33ویں منٹ میں کوریا کے کپتان مینجي جگ نے پنالٹی کارنر پر گول کر اسکور 1-3 اور پھر 35ویں منٹ میں اپنا دوسرا گول کر اسکور 2-3 کر دیا۔تیسرے کوارٹر ختم ہونے تک مقابلہ سخت ہونے لگا تھا۔لیکن خاتون ٹیم کی طرح مرد ٹیم نے بھی آخری کوارٹر میں دو گول داغتے ہوئے کوریا کا بچا-کھچا دم کو ختم کر دیا۔ ہندستانی خاتون ٹیم نے کل کوریا کے خلاف آخری سات منٹ میں تین گول کر 1-4 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ہندستان کو پہلے ہی منٹ میں پنالٹی کارنر ملا جو پھر پنالٹی اسٹروک میں تبدیل ہو

(بقیہ صفحہ 11 پر)

ایرانی اتھلیٹ نے 1999 سے قائم ریکارڈ توڑ کر نئی تاریخ رقم کی

جکارتہ:26راگست: جکارتہ میں جاری ایشین گیمز میں ایرانی ایتھلیٹ سہراب مرادی نے 1999ء سے قائم ایک ریکارڈ توڑ کر نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔مرادی وہی ایتھلیٹ ہیں جن پر ممنوعہ ادویات استعمال کرنے پر پانچ برس قبل دو سال کی پابندی لگا دی گئی تھی۔ایرانی ایتھلیٹ سہراب مرادی نے ویٹ لفٹنگ کے کھیل میں آج تک قائم سب سے پرانا عالمی ریکارڈ توڑ دیا ہے۔مرادی نے انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں جاری ایشین گیمز میں ہفتہ کے روز 94 کلوگرام کیٹیگری میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ اس ایرانی کھلاڑی نے 189 کلوگرام وزن اٹھا کر یونان کے اکا کیوس کا کیا سویلس کا ریکارڈ توڑا، جنہوں نے سن 1999 میں 188 کلوگرام وزن اٹھا کر ویٹ لفٹنگ کا یہ ریکاڈ قائم کیا تھا۔ایران کے سہراب مرادی نے دو برس قبل برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں ہوئے اولمپک مقابلوں میں بھی اپنے ملک کے لیے سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔پھر پچھلے سال امریکا میں منعقدہ ویٹ لفٹنگ کی عالمی چمپئن شپ میں بھی انہوں نے ' کلین اینڈ جرک 233 ' کلوگرام وزن اٹھاتے ہوئے اور مجموعی طور پر 417 کلوگرام وزن اٹھا کر ان دونوں شعبوں میں نئے عالمی ریکارڈ قائم کیے تھے۔مرادی نے ہفتے کے روز ایشیائی مقابلوں کے دوران پہلے 182 کلوگرام وزن اٹھایا۔ پھر انہوں نے 189 کلوگرام وزن اٹھانے کی کوشش کی، جس میں وہ شروع میں ناکام رہے۔تاہم اپنی تیسری کوشش میں وہ کامیاب رہے اور یوں ایک نیا عالمی ریکارڈ بھی قائم کردیا۔مرادی کے بقول اب وہ 96 کلوگرام کیٹیگری میں کھیلنے کیلئے تیاری کریں گے۔ممنوعہ ادویات کے استعمال پر 29 سالہ سہراب مرادی پر سن 2013 میں دو سال کی پابندی عائد کردی گئی تھی۔

ایشین گیمز میں پاکستانی ہاکی ٹیم کی لگاتار چوتھی فتح

جکارتہ:26راگست: ایشین گیمز 2018 میں پاکستانی ہاکی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے ملیشیا کو 1-4 سے شکست دے کر پوائنٹ ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ سیمی فائنل کیلئے بھی کوالیفائی کر لیا۔ابتدائی تین میچوں میں تھائی لینڈ، عمان اور قازقستان کو زیر کر کے مجموعی طور پر ایونٹ میں 36 گول اسکور کرنے والی پاکستانی ٹیم نے اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ ملائیشیا کے خلاف بھی جاری رکھا۔گزشتہ تین میچوں کے مقابلے میں اتوار کو پاکستان کا مقابلہ گروپ کے سب سے مضبوط حریف ملیشیا سے تھا تاہم اس میچ میں بھی پاکستان کو پہلے گول کیلئے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔میچ کے چھٹے ہی منٹ میں محمد عرفان نے پنالٹی کارنر پر گول اسکور کر کے پاکستان کو برتری دلا دی لیکن 4 منٹ بعد ہی پاکستان کے دفاع کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملائیشیا نے فیض حلمی جلی کے گول کی بدولت مقابلہ برابر کردیا اور یہ پاکستان کے خلاف ایونٹ میں ہونے والا پہلا گول ثابت ہوا۔میچ کے ابتدائی 10 منٹ میں ہی دو گو اسکور ہونے کے بعد ایسا محسوس ہونے لگا کہ ایک مرتبہ ہائی اسکورنگ میچ دیکھنے کو ملے گا لیکن اس کے بعد 38ویں منٹ تک کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔تاہم پاکستان کے اعجاز احمد نے اس جمود کو توڑتے ہوئے پاکستان کیلئے گول اسکور کر کے پاکستانی ٹیم کو ایک مرتبہ پھر برتری دلا دی۔ابھی ملائیشین ٹیم اس حملے سے سنبھلی بھی نہ تھی کہ مبشر علی نے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا کر پاکستان کی برتری کو دگنا کرتے ہوئے مضبوط پوزیشن میں لا کھڑا کیا۔میچ کے اختتام سے دو منٹ قبل اعجاز نے اپنا دوسرا گول اسکور کرتے ہوئے پاکستان کو میچ میں 1-4 کی برتری دلا دی اور یہ گول ملیشیا کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوا۔لگاتار چوتھے میچ میں فتح کے ساتھ ہی پاکستان 12 پوائنٹ کے ساتھ ٹیبل پر سرفہرست ہے جبکہ ملیشیا کی ٹیم دوسرے نمبر پر موجود ہے۔پاکستان ہاکی ٹیم اپنا آخری گروپ میچ منگل کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Gulfiroze Khan, Resident Editor : Jahangir Raza Kazmi, News Editor : Md. Hashim, Executive Editor : Rajib Ghoshal - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع ۔ایڈیٹر: گل فیروز خان۔ریسیڈنٹ ایڈیٹر: جہانگیر رضا کاظمی۔نیوز ایڈیٹر: محمد ہاشم۔اکزیکٹیو ایڈیٹر: راجیب گوشال-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804